Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ایک قوم ایک نِصاب

فوکس

پرائمری

سٹوڈنٹ ریسورس بک

اردو

4

مُکمّل گائیڈ

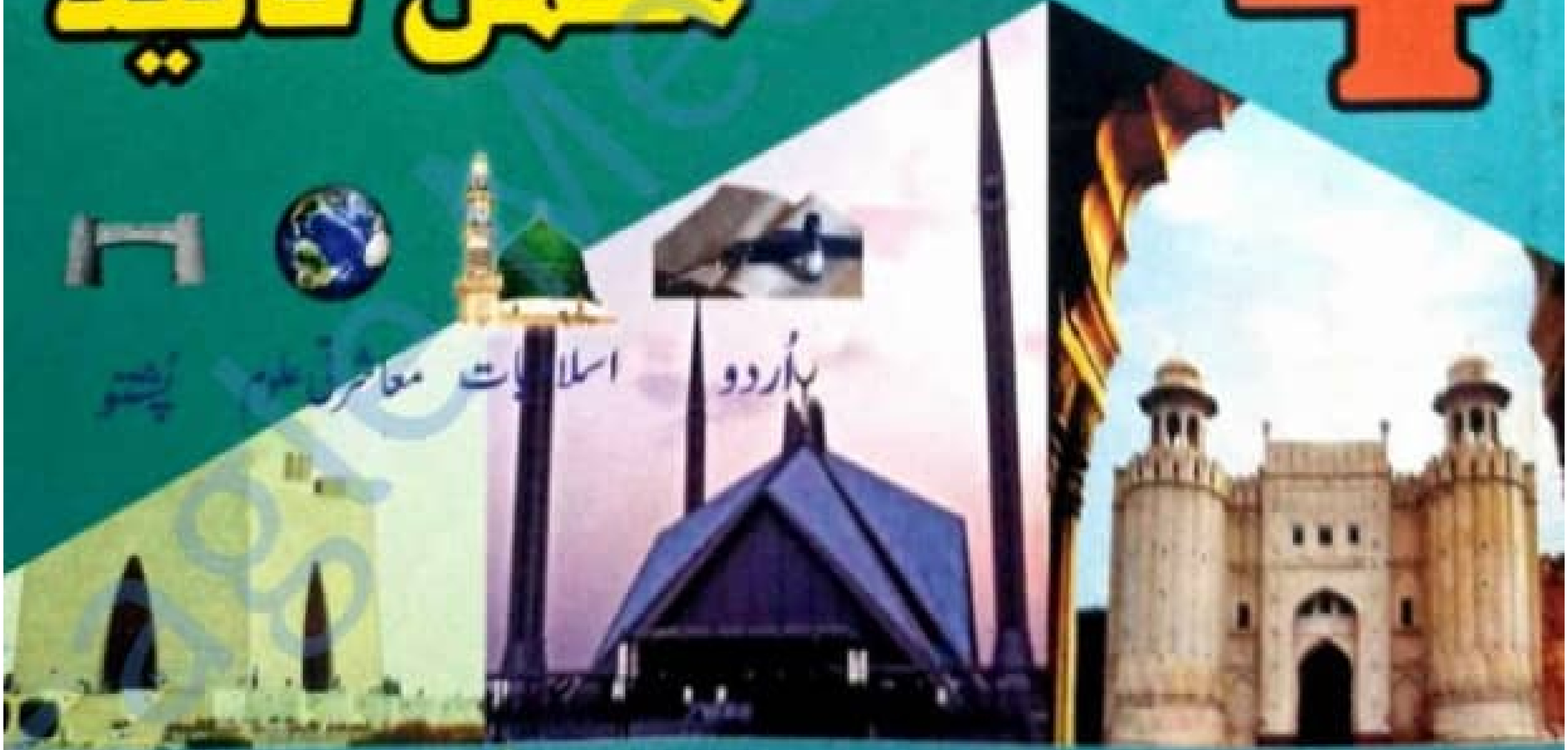

فوکس پبلیکیشنز
www.newclassicpublishers.com
E-mail: classicnsr@gmail.com
0321-9596220

Scanned with CamScanner

Download PDF MCQs, Books and Notes for any subject from the Largest website for free

awazeinqilab.com آوازانقلاب ڈاٹ کام

and also Available in Play Store

Primary (5th) Level

Middle (8th) Level

Matric (10th) Level

F. Sc (12th) Level

BS (16th) Level

Urdu Grammar

Curriculum (Govt Books)

Past Papers

English Grammar

Readymade CV

NTS, FTS, CSS, PMS, ETEA, KPPSC, PPSC, SPSC, AJKPSC, BPSC, KPTA ETC

Available Subjects

- Agriculture
- Computer Science
- Economics
- English
- Biology
- Chemistry
- Geology
- Management Sciences
- Microbiology
- PCRS/ Pak Study
- Pharmacy
- Sociology
- Zoology
- Chemistry
- Statistics
- Physics
- Mathematics
- Law
- Environmental Sciences
- Botany
- Biotechnology
- Library & Information Sciences
- Journalism & Mass Communication
- Political Science
- Geography
- General Science
- Education
- Tourism & Hotel Management
- Urdu
- Pashto
- Islamic & Arabic Studies
- Electrical Engineering
- Civil Engineering
- Mechanical Engineering
- Chemical Engineering
- Software Engineering
- Election Officer
- General Knowledge
- Pedagogy
- Current Affairs
- Medical Subjects
- Judiciary & Law
- other

ہر Subject کے Notes اور MCQS فری ڈاون لوڈ کریں۔ نیز CV کے MS word تیار Templates ڈاون لوڈ کر کے اپنے حساب سے Modify کریں۔

awazeinqilab.com

WhatsApp : 03025247378

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اُردو (چہارم)

فہرست

سبق	مضمون	صفحہ نمبر	سبق		صفحہ نمبر
۱	حمد (نظم)	56	۱۳	زیبا کے پڑوسی	94
۲	نعت (نعت)	59	۱۴	جب ہر چیز سونے کی بن گئی	97
۳	مثالی معلم	63	۱۵	صبح کی آمد (نظم)	101
۴	ہم بنیں گے اچھے شہری	67	۱۶	حضرت فاطمۃ الزہراؓ	103
۵	حضرت ابوبکر صدیقؓ	72	۱۷	گرمی (نظم)	107
۶	صحت وصفائی	73	۱۸	باتیں دانائی کی	110
۷	ہم پاکستانی بچے ہیں (نظم)	76	۱۹	رائے کا احترام	115
۸	گل دستہ (برائے مطالعہ)	80	۲۰	تصویری کہانی	117
۹	آتے ہیں جو کام دوسروں کے	81	۲۱	یہ بات سمجھ میں آئی نہیں (مزاحیہ نظم)	117
۱۰	پہاڑ اور گلہری (نظم)	84	۲۲	شان دار فیصلے (برائے مطالعہ)	120
۱۱	نیا کمپیوٹر	89	۲۳	تاریخی عمارتیں	120
۱۲	میں کیا بنوں گا (نظم)	92			

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اردو

برائے جماعت چہارم

ایک قوم ۔ایک نصاب

1- حمد

1- درست تلفظ:

خُوش نُمائی۔ کونپلیں۔ شُکر۔ قوی۔ شَجَر۔ دَل۔ قَادِر۔

2- مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
العلیم	جاننے والا	خوش نمائی	خوب صورت
کونپلیں	چھوٹی پتیاں	قادر	ہر قسم کی قدرت رکھنے والا' طاقت رکھنے والا
نرالی	انوکھی	حکمت	عقل' دانائی
بھانے لگا	اچھا لگا	البصیر	دیکھنے والا
دل	گروہ' بادلوں کا تہ در تہ اکٹھا ہونا	الخبیر	دیکھنے والا
رت	موسم	تھرتھرانا	کانپنا
سماں	موسم	نادر	نایاب
قوی	طاقت ور	خالق	پیدا کرنے والا
حمد	اللہ تعالیٰ کی تعریف	بھانا	پسند آنا

سوچیں اور بتائیں:

(i) حمد کسے کہتے ہیں؟ حمد میں کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔حمد میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(ii) آپ نے پہلے کوئی حمد پڑھی ہے تو اس کے بارے میں بتائیں؟

جواب: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی نعمتوں کا ذکر ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کے بہت سے صفاتی نام ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

العلیم	جاننے والا	الخبیر	خبر رکھنے والا
البصیر	دیکھنے والا	الخالق	پیدا کرنے والا

2- اشعار کا مطلب:

شعر 1: اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے وہ سب اچھی لگتی ہے۔

شعر 2: ہر چیز ایک دوسرے سے مختلف ہے۔سب چیزوں کا کوئی نہ کوئی فائدہ ہے۔

شعر 3: اللہ تعالیٰ نے رات کو چمکنے کے لیے تارے بنائے اور دن کو روشن بنایا ہے۔

شعر 4: سردی' گرمی' بہار اور برسات ہر موسم اپنی نئی بہار دکھاتا ہے۔

شعر 5: سردی کے موسم میں بدن کانپتا ہے اور ہر شخص دن میں دھوپ تاپتا ہے۔

شعر 6: بہار کے موسم میں درختوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں ہر درخت اور پودے میں خوشی کا جوش ہوتا ہے۔

شعر 7: گرمی کے موسم میں زمین گرم ہو جاتی ہے اور ہر کوئی سائے میں جا بیٹھتا ہے۔

شعر 8: برسات کے موسم میں گہرے بادل چھا جاتے ہیں جن سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آتے ہیں۔

شعر 9: اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی جانور پیدا کیے ہیں سب کے جوڑے بنائے ہیں مثلاً گھوڑا' بیل' اونٹ وغیرہ۔

شعر 10: اللہ تعالیٰ نے بہار کے موسم کے نظارے لینے کے لیے ہر ایک جانور کی دو دو آنکھیں بنائی ہیں۔

شعر 11: اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو دو ہونٹ اور زبان دی ہے تاکہ ہم ان سے اس ذات باری تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

شعر 12: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز نایاب بنائی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی طاقت والی اور وہ ہر چیز کا مالک ہے۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ٹھہریں اور بتائیں:

(i) ہر رت میں "نیا ساں" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر موسم اپنی نئی بہار دکھاتا ہے۔

(ii) کس موسم میں بدن تھرتھراتا ہے؟

جواب: سردی کے موسم میں بدن تھرتھراتا ہے۔

3- کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہر چیز کی ہے ادا نرالی	ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
جاڑے سے بدن ہے تھرتھراتا	ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
گرمی نے زمین کو تپایا	دن کو بخشی عجب صفائی
پیدا کیے اونٹ' بیل' گھوڑے	بھانے لگا ہر کسی کو سایہ
تاروں بھری رات کیا بنائی	حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

جواب:

کالم (الف)	کالم (ب)
ہر چیز کی ہے ادا نرالی	حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
جاڑے سے بدن ہے تھرتھراتا	ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
گرمی نے زمین کو تپایا	بھانے لگا ہر کسی کو سایہ
پیدا کیے اونٹ' بیل' گھوڑے	ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
تاروں بھری رات کیا بنائی	دن کو بخشی عجب صفائی

سوچیں اور بتائیں:

سوال: حمد کسے کہتے ہیں۔ حمد میں کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

ہم نے سیکھا: (دنیا اور کائنات کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ کوئی چیز بے فائدہ نہیں اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کے لیے اس کا شکر ادا کرنا چاہیے)

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) "ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی جانور بنائے ہیں ان سب میں مذکر مونث کے جوڑے ہیں۔

(ب) اس نظم میں جن موسموں کا ذکر ہوا ہے ان کے نام لکھیں اور کسی ایک موسم کی خصوصیات لکھیں۔

جواب: اس نظم میں گرمی' سردی' بہار اور برسات کا ذکر ہوا ہے۔ گرمیوں میں زمین گرم ہو جاتی ہے۔ ہوا گرم آتی ہے' پسینہ آتا ہے اور سایہ اچھا لگتا ہے۔

(ج) "حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر چیز کا کوئی نہ کوئی فائدہ ہے۔

(د) اللہ تعالیٰ کا شکر کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے؟ دو باتیں بتائیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی تعریف کر کے اور اس کی عبادت کر کے ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔

(ہ) دوسرے اور تیسرے شعر کی نثر بنائیں۔

جواب: دوسرا شعر:

ہر چیز کی ادا نرالی ہے اور کوئی (شے) حکمت سے خالی نہیں ہے۔

تیسرا شعر: تاروں بھری رات کیا بنائی اور دن کو عجب صفائی بخشی۔

مل کر کریں بات:

سوال: اس حمد کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟ گروہوں میں اس پر گفتگو کریں۔

جواب: مجھے حمد کا دوسرا شعر زیادہ اچھا لگا کیونکہ اس میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ زمانے میں کوئی چیز بھی بیکار پیدا نہیں فرمائی۔

لفظوں کا کھیل:

5- دیے ہوئے حروف کی مدد سے خالی جگہ پر کر کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔ ژ د ا ل

		ن	
		ر	
		ا	
خ	ا	ل	ی
		ی	

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

نرالی' خالی

		ن	
		ا	
ق	ا	د	ر
		ر	

نادر' قادر

		کھ		
تھ	ر	ا	ت	ا
		ت		
		ا		

کھاتا' تھراتا

		ج	
		و	
گھ	و	ڑ	ا
		ے	

جوڑے' گھوڑے

قواعد سیکھیں:

-6 مثال کے مطابق دیے ہوئے جملوں میں سے متضاد الفاظ چن کر متعلقہ کالم میں لکھیں۔

مثال: شیر بہادر اور گیدڑ بزدل ہوتا ہے۔ (بہادر/بزدل)

☆ دن رات محنت کرنے والے لوگ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔
☆ گرمی ہو یا سردی اسلم چھٹی نہیں کرتا۔
☆ پھول کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔
☆ زندگی میں خوشی کے ساتھ غم بھی ہوتے ہیں۔
☆ انسان اور حیوان سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

متضاد	الفاظ
بہادر	بزدل
دن	رات
گرمی	سردی
پھول	کانٹے
خوشی	غم
انسان	حیوان

پڑھیں:

-7 دیے ہوئے اشعار درست تلفظ' لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

سبھی کچھ خدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اسی کا لگایا ہوا ہے
یہ خوش رنگ پھول اور پھل پیارے پیارے
یہ دن اور سورج' یہ رات اور تارے
یہ آگ اور مٹی' ہوا اور پانی
یہ سبھی کچھ خدا ہی کی ہے مہربانی
کوئی چیز اندر رکھی ہے کہ باہر
سمندر کی تہ میں ہے' یا ہے زمیں پر

(حفیظ جالندھری)

سوالات وجوابات

(i) یہ گلشن کس نے لگایا ہے؟
جواب: یہ گلشن اللہ تعالیٰ کا لگایا ہوا ہے۔

(ii) گلشن میں خوش رنگ پھول اور پھل کا خالق کون ہے؟
جواب: خوش رنگ پھول اور پھل کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔

(iii) آگ کا متضاد بتائیں۔
جواب: آگ کا متضاد لفظ پانی ہے۔

(iv) اندر اور باہر قواعد کی رو سے کیا ہیں؟
جواب: اندر اور باہر آپس میں متضاد الفاظ ہیں۔

(v) دیے گئے اشعار میں پانی کا ہم وزن لفظ ہے؟
جواب: پانی کا ہم وزن مہربانی ہے۔

کچھ نیا لکھیں:

-8 درج ذیل تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

پہاڑوں کی چوٹی پر برف ہے۔ پہاڑوں کی وادی میں

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

درخت اپنی بہار دکھا رہے ہیں۔

چاندنی رات ہے۔ آسمان صاف ہے۔ آسمان پر ستارے جگمگا رہے ہیں۔

بہار کا موسم ہے۔ پودوں پر پھول کھلے ہیں۔

درخت برف سے بھرے ہوئے ہیں۔ درخت پر پتے نظر نہیں آ رہے۔

اضافی معروضی سوالات

سوال: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) جو چیز خدا نے بنائی اس میں ظاہر ہے ____

(الف) دانائی (ب) روشنائی

(ج) رونمائی (د) خوش نمائی

(ii) جاڑے سے بدن ہے ____

(الف) کانپتا (ب) لرزتا

(ج) تھرتھراتا (د) تھمتا

(iii) پھوٹیں نئی کانپلیں ____ میں

(الف) شجر (ب) پودے

(ج) درخت (د) ٹہنی

(iv) اک جوش بھرا ہوا ہے ____ میں

(الف) دل (ب) سر

(ج) زبان (د) آنکھ

(v) "العلیم" کے معانی ہیں:

(الف) دیکھنے والا (ب) سننے والا

(ج) جاننے والا (د) خبر رکھنے والا

جواب: (i) د (ii) ج (iii) الف (iv) ب (v) ج

☆☆☆☆

2- نعت

1- درست تلفظ:

اَسْرَار. دَسْتْ گِیرِی. اُمَّتْ . اَذِیَّتْ.

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اوروں	دوسرے لوگ	جاڑے	سردی
بے کس	بے یار و مددگار	فقیری	ضرورت سے زیادہ خواہش نہ رکھنا
فرش خاک	زمین	فخر آدمیت	انسانیت کا فخر
دست گیری	مدد	اسرار	سر کی جمع، پوشیدہ باتیں
بزم	مجلس	دکھ اٹھانا	تکلیف اٹھانا
سیری ہونا	جی بھرنا		

ٹھہریں اور بتائیں:

(i) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کس کی خاطر دکھ اٹھائے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنی امت کے لیے دکھ اٹھائے۔

(ii) بے کسوں کی دستگیری سے کیا مراد ہے؟

جواب: غریبوں کی مدد کرنا۔

3- اشعار کا مطلب:

جواب:

شعر 1: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر سلامتی ہو جس نے غریبوں کی مدد کی اور اس ذات پر سلامتی ہو جس کے قدموں تلے دنیا جہاں کے خزانے تھے مگر اس نے غریبی میں زندگی گزار دی۔

شعر 2: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذات پر سلامتی ہو جس نے محبت کے بھید بتائے اور اس ذات پر لاکھوں سلام ہوں جس نے دشمن کے پتھروں سے زخم کھائے مگر ان کے لیے بددعا کی بجائے نیک بننے کی دعا فرمائی۔

شعر 3: اس ذات پر سلام ہو کہ جس کے گھر میں نہ چاندی تھی نہ سونا تھا بلکہ آرام کرنے کے لیے ایک ٹوٹا ہوا بچھونا ہوتا تھا۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

شعر 4: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم وہ ہستی ہیں جنہوں نے سچائی کی خاطر دکھ اٹھائے اور مصیبتیں جھیلیں۔ اس ذات پر سلام ہو جو خود تو بھوکا رہتا تھا مگر بھوکوں کو کھلاتا تھا۔

شعر 5: حضور نبی اکرم ختم الرسل صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر سلام ہو جو امت کی بخشش کے لیے اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعائیں کرتے تھے اس رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر سلام ہو جو سردی کے موسم میں بھی مٹی پر سوتے تھے۔

شعر 6: آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر درود و سلام ہو جو دنیا کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔ اس ذات پر سلام ہو جن پر ساری دنیا کو فخر ہے۔

شعر 7: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر سلام ہو جس کے دربار میں کسی کی قسمت کھوٹی نہیں ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اس ذات پر سلام ہو جس کا بار بار، بار بار ذکر کرنے سے بھی زبان تھکتی نہیں ہے۔

ہم نے سیکھا:

اس نعت میں ہم نے یہ سیکھا ہے کہ

1- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے غربت کی زندگی گزاری۔

2- آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے دین حق کے لیے مشرکین اور کفار کے مظالم برداشت کیے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کبھی ان کو بددعا نہیں دی۔

3- آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم دونوں جہانوں کے لیے رحمت تھے اور ہمیشہ اپنی امت کی ہدایت کی فکر میں رہتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر درود و سلام ہو۔

سوچیں اور بتائیں:

(i) اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کن کو بھیجا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے رسولوں اور پیغمبروں کو بھیجا۔

(ii) پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے کوئی سے دو اوصاف بیان کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم صادق اور امین تھے۔

4- نعت کے مطابق مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) سلام اس پر جس نے امیری میں فقیری کی

(ب) سلام اس پر جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

(ج) سلام اس پر جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا

(د) سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا۔

(ہ) سلام اس پر جو فرش خاک پر جاڑے میں سوتا تھا

کیا آپ جانتے ہیں؟

(i) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔

(iii) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا' اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے گا۔

ہم نے سیکھا:

(i) حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فقر کی زندگی گزاری۔

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے دین حق کے لیے مشرکین اور کفار کے مظالم برداشت کیے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کبھی ان کو بددعا نہ دی۔

(iii) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم رحمۃ اللعالمین تھے اور ہمیشہ اپنی امت کی ہدایت کی فکر میں رہتے۔ درود و سلام آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر۔

5- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بادشاہی میں فقیری سے کیا مراد ہے؟

جواب: سب کچھ پاس ہوتے ہوئے غربت میں زندگی گزاری۔

(ب) فخر آدمیت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: انسانیت کا فخر۔ تمام دنیا آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر فخر کرتی ہے۔

(ج) ''جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا'' میں کس بات کی طرف

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اشارہ ہے؟

جواب: جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس تھا وروں میں تقسیم فرما دیتے تھے۔ اپنی فکر نہیں کرتے تھے۔

(د) اس نعت میں شامل آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی چار خوبیاں بتائیں۔

جواب: (i) غریبوں کا ہمدرد (ii) زخم کھا کر دوسروں کے لیے دعا کرنے والے (iii) غربت میں زندگی گزارنا (iv) رحیم وکریم۔

(ہ) آپ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کا عملی اظہار کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا چاہیے اور ان کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

مل کر کریں بات

4- "ہمارے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔" اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

جواب: سیرت النبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اپنے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ سفر پر تھے۔ ایک صحابی نے ایک جانور کے بچے اٹھا لیے۔ وہ جانور اس قافلے پر چیختا ہوا چکر لگا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے پوچھا اسے کس نے تکلیف دی ہے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے اس کے بچے اٹھائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اس صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جہاں سے یہ بچے اٹھائے ہیں وہیں رکھ کر آؤ۔ چنانچہ بچے اسی گھونسلے میں رکھ دیے۔ وہ جانور خاموش ہو گیا اور اپنے بچوں کے پاس چلا گیا۔

لفظوں کا کھیل

5- بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو "مرکب" کہتے ہیں جیسے "ہنسی مزاح"۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق صحیح لفظ سے ملائیں۔

خون	کوڑے
سچ	کلوٹا
کیڑے	باڑی
شور	پسینا
کالا	مچ
کھیتی	شرابا

جواب: خون پسینا، سچ مچ، کیڑے مکوڑے، شور شرابا، کالا کلوٹا، کھیتی باڑی۔

قواعد سیکھیں:

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

☆ ہاکی میز کے نیچے ہے۔

☆ آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں حروف "نیچے" اور "پر" کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ حروف ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق قائم کرتے ہیں۔ انہیں "حروف جار" کہا جاتا ہے۔ تک، اوپر، نیچے، اندر، باہر، آگے، پیچھے، درمیان، پر، سے وغیرہ حروف جار ہیں۔

8- مناسب حروف جار لگا کر جملے مکمل کریں۔

تک　نے　سے　میں　پر

☆ قلم __سے__ لکھو۔

☆ اپنی پڑھائی __پر__ توجہ دو۔

☆ باغ __میں__ رنگ برنگ کی تتلیاں اڑ رہی تھیں۔

☆ میں __نے__ صبح سے شام __تک__ کام کیا۔

پڑھیں:

9- دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر طائف گئے اور وہاں کے سرداروں کو دین حق کی دعوت دی۔ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی اس کو قبول نہ کیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ بازار کے شریروں کو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پیچھے لگا دیا۔ وہ راستے کے دونوں طرف کھڑے ہو گئے۔ جب آپ

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ادھر سے گزرنے لگے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر پتھر برسانے لگے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاؤں لہولہان ہو گئے۔ آخر آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایک باغ میں پناہ لی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو خدا کا پیغام سنایا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کہیں تو طائف والوں پر ان پہاڑوں کو دے مارا جائے تاکہ وہ کچل کر رہ جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ایسا نہ کر شاید ان کی نسل سے کوئی تیرا ماننے والا پیدا ہو۔

سوالات و جوابات

(i) طائف کے سفر میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ہمراہ کون صحابی تھے؟

جواب: طائف کے سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

(ii) طائف میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے سب سے پہلے کن کو دعوت دی؟

جواب: طائف میں سب سے پہلے طائف کے سرداروں کو دین حق کی دعوت دی۔

(iii) طائف والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے کیسا برتاؤ کیا؟

جواب: طائف والوں نے صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بات نہ مانی بلکہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو پتھر مارے۔ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم زخمی ہو گئے۔

(iv) آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کہاں پناہ لی؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایک باغ میں پناہ لی۔

(v) حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے طائف والوں کے لیے کیا دعا کی؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے طائف والوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ تو انہیں ہدایت دے اور کہا تو انہیں مار نہیں بلکہ عقل سمجھ دے۔

-10 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

جواب: ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اپنے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ سفر پر تھے۔ ایک صحابی نے ایک جانور کے بچے اٹھا لیے۔ وہ جانور اس قافلے پر چیختا ہوا چکر لگا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے پوچھا اسے کسی نے تکلیف دی ہے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے اس کے بچے اٹھائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اس صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جہاں سے یہ بچے اٹھائے ہیں وہیں رکھ کر آؤ۔ چنانچہ بچے اسی گھونسلے میں رکھ دیے۔ وہ جانور خاموش ہو گیا اور اپنے بچوں کے پاس چلا گیا۔

اضافی معروضی سوالات

سوال درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی ______ کی۔
(الف) حمایت (ب) دست گیری
(ج) مدد (د) فقیری

(ii) سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر ______ برسائے
(الف) پھول (ب) روپے
(ج) کپڑے (د) قطرے

(iii) سلام اس پر کہ جو امت کے لیے راتوں کو ______ تھا
(الف) عبادت کرتا (ب) سجدے کرتا
(ج) روتا (د) دعا کرتا

(iv) درود اس پر کہ جس کی بزم میں ______ نہیں سوتی
(الف) عقل (ب) رحمت

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ج) قسمت (د) برکت

(v) اس نعت کے شاعر ہیں:

(الف) اسماعیل میرٹھی (ب) علامہ اقبال

(ج) طاہرالقادری (د) ماہرالقادری

(vi) درست تلفظ ہے:

(الف) تَعاقب (ب) تعاقِب

(ج) تُعاقب (د) ثُعاقب

(vii) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حاکمیت ____ تک رہے گی۔

(الف) نمونہ (ب) اثاثہ

(ج) ازل (د) ابد سے ازل

(viii) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے فرمودات ہمارا ____ ہیں۔

(الف) نمونہ (ب) اثاثہ

(ج) شکر (د) خیر

جواب: (i) ب (ii) الف (iii) ج (iv) ج (v) د (vi) ج (vii) د (viii) ب

☆☆☆☆

3- مثالی معلم

1- درست تلفظ:

وَحی، اِقْرأ، مُخْتَصَر، نَفَع، بَخْشِش، غُسل، مُعَلِّم۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقرأ	پڑھ	آیات	آیت کی جمع، نشانی، قرآنی جملے
مختصر	تھوڑا	حکمت	دانائی، مراد حدیث رسول
نفع بخش	منافع دینے والی	وحی	انبیاء پر اترنے والا اللہ کا کلام
آئینہ	شیشہ	معلم	علم سکھانے والا، مدرس، استاد

غیبت	کسی کی غیر موجودگی میں اس کے بارے میں بری بات کرنا	تشبیہ	ایک چیز کو دوسری چیز کی طرح بتانا، مثلاً شہد جیسا میٹھا
انداز	طریقہ		

3- سبق کا خلاصہ

جواب: مثالی معلم:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی دعا کا نتیجہ ہیں جو انھوں نے کعبۃ اللہ کی دیواریں اٹھاتے ہوئے کی تھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم آخری نبی بن کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو معلم انسانیت بنا کر بھیجا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی گفتگو نہایت صاف، مختصر اور واضح ہوتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ نرمی اور میٹھے لہجے میں بات کرتے تھے جو سننے والے کے دل میں اثر کرتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم لوگوں کو تین طریقوں سے اپنی بات سمجھاتے۔ پہلا طریقہ سوال وجواب کا تھا۔ دوسرا طریقہ ہاتھ کے اشاروں کا اور تیسرا طریقہ تشبیہ کا تھا۔ تشبیہ ایسی استعمال فرماتے تھے جسے دوسرا سمجھتا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ موقعے کے مطابق بات کرتے تھے۔ جن باتوں کو اوروں کو تاکید فرماتے تھے ان پر خود بھی عمل کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ایک مثالی معلم تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟

4- سبق کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

آئینہ۔ خطرناک۔ تکلیف آسانی نفع بخش

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کبھی ایسی بات نہ کرتے جس سے دوسرے بندے کو تکلیف پہنچے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ب) بہترین علم وہ ہے جو منافع بخش ہو۔

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: مومن، مومن کا آئینہ ہے۔

(د) یہ زبان سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

(ہ) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے لہجے میں محبت اور آسانی ہوتی۔

5- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھاتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دعا کی تھی؟

جواب: خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھاتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں خود انہی کی قوم میں سے ایک ایسا رسول بھیج جو انہیں تیری آیات سنائے' ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے۔

(ب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی گفتگو کی خاص بات کیا تھی؟

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی گفتگو کی خاص بات یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی گفتگو نہایت صاف' واضح اور مختصر ہوتی تھی۔

(ج) پانچوں نمازوں کی اہمیت بتانے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کون سی مثال دی؟

جواب: پانچوں نمازوں کی اہمیت بتاتے ہوئے پوچھا کہ کیا کسی کے گھر کے سامنے نہر بہہ رہی ہو اور وہ پانچ مرتبہ روزانہ اس میں غسل کرے تو کیا اس کے بدن پر میل باقی رہے گا؟

(د) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم لوگوں کو سمجھانے کے لیے کون کون سے طریقے اختیار فرماتے؟ کم از کم تین طریقے بتائیں۔

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم لوگوں کو سمجھانے کے لیے کبھی ہاتھ کے اشاروں سے کام لیتے' تشبیہ استعمال کرتے جن سے لوگ واقف ہوتے اور سوال و جواب کا طریقہ اختیار فرماتے۔

(ہ) آپ دوسروں کو بات سمجھانے کے لیے کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔

جواب: میں تو دوسروں کو بات سمجھانے کے لیے ہاتھوں کے اشارے کر کے سمجھا دیتا ہوں۔

مل کر کریں بات:

6- گروہوں میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کا کوئی واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ہم نے کیا سیکھا:

(i) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ جامع' مختصر اور واضح بات کرتے۔

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ نرمی' شفقت اور محبت سے بات سمجھاتے۔

(iii) آسان مثالوں اور ہاتھوں کے اشاروں سے بات سمجھاتے۔

سوچیں اور بتائیں:

(i) رحمتہ اللعالمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: رحمتہ اللعالمین سے مراد ہے دونوں جہانوں کے لیے رحمت۔

(ii) آپ نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی کوئی ایک خوبی بتائیں؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم صادق تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جس شخص نے اسلام قبول کر کے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اسلام کی حالت میں دیکھا ہو اور وہ ایمان کی حالت میں فوت ہوا ہو اسے صحابی کہتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

7- مثال کے مطابق لفظوں کا کھیل کھیلیں اور نیا لفظ بنائیں۔

"بتاؤ" کے اوپر سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا	بناؤ
"شیر" کے اوپر سے تین نقطے ہٹائیں تو بنے گا	سیر
"پل" کے نیچے سے دو نقطے ہٹائیں تو بنے گا	بل
"جال" کے نیچے سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا	حال

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

''نال'' سے علامت ''ط'' ہٹا کر نیچے نقطہ لگانے سے بنے گا   بال

ٹھہریں اور بتائیں:

(i) پہلی وحی کا پہلا لفظ کیا تھا؟

جواب: پہلی وحی کا پہلا لفظ تھا اِقرا۔

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے صحابیؓ کو کھانے کے کیا آداب بتائے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی طرف سے کھایا کرو''۔

قواعد سیکھیں   **اسم نکرہ**

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

☆ لڑکا کھیل رہا ہے۔

☆ کتاب بہترین دوست ہے۔

☆ باغ خوب صورت ہے۔

اوپر دیے گئے جملوں میں لڑکا' کتاب اور باغ نمایاں کیے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ لڑکا' کتاب اور باغ نام ہیں۔ یہ نام ہر لڑکے' ہر کتاب اور ہر باغ کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انہیں اسم عام یا اسم نکرہ کہتے ہیں۔

اسم معرفہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

☆ قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کراچی میں پیدا ہوئے۔

☆ روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔

دیے ہوئے جملوں میں قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ' کراچی اور قرآن مجید نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ نام خاص شخص' خاص شہر اور خاص کتاب کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ انہیں ''اسم خاص یا اسم معرفہ'' کہتے ہیں۔

8- درج ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے جملے بنائیں۔ مظفر آباد۔ فرحان۔ باغ۔ پھول۔ باب خیبر۔ دریا

اسم نکرہ	جملے
باغ	باغ میں خوب صورت پھول کھلے ہیں۔
پھول	گلاب کا پھول مجھے بہت پسند ہے۔
دریا	ہم نے دریا سے مچھلیاں پکڑیں۔
اسم معرفہ	جملے
مظفر آباد	مظفر آباد آزاد کشمیر کا دارالحکومت ہے۔
فرحان	فرحان کتاب پڑھ رہا ہے۔
باب خیبر	ہم باب خیبر سے گزر کر افغانستان گئے۔

پڑھیں:

9- دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

صداقت اور دیانت ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی نمایاں صفات تھیں۔ اس لیے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو صادق اور امین کے لقب سے پکارتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سچائی اور دیانت داری کو دوست دشمن سب تسلیم کرتے تھے۔ ابوجہل جیسا بڑا دشمن اسلام بھی یہ کہنے پر مجبور تھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو بات آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کہہ رہے ہیں' میں اسے ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ دیانت داری کا یہ عالم تھا کہ کفار مکہ سخت دشمنی کے باوجود اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھواتے تھے۔

سوالات و جوابات

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی نمایاں صفات کیا تھیں؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت وامانت نمایاں صفات تھیں۔

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو لوگ کس لقب سے پکارتے تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو لوگ صادق اور امین کے لقب سے پکارتے تھے۔

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ج) ابوجہل نے حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے متعلق کیا کہا؟

جواب: ابوجہل نے حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے متعلق کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو جھوٹا نہیں کہتا۔

(د) کفار مکہ اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس کیوں رکھواتے تھے؟

جواب: کفار مکہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس امانتیں اس لیے رکھواتے تھے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم امین تھے۔

کچھ نیا لکھیں:

خط ایک دوسرے کو پیغام اور خیالات پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس لیے خط کو آدھی ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ خط لکھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ سب سے پہلے صفحے کے انتہائی دائیں طرف مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔ نئی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جا رہا ہے) کو مناسب انداز میں مخاطب کیجیے اور السلام علیکم لکھیے۔

☆ خط کا نفس مضمون مکمل ہونے پر انتہائی بائیں طرف اپنا نام لکھیں۔ مثال کے طور پر اپنے والد صاحب کے نام خط لکھتے ہیں تو یوں لکھیں گے۔

وحدت کالونی، کوئٹہ

18 مارچ 2021ء

پیارے ابو جان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا، آپ کی خیریت کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر میں بالکل خیریت ہے۔ امی جان کی طبیعت اب ٹھیک ہے۔ فوزیہ اور طیب آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ پرسوں تیسری جماعت کا نتیجہ نکلا۔ یہ جان کر آپ کو خوشی ہوگی کہ میں کلاس میں اول آئی۔ ہیڈ مسٹریس صاحبہ نے مجھے انعام بھی دیا اور شاباش بھی۔ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں جماعت میں اول آ جاؤں تو مجھے تحفہ دیں گے۔ میں آپ کے تحفے کا انتظار کروں گی۔

آپ کی بیٹی

عافیہ

10- اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دیں۔

ماڈل ٹاؤن، پشاور

21 اپریل 2022ء

پیارے کاشف!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سالانہ امتحان کے بعد ہماری کلاسز شروع ہو گئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ 24 اپریل تا 27 اپریل کو کسی سلسلے میں چھٹیاں ہو رہی ہیں۔ امید ہے یہ چھٹیاں آپ کو بھی ہوں گی۔ امی جان آپ کو بہت یاد کرتی ہیں۔ ہمارے لیے بڑی خوشی کی بات ہوگی اگر آپ ان چھٹیوں میں ہمارے گھر تشریف لائیں۔ ہمارے گاؤں کی سیر سے آپ بہت لطف اندوز ہوں گے۔

امید ہے مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ سب گھر والوں کو میری طرف سے سلام عرض کرنا۔

والسلام

آپ کا پیارا دوست

انجم

آؤ کریں کام

11- ان شخصیات کا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

حضرت عبدالمطلب	دادا
حضرت عبداللہ	والد
حضرت آمنہ	والدہ
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	بیٹی
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	زوجہ محترمہ
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	داماد

اس سبق سے ہم نے کیا سیکھا۔

(i) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ واضح، مختصر اور جامع بات کرتے۔

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بڑی شفقت اور محبت

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

سے بات سمجھاتے۔

(iii) آسان مثالوں اور ہاتھ کے اشاروں سے بات ذہن نشین کراتے۔

☆☆☆☆

4- ہم بنیں گے اچھے شہری

1- درست تلفظ:

خُوش گُوار، جھینپ، غَلَطِی، خَراماں، ضَابِطَہ، اِحتِرام، مُحَبَّت۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خراماں خراماں	آہستہ آہستہ چلنا	افسردہ	غمگین، پریشان
احترام	عزت	ضابطہ	اصول
جھینپ کر	شرما کر	قصبہ	شہر سے چھوٹی بستی
خلاف ورزی	اصول توڑنا	خاردار	کانٹے دار

3- جملے:

الفاظ	جملے
خراماں خراماں	افضل خراماں خراماں باغ جا رہا ہے۔
افسردہ	آج تم کیوں افسردہ ہو؟
احترام	ہمیں قومی جھنڈے کا احترام کرنا چاہیے۔
ضابطہ	ہم ضابطوں کے پابند ہیں۔
جھینپ کر	حامد جھینپ کر یہاں سے گزر گیا۔
قصبہ	قصبہ گاؤں سے بڑا ہوتا ہے۔
خلاف ورزی	ہمیں قانون کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے۔
خاردار	ہم نے سکول کی چاردیواری پر خاردار تار لگوائی۔

آپ نے کیا سمجھا؟

سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

(الف) لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا۔	طیب
(ب) اچھا شہری صرف اپنے لیے نہیں بلکہ سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے۔	فوزیہ
(ج) کون سی تختیاں؟	عافیہ
(د) اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔	حامد
(ہ) ہمیں اپنے گلی محلے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔	عافیہ

5- دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) بچوں سے کیا غلطی ہوئی؟

جواب: بچوں نے پھول توڑے۔

(ب) فوزیہ کی استانی نے کیا بتایا تھا؟

جواب: فوزیہ کی استانی نے بتایا تھا کہ اچھا شہری بننے کے لیے چھوٹی چھوٹی چیزوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

(ج) اچھے شہری کے اوصاف کیا ہیں؟

جواب: اچھے شہری کے اوصاف:

کمرے میں کوئی نہ ہو تو پنکھا، بلب بند کرنا، پانی لے کر ٹونٹی بند کرنا۔ بغیر ٹکٹ سفر نہ کرنا۔ پارک میں پودوں، پھولوں اور پھلوں کو نقصان نہ پہنچانا۔ گھر، پارک، گلی محلوں کو صاف رکھنا۔ ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا، شہریوں سے اچھا سلوک کرنا، قانون کی پابندی کرنا، والدین اور اساتذہ کا حکم ماننا اور ان کی عزت کرنا۔

(د) ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے ملک کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: ایک طالب علم کی حیثیت سے ہم اپنے ملک کی ترقی کے لیے اپنے ملک کو پاک صاف رکھیں گے۔ ایک اچھا شہری بنیں گے اور دل لگا کر محنت سے پڑھائی کریں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

(i) حامد صاحب اپنے بچوں کو کہاں لے گئے تھے؟

جواب: حامد صاحب اپنے بچوں کو قریبی پارک میں لے گئے تھے۔

(ii) بچوں کے ہاتھ میں پھول دیکھ کر حامد صاحب نے کیا کہا؟

جواب: حامد صاحب نے افسردہ لہجے میں کہا: "بچو! یہ تم نے کیا کیا؟ پھول توڑنا تو بہت بری بات ہے۔ کیا تم نے پارک میں جگہ

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

جگہ لگی ہوئی تختیاں نہیں دیکھیں؟

(iii) پارک میں تختیوں پر کیا لکھا ہوا تھا؟

جواب: پارک میں تختیوں پر لکھا تھا "پھول توڑنا منع ہے۔"

سوچیں اور بتائیں

(i) اچھا شہری کون ہوتا ہے؟

جواب: اچھا شہری وہ ہے جو قانون کی پاس داری کرے اور معاشرے کی بہتری کا سوچے۔

(ii) ہم اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے ملک کے مفاد کے لیے بہتر کام کر سکتے ہیں۔

(iii) ہمیں اپنے اردگرد کی صفائی کا کیسے خیال رکھنا چاہیے۔

جواب: ہمیں کوڑا کرکٹ گلیوں میں نہیں پھینکنا چاہیے بلکہ کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔

مل کر کریں بات

6- اگر آپ نے کسی سیاحتی مقام، پارک، باغ یا تاریخی مقام کی سیر کی ہے تو اس کی تفصیلات بتائیں۔ آپ کو اس مقام کی کون سی بات پسند آئی؟

جواب: پچھلے اتوار کو میں، امجد اور ابو جان مقبرہ جہانگیر کی سیر کو گئے۔ مقبرہ جہانگیر کی تعمیر شاہ جہاں نے کرائی جسے انجینئر بادشاہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مزار سنگ مرمر سے بنایا گیا ہے جو سرخ رنگ کے پانچ فٹ اونچے چبوترے پر ہے۔ اس پر مختلف قسم کے پتھروں سے بیل بوٹے اور نقش و نگار کیا ہوا ہے۔ مقبرے کے چاروں کونوں پر چار برج ہیں اور ہر برج پر ایک ایک مینار ہے۔ اس کے قریب ہی نورجہاں کا مقبرہ ہے۔ اس مقام کی ویرانی پسند آئی۔ پڑھنے کے لیے یہ اچھی جگہ ہے جہاں سکون ہے۔

لفظوں کا کھیل:

7- دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

فوزیہ۔ گلاب۔ پھول۔ آدمی۔ سکول۔ گلگت۔ ملک۔ ڈاک خانہ۔ گاؤں۔ ایران۔ لاہور۔ حامد صاحب

جواب:

اسم نکرہ	اسم معرفہ
پھول	گلاب
آدمی	فوزیہ
سکول	گلگت
ملک	ایران
ڈاک خانہ	لاہور
گاؤں	حامد صاحب

ہم نے سیکھا

(i) قانون کا احترام کرنا ہے۔

(ii) سب کے فائدے کے لیے سوچنا ہے کسی چیز کو نقصان نہیں پہنچانا۔

(iii) ملک وقوم سے محبت کرنا ہے۔

قواعد سیکھیں

8- ہم جانتے ہیں کہ وہ لفظ جو نر کے لیے بولا جائے اسے مذکر کہتے ہیں۔ جیسے: گھوڑا، مرغا، لڑکا وغیرہ۔ وہ لفظ جو مادہ کے لیے بولا جائے اسے مونث کہتے ہیں۔ جیسے: لڑکی، گھوڑی، مرغی وغیرہ۔

مذکر مونث کی دو اقسام ہیں:

(1) حقیقی (2) غیر حقیقی

مذکر مونث حقیقی:

جان داروں میں مذکر مونث حقیقی کہلاتے ہیں۔

مثلاً: اسد کتاب پڑھ رہا ہے اور عمارہ کرکٹ کھیل رہی ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملے میں نمایاں نام اسد اور عمارہ ہیں۔

اسد مذکر ہے جب کہ عمارہ مونث ہے۔

مذکر مونث غیر حقیقی:

غیر جان دار اور بے جان اشیا میں نر مادہ کا تصور نہیں ہوتا لیکن بولنے، لکھنے اور پڑھنے میں اہل زبان انہیں مذکر اور مونث قرار دیتے ہیں۔ مثلاً: آسمان کا رنگ نیلا ہے۔ پانی ٹھنڈا ہے۔ یہ اردو کی کتاب ہے۔ گھاس ہری ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں آسمان، پانی، کتاب اور گھاس

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کو نمایاں کیا گیا ہے۔ آسمان اور پانی کو مذکر بولا جاتا ہے۔ جب کہ کتاب اور گھاس کو مونث بولا جاتا ہے۔

دیے ہوئے الفاظ کو متعلقہ کالموں میں لکھیں۔

بھائی ۔ رت ۔ والدہ ۔ بہار ۔ لڑکا ۔ بھابھی ۔ آسمان ۔
ہمسایہ ۔ والد ۔ زمین ۔ ہمسائی ۔ چاند ۔ لڑکی ۔ اسپتال ۔

مذکر	بھائی	لڑکا	والد	چاند	آسمان	ہمسایہ	
مونث	بھابھی	لڑکی	والدہ	بہار	زمین	ہمسائی	رت

پڑھیں

9- تصویر کو غور سے دیکھیں پارک میں لگی تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایت پڑھیں۔

☆ پارکنگ دائیں جانب ہے۔
☆ دروازے کے سامنے گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔
☆ پالتو جانور ساتھ لانا منع ہے۔
☆ پارک کے عملے کے ساتھ تعاون کریں۔
☆ کوڑے کو کوڑے دان میں ڈالیں۔
☆ پھول توڑنا منع ہے۔
☆ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

کچھ نیا لکھیں

10- "میں اچھا شہری بنوں گا" اس موضوع پر 10 جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

جواب: میں اچھا شہری بنوں گا

وطن سے پیار اور محبت کرنے والا ہر شہری اچھا شہری ہوتا ہے۔ مجھے اپنے ملک سے محبت ہے۔ مجھے اس کی ہر چیز اچھی لگتی ہے۔ میں اس کی ہر چیز کا خیال رکھوں گا۔ اسے ہر نقصان سے بچاؤں گا۔ میں ملک میں رہنے والے سب افراد کے متعلق اچھا سوچوں گا۔ ہر چھوٹی چیز کا خیال رکھوں گا۔ اگر کمرے میں کوئی نہ ہوگا تو اس کا پنکھا بند کروں گا اور بلب بجھا دوں گا۔ اگر کسی ٹونٹی سے پانی بہہ رہا ہوگا تو اسے اچھی طرح بند کر دوں گا۔ بس یا ریل گاڑی میں کبھی بغیر ٹکٹ سفر نہیں کروں گا اور نہ ان کی کسی چیز کو نقصان پہنچاؤں گا۔ گھر کے لان میں، پارک میں، سڑکوں کے کنارے لگے پودوں اور پھولوں کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا اور نہ ہی وہاں کوڑا کرکٹ پھینکوں گا۔ گھر، گلی محلے اور سکول کی صفائی کا خیال رکھوں گا۔ کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کروں گا۔ قوانین کی پابندی کروں گا۔

آؤ کریں کام

11- گھر سے بجلی، پانی یا گیس کا بل لے کر آئیں۔ صرف شدہ یونٹ، بل کی کل رقم اور بل جمع کرنے کی آخری تاریخ کی نشان دہی کریں۔ بل کے پیچھے ہدایات پڑھیں۔

12- "ماحول کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے" اس موضوع پر دو منٹ کی تقریر تیار کر کے سکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

ماحول کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔

صدر محترم، معزز اساتذہ کرام اور مکرم دوستو! میری تقریر کا عنوان ہے "ماحول کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے"

حضرات:

صفائی عجب چیز دنیا میں ہے
صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی شے

پیارے دوستو! ہم اپنے گھر کی تو صفائی کر لیتے ہیں اور گھر کا کوڑا کرکٹ باہر گلی میں پھینک دیتے ہیں۔ یہ گلی بھی دراصل ہماری اپنی ہی گلی ہوتی ہے جہاں سے ہم ہر وقت گزرتے ہیں۔ اگر ایک گھر نے گلی میں کوڑا کرکٹ پھینکا تو اس کے دیکھا دیکھی دوسرا شخص بھی وہیں کوڑا پھینکے گا، جس سے وہاں کوڑے کا ڈھیر لگ جائے گا، جو اس گلی محلے کے سب لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث ہوگا۔ اس پر مکھیاں پلیں گی جو اس گند سے اڑ کر ہمارے کھانے پینے کی اشیاء پر بیٹھ کر اس میں جراثیم چھوڑیں گی اور بیماری کا باعث بنیں گی۔ اس طرح گھر سے نکلنے والا پانی اگر کھلی جگہ پر کھڑا ہوگا تو وہ مچھروں کی آماجگاہ بنے گا۔ رات کو وہی مچھر وہاں سے اڑ کر ہمیں کاٹے گا اور ہمیں بیمار کرے گا اس لیے ہمیں کوڑا کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے اور گھر کے پانی کے نکاس کا صحیح بندوبست کرنا چاہیے۔

پیارے دوستو! ایک اور بات جس کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے وہ ہمارے اردگرد لگے پودے اور درخت ہیں جو ہمیں آکسیجن، سایہ اور خوبصورتی مہیا کرتے ہیں۔ ہم گزرتے وقت ان کے پتے اور ٹہنیاں توڑ دیتے ہیں جن سے وہ سوکھ جاتے ہیں۔ ہمیں

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

چاہیے کہ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ان کا بھی خیال رکھیں۔

ہم نے اس سبق میں کیا سیکھا

(i) قانون کا احترام کرنا۔

(ii) سب کے فائدے کے لیے سوچنا اور کسی چیز کو نقصان نہ پہنچانا۔

(iii) ملک وقوم سے محبت کرنا۔

جائزہ -1

سننا/بولنا

-1 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے متعلق پانچ باتیں بتائیں۔

جواب:

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالٰی کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اللہ تعالٰی کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر ایمان لے آئے اور کچھ لوگوں نے انکار کیا جو کافر ہوئے۔ کافر دوزخ میں جائیں گے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم صادق اور امین تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے۔ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس اپنی امانتیں رکھتے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم شفیق، رحیم اور کریم تھے۔ بچوں سے بڑی محبت فرماتے تھے۔

پڑھنا

-2 عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

ایک دفعہ ایک جج کی عدالت میں دو آدمی آئے۔ جج نے دیکھتے ہی اندازہ لگایا کہ ان میں ایک آدمی سیدھا سادہ جبکہ دوسرا چالاک ہے۔ ان دونوں نے جج کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔

پہلے سیدھا سادہ آدمی بولا: جناب! میں نے کچھ رقم امانت کے طور پر اس کے سپرد کی تھی۔ اب یہ رقم دینے سے انکار کر رہا ہے۔

جج نے دوسرے آدمی سے پوچھا؟ کیا یہ درست کہہ رہا ہے؟

اس آدمی نے کہا: میرے پاس اس کی کوئی رقم نہیں۔ اگر یہ سچا ہے تو کوئی گواہ لائے ورنہ میں قسم کھانے کے لیے تیار ہوں۔

جج نے پہلے آدمی سے پوچھا: تم نے رقم کس جگہ اس کے حوالے کی تھی؟

"ایک درخت کے سایے میں" پہلے آدمی نے جواب دیا۔

جج نے کہا: تم اس درخت کے پاس جاؤ شاید تمھیں یاد آئے کہ تم نے رقم کسی کو دی تھی یا خرچ کر لی تھی۔

آدمی سیدھا سادہ تھا' چلا گیا۔ دوسرا آدمی جج کے پاس بیٹھا رہا۔ جج اپنے کام میں مصروف ہو گیا جب کہ دوسرا آدمی سوچوں میں گم ہو گیا۔

اچانک جج نے پوچھا: تمھارا کیا خیال ہے' تمھارا ساتھی اس درخت کے پاس پہنچا ہو گا یا ابھی راستے میں ہو گا؟

اس آدمی نے جواب دیا: نہیں جناب: ابھی کہاں! وہ درخت تو بہت دور ہے۔

سوالات و جوابات

(الف) دونوں آدمیوں میں کس بات پر جھگڑا تھا؟

جواب: دونوں آدمیوں میں امانت کا جھگڑا تھا۔

(ب) دونوں آدمیوں کو دیکھتے ہی جج نے کیا اندازہ لگایا؟

جواب: دونوں آدمیوں کو دیکھتے ہی جج نے اندازہ لگایا کہ ایک آدمی سیدھا سادہ اور دوسرا چالاک ہے۔

(ج) جج نے پہلے آدمی کو کہاں بھیجا؟

جواب: جج نے پہلے آدمی کو اس درخت کے پاس بھیجا جہاں رقم بطور امانت دی تھی۔

(د) جج اور دوسرے آدمی کے درمیان کیا بات ہوئی؟

جواب جج نے دوسرے آدمی سے پوچھا کہ کیا تمھارا ساتھی درخت کے پاس پہنچا ہو گا کہ نہیں۔ اس آدمی نے جواب دیا وہ درخت بہت دور ہے' ابھی نہیں پہنچا ہو گا۔

(ہ) آپ کے خیال میں جج نے اس جھگڑے کا فیصلہ کس کے

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

حق میں دیا ہو گا اور کیوں؟

جواب: جج نے فیصلہ پہلے شخص کے حق میں دیا ہو گا کیونکہ جج حقیقت جان گیا تھا۔

3- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

خراماں خراماں، نفع بخش، نادر، حکمت، دست گیری

جواب:

محاورات	جملے
خراماں خراماں	اسلم چھٹیوں کے بعد سکول کی جانب خراماں خراماں جا رہا تھا۔
نفع بخش	کتابوں کا کاروبار بہت نفع بخش ہے
نادر	برطانیہ کے پاس بہت سے نادر ہیرے جواہرات ہے۔
حکمت	حکمت مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے جہاں پائے وہ اُس کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔
دست گیری	ہمیں غریبوں اور مسکینوں کی دست گیری کرنی چاہیے۔

4- درج ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

قائداعظم۔ فاطمہ۔ لڑکا۔ قلم۔ قلعہ بالا حصار۔ مسجد۔ گھر۔ خضدار۔ ناصر۔ پھول۔

جواب:

اسم نکرہ: لڑکا، قلم، مسجد، گھر، پھول

اسم معرفہ: قائداعظم، فاطمہ، قلعہ بالا حصار، خضدار، ناصر

5- لفظوں کو چن کر صحیح خانوں میں لکھیں۔

آواز۔ آسمان۔ زمین۔ پانی۔ سورج۔ صورت۔ بادل۔ جنگل۔ قوم۔ بارش

جواب:

مذکر:	آسمان	پانی	سورج	بادل	جنگل
مؤنث:	آواز	زمین	صورت	قوم	بارش

لکھنا:

6- کالم ملا کر مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

رب کا شکر ادا کر بھائی — تازہ گرم سفید اور میٹھا
اس مالک کو کیوں نہ پکاریں — خوبی کی ہے گویا مورت
خاک کو اس نے سبزہ بنایا — کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر
سبحان اللہ دودھ ہے کیسا — جس نے ہماری گائے بنائی
گائے کو دی کیا اچھی صورت — جس نے پلائیں دودھ کی دھاریں
دانہ دنکا بھوسی چوکر — سبزے کو پھر سے گائے نے کھایا

(اسماعیل میرٹھی)

جواب:

رب کا شکر ادا کر بھائی — جس نے ہماری گائے بنائی
اس مالک کو کیوں نہ پکاریں — جس نے پلائیں دودھ کی دھاریں
خاک کو اس نے سبزہ بنایا — سبزے کو پھر گائے نے کھایا
سبحان اللہ دودھ ہے کیسا — تازہ گرم سفید اور میٹھا
گائے کو دی کیا اچھی صورت — خوبی کی ہے گویا مورت
دانہ دنکا بھوسی چوکر — کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر

7- اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اپنے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر کی دعوت دیں۔

جواب:

مردان
22 مئی 2022ء

پیارے خرم!

السلام علیکم۔ مزاج بخیر۔ پچھلے ہفتے میں گاؤں گیا ہوا تھا۔ اس دن گاؤں کا میلہ تھا۔ میں نے وہاں تمہیں مس کیا۔ وہاں بہت مزہ آیا۔ وہاں گھوڑوں کی دوڑ، کبڈی اور بہت سارے کھیل دیکھے۔ آپ کو معلوم ہے کہ مجھے سیر و تفریح کا بہت شوق ہے۔ میں نے ابا جان سے کہا ہے کہ ہمیں جھیل کلر کہار کی سیر کرائیں۔ یہ ایک تفریحی مقام ہے۔ اگر اس سیر میں میرا ساتھ دیں تو بڑا لطف آئے گا۔ امید ہے مجھے اپنے پروگرام سے جلد آگاہ کریں گے۔ شکریہ

تمام اہل خانہ کو میری طرف سے آداب اور سلام عرض کرنا۔

آپ کا دوست
شبیر خان

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ٹھہریں اور بتائیں:

(i) حامد صاحب اپنے بچوں کو کہاں لے گئے تھے؟

جواب: حامد صاحب اپنے بچوں کو پارک میں لے گئے تھے۔

(ii) بچوں کے ہاتھ میں پھول دیکھ کر حامد صاحب نے کیا کہا؟

جواب: بچوں کے ہاتھ میں پھول دیکھ کر حامد صاحب نے کہا: بچو! یہ تم نے کیا کیا؟ پھول توڑنا تو بہت بری بات ہے۔ کیا تم نے پارک میں لگی ہوئی تختیاں نہیں پڑھیں۔

(iii) پارک میں تختیوں پر کیا لکھا ہوا تھا؟

جواب: تختیوں پر لکھا ہوا تھا "پھول توڑنا منع ہے"۔

اضافی معروضی سوالات

(i) اسم نکرہ والی فہرست کی نشان دہی کریں۔

(الف) دوپہر، لاہور، سورج (ب) درخت، جہاز، ستارہ (✓)

(ج) رات، رمضان، مدار (د) دن، شب برات، عید

(ii) دریا قواعد کے لحاظ سے ہے:

(الف) اسم نکرہ (✓) (ب) اسم معرفہ

(ج) اسم آلہ (د) اسم صوت

(iii) درج ذیل میں اسم معرفہ والی فہرست ہے:

(الف) انگور، زیارت، نوشہرہ

(ب) کوئٹہ، بلوچستان، زیارت (✓)

(ج) شہر، درخت، کتاب (د) پشاور، غازی، تیر

(iv) درج ذیل میں اسم معرفہ والی فہرست ہے:

(الف) اکوڑہ، مچھلی، گائے (ب) وادی، کتاب، قلم

(ج) محمد غوری، قلم، پڑھنا (د) کراچی، ملتان، نوشہرہ (✓)

(v) درج ذیل میں اسم نکرہ والی فہرست ہے:

(الف) درخت، پنسل، کتاب (✓) (ب) مردان، لاہور، پشاور

(ج) کاپی، دوات، پشاور (د) دنیا، پاکستان، شیر

جواب: (i) ب (ii) الف (iii) ب (iv) د (v) الف

☆☆☆☆

5- حضرت ابوبکر صدیقؓ

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں۔

(الف) مردوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

جواب: مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ نے اسلام قبول کیا۔

(ب) مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون تھے؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

سمجھیں اور بتائیں

(ا) حضرت ابوبکرؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ کا اصل نام عبداللہ بن عثمان تھا۔

(ب) حضرت ابوبکرؓ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ شرفائے عرب میں پہلے شخص تھے۔ جنھوں نے نبی کریم ﷺ کی دعوت پر دین اسلام اختیار کیا۔ آپؓ نے جب اسلام قبول کرلیا تو پھر بے خوف وخطر اس کا اعلان کیا، اسی سلسلے میں آپؓ کو جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا، وہ ناقابل بیان ہیں۔

(ج) خلیفہ اول کے منصب پر کون فائز ہوئے؟

جواب: خلیفہ اول کے منصب پر حضرت ابوبکرؓ فائز ہوئے۔

(د) قرآن مجید کو جمع کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: جنگوں کی وجہ سے حفاظ قرآن کی ایک بڑی تعداد شہید ہوگئی تھی اور ایران وروم کی لڑائیوں سے ایسا اندیشہ لاحق ہوگیا تھا کہ باقی ماندہ حفاظ بھی کہیں ان کی نذر نہ ہو جائیں اور اس طرح قرآن ضائع نہ ہوجائے۔ حضرت عمرؓ نے یہ خطرہ بروقت بھانپ لیا اور خلیفہ اول کو جمع قرآن کا مشورہ دیا۔

(ہ) حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ کی زندگی سے ہمیں اسلام کی خاطر قربانی کا سبق ملتا ہے۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اضافی معروضی سوالات

سوال: درست جواب کی نشان دہی کریں۔

-1 اسم معرفہ کی فہرست ہے۔

(الف) علی' طالب علم' سکول (✓) (ب) احمد' میز' کمرہ

(ج) حالی' اقبال' سیالکوٹ (د) نقشہ' درخت' شہر

-2 اسم معرفہ کی فہرست ہے

(الف) لڑکا' اخبار' مقبرہ

(ب) نوائے وقت' کراچی' کریم (✓)

(ج) استاد' دریا' حکومت (د) باغ' مسجد' تالاب

-3 اسم نکرہ والی فہرست ہے

(الف) احمد' کریم' قصور (ب) جویریہ' غالب

(ج) فرحان' مظہر' اکرم (د) لڑکا' طالب علم' اخبار (✓)

-4 اسم معرفہ ہے

(الف) احمد (✓) (ب) میز

(ج) کرسی (د) کتاب

☆☆☆☆

6- صحت وصفائی

-1 درست تلفظ:

کُوڑا کَرکَٹ' لوٹ پوٹ' سَنبھل' خُردبین' اَفزائش' مُشَقَّت۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لوٹ پوٹ ہونا	ادھر ادھر گرنا' بہت خوش ہونا	خردبین	ایک آلہ جس کی مدد سے باریک ترین اشیاء کو دیکھا جاسکتا ہے
معائنہ	آنکھوں سے دیکھنا' ڈاکٹر کا مریض کو دیکھنا	دارومدار	انحصار
جراثیم	ننھے ننھے کیڑے جنہیں صرف خردبین سے دیکھا جاسکتا ہے	آلودہ	ملاوٹ والی' گندی
افزائش	بڑھنا' زیادہ ہونا	سنبھلنا	ٹھیک ہونا
مسام	بدن کے باریک سوراخ جن سے پسینا نکلتا ہے	کاہلی	سستی
فاضل مادے	فالتو مواد	مشقت	محنت

الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
لوٹ پوٹ ہونا	عارف' کاشف کے لطیفے سن کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔
خردبین	جراثیم خردبین سے دیکھے جاسکتے ہیں۔
معائنہ	انسپکٹر صاحب نے ہمارے سکول کا معائنہ کیا۔
دارومدار	کامیابی کا دارومدار آپ پر ہے۔
جراثیم	جراثیم منہ کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔
آلودہ	بازار کی آلودہ چیزیں نہ کھاؤ۔
افزائش	آج کل مچھروں کی بڑی افزائش ہو رہی ہے۔
سنبھلنا	وہ گرتے گرتے سنبھلا۔
مسام	جلد پر چھوٹے چھوٹے مسام ہوتے ہیں۔
کاہلی	کاہلی سے کام نہ کرو۔
فاضل مادے	ہمارے فاضل مادے پسینے کے ذریعے باہر خارج ہو جاتے ہیں۔
مشقت	مشقت کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

آپ نے کیا سمجھا

4- سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) کھانے پینے کی چیزوں پر کھیاں بیٹھتی ہیں تو اپنے ساتھ لے کر آتی ہیں:

(الف) گردوغبار (ب) جراثیم (✓)
(ج) بدبو (د) کیڑے مکوڑے

(ii) کیڑے مکوڑے' کھیاں اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں:

(الف) گندگی سے (✓) (ب) مٹی سے
(ج) ہوا سے (د) پانی سے

(iii) ملیریا بخار ہوتا ہے:

(الف) مکھی کے کاٹنے سے (ب) مچھر کے کاٹنے سے (✓)
(ج) گرمی سے (د) سردی سے

(iv) مسام نظر آتے ہیں:

(الف) خردبین سے (✓) (ب) دوربین سے
(ج) عینک سے (د) کھلی آنکھ سے

ٹھہریں اور بتائیں

سوال: نہانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: جسم کی صفائی کے لیے نہانا ضروری ہے۔

ہم نے سیکھا

(i) صحت کے لئے صفائی بہت ضروری ہے۔

(ii) ہمیں صاف ستھری غذا کھانی چاہیے اور اپنی جسمانی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

(iii) ہمیں اپنے محلے اور بستی کی صفائی کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔

5- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) جسم میں جراثیم کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

جواب: جسم میں جراثیم منہ کے ذریعے داخل ہوتے ہیں۔

(ب) جراثیم سے اپنے آپ کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟

جواب: جراثیم سے بچنے کے لیے اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے نیز بازار کی بنی ہوئی چیزیں نہیں کھانی چاہئیں۔

(ج) مسام کسے کہتے ہیں اور ان کا کیا کام ہے؟

جواب: جسم کی جلد پر چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جو صرف خردبین سے نظر آتے ہیں انہیں مسام کہتے ہیں۔

(د) جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

جواب: جسم کے مساموں سے پسینہ نکلتا ہے اگر انہیں صاف نہ کیا جائے تو ان پر میل کی تہہ جم جاتی ہے جس سے پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہیں۔

(ہ) ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟ تین باتیں لکھیں۔

جواب: ہمیں چاہیے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں ڈالیں' گلیاں بازار صاف رکھیں اور پانی کا چھڑکاؤ کریں تاکہ گردوغبار نہ اڑے۔

مل کر کریں بات

6- دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ ان جگہوں کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

گھروں کی صفائی رکھیں' درختوں کو نہ کاٹیں' کوڑا کوڑے دان میں ڈالیں۔

سکول میں کسی جگہ بھی کاغذ پھاڑ کر نہ گرائیں' ردی کاغذ اور ریپر وغیرہ ردی کی ٹوکری میں ڈالیں۔

7- بول کر درست تلفظ کی نشان دہی کریں۔

درست	غلط
وَقْت	وَقِت
صِرف	صِرَف
غَلْطی	غَلَطی
صَبْر	صَبَر
عَصْر	عَصَر

لفظوں کا کھیل

کچھ الفاظ چیزوں کے درجے اور ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً: تیسرا بچہ' پانچواں کمرہ اور نواں دن وغیرہ۔ اسے "عددی ترتیب" کہتے ہیں۔

8- تصویر دیکھ کر درست عددی ترتیب سے جملے مکمل کریں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

☆ چاروں کبوتر　کا رنگ بھورا ہے۔
☆ ساتواں　پھول سرخ ہے۔
☆ بارھواں　ڈبا کھلا ہے۔
☆ انیسواں　غبارا اونچا ہے۔

قواعد سیکھیں

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آ جائے' اس کلمے کو "سابقہ" کہتے ہیں۔ جیسے: "سمجھ" سے پہلے "نا" لگا کر "ناسمجھ" بنانا۔

-9 لفظ کے شروع میں "نا" لگا کر نئے لفظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔
لائق' امید' اہل' کافی' مکمل

جواب:

لائق	نالائق	دانیال نالائق لڑکا ہے۔
امید	ناامید	خدا کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔
اہل	نااہل	خالد اس کام کے نااہل ہے۔
کافی	ناکافی	یہ چینی چائے کے لیے ناکافی ہے۔
مکمل	نامکمل	نامکمل دیوار کو مکمل کرو۔

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے آخر میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آ جائے' اس کلمے کو "لاحقہ" کہتے ہیں۔ جیسے: "نمک" کے بعد "دان" لگا کر "نمک دان" بنانا۔

-10 لفظ کے آخر میں "دان" لگا کر نئے الفاظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

نمک دان　میں نے نمک دان سے ہنڈیا میں نمک ڈالا۔
پان دان　پان پان دان میں ہیں۔
روشن دان　روشن دان سے کمرے میں روشنی آتی ہے۔
سیاست دان　سیاست دان ووٹ کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں۔
گل دان　شازیہ نے گلدان میں پھول بڑے اچھے طریقے سے سجائے ہیں۔

پڑھیں

-11 دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز اس پیراگراف کا عنوان تجویز کریں اور نیچے دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

ہمارے اردگرد جو کچھ موجود ہے' ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ ہوا' پانی' زمین' نباتات وغیرہ ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔ انسان کی صحت کے لیے صاف ستھرا ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر ماحول آلودہ ہو جائے تو ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔ ہوا میں آکسیجن ہے اور ہم سانس لیتے وقت آکسیجن استعمال کرتے ہیں۔ اس ہوا میں اب گاڑیوں اور کارخانوں کا دھواں شامل ہو رہا ہے۔ اسی طرح کارخانوں کے خارج کیے ہوئے پانی کی وجہ سے ہمارا پینے کا پانی بھی خراب ہو رہا ہے۔ اس ساری صورت حال کی وجہ سے ہم بہت سی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

سوالات و جوابات

(الف) ماحول سے کیا مراد ہے؟
جواب: ہمارے اردگرد جو کچھ ہے وہ ہمارا ماحول ہے۔

(ب) ہوا کیسے آلودہ ہوتی ہے؟
جواب: گاڑیوں' کارخانوں کے دھوئیں اور گرد و غبار سے ہوا آلودہ ہوتی ہے۔

(ج) کارخانے پانی کو کیسے آلودہ کرتے ہیں؟
جواب: کارخانوں' گھروں اور گندے نالوں کا پانی جب تازہ پانی میں ملتا ہے تو اسے آلودہ کر دیتا ہے۔

(د) ہمیں ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
جواب: ہمیں ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

-12 صفائی کے لیے کن باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے؟ کم از کم سات نکات لکھیں۔
جواب: صفائی کے لیے ہمیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(i) گھر' گلی محلے کی صفائی ہونی چاہیے اور کوڑا کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔
(ii) سکول میں ردی کاغذ اور ریپر ادھر ادھر پھینکنے کی بجائے ردی کی ٹوکری میں ڈالیں۔
(iii) گھروں اور فیکٹریوں کا پانی ادھر ادھر جانے کی بجائے دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے۔
(iv) صفائی کے لیے گھروں میں اور گلی محلوں میں باقاعدہ صفائی کرنے والوں کا انتظام کرنا چاہیے۔
(v) گلیوں' سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ کرنا چاہیے تاکہ گرد و غبار نہ اڑے۔
(vi) کوڑا کرکٹ ادھر ادھر نہ پھینکا جائے۔
(vii) ردی' خالی بوتلیں' پرانے ٹائر وغیرہ کسی کباڑیے کو دے دیے جائیں۔

☆☆☆☆

7۔ ہم پاکستانی بچے ہیں

1۔ درست تلفظ:
جاں باز' بُلبُل' شَیدا' خَوف' دَولت' شَوکت' ظُلم

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رکھوالے	حفاظت کرنے والے	ظلم	سختی' ناانصافی' بے رحمی
شیدا	چاہنے والا	چرچا	شہرت
بے خوف	نہ ڈرنے والے	شوکت	رعب' دبدبہ' شان
جاں باز	دلیر' جان پر کھیل جانے والا	من بھاتا	دل پسند
مظلوم	جن پر ظلم کیا جائے		

جملے:

الفاظ	جملے
رکھوالے	فوجی ملک کے رکھوالے ہیں۔
ظلم	کسی پر ظلم نہیں کرنا چاہیے۔
شیدا	میں کتاب پڑھنے کا شیدا ہوں۔
چرچا	آج کل صفائی کا بڑا چرچا ہے۔
مظلوم	مظلوم کی مدد کرو۔
بے خوف	تمہیں بے خوف کمرے میں آنا چاہیے۔
شوکت	ماسٹر صاحب بڑی شان و شوکت سے سکول آتے ہیں۔
جاں باز	ہمارے جاں باز سپاہی وطن کا دفاع کرتے ہیں۔
من بھاتا	ساگ میری من بھاتا سبزی ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟

3۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے خالی جگہ میں درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

سنواریں نام غیروں اولاد پاکستان اصلی

جواب:
(الف) جاں بازوں کی اولاد ہیں ہم
(ب) اب غیروں سے آزاد ہیں ہم
(ج) جو قوم کی اصلی دولت ہیں
(د) ہم پاکستان کی شوکت ہیں
(ہ) ہم بگڑے کام سنواریں گے
(و) ملت کا نام ابھاریں گے

4۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہلے بند میں پاکستانی بچوں کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟
جواب: پاکستان کے چاہنے والے' جاں بازوں کی اولاد' غیروں سے آزاد اور چاند ستارے سے پیار کرنے والے' بے خوف اور سچے۔

(ب) "اب غیروں سے آزاد ہیں ہم" سے کیا مراد ہے؟
جواب: اب ہم انگریزوں اور ہندوؤں کی غلامی سے آزاد ہیں۔

(ج) نظم میں جھنڈے کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟
جواب: جھنڈے پر چاند ستارے کا نشان ہمارا دل پسند ہے۔

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(د) قوم کی اصلی دولت کون ہیں؟

جواب: قوم کی اصلی دولت بچے ہیں۔

(ہ) آپ اپنے وطن کی خدمت کس طرح کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: ہم اچھا لکھ پڑھ کر اپنے وطن کی خدمت کر سکتے ہیں۔

ہم نے اس سبق میں کیا سیکھا

(i) ہمارے بزرگوں نے قربانیاں دے کر پاکستان بنایا۔اب ہم آزاد ہیں۔

(ii) ہم قوم کا اصل سرمایہ ہیں۔ہم اچھے کام کر کے ملک وملت کا نام روشن کریں گے۔

سوچیں اور بتائیں

سوال: ملی نغمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسا گیت جو ملک کے متعلق ہو اسے ملی نغمہ کہتے ہیں۔

سوال: آپ کسی مشہور ملی نغمے کا کوئی بول سنائیں۔

جواب:

نفرتوں کے دروازے خود پہ بند ہی رکھنا
اس وطن کے پرچم کو بلند ہی رکھنا

کیا آپ جانتے ہیں؟

(i) پاکستان کا کل رقبہ سات لاکھ چھیانوے ہزار چھیانوے کلومیٹر ہے۔

(ii) پاکستان دنیا کا واحد اسلامی ایٹمی ملک ہے۔

لفظوں کا کھیل

5- دیے ہوئے معمے کی مدد سے پہیلیاں بوجھیں۔

بن　بلائے　ڈاکٹر　آئے
چوری　چھپے　انجکشن　لگائے

جواب: مچھر

چہرے　پر　کر　تو　دھیان
الٹا　کرنے　سے　بن　جائے　کان

جواب: ناک

ء	ی	و	ہ
ن	ر	چھ	م

ا	ت	ک	ل
ک	ب	ن	مھ

قواعد سیکھیں

6- علامت فاعل "نے" اور علامت مفعول "کو" میں سے درست حرف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

جواب:

☆ استاد نے بچوں کو سبق پڑھایا۔
☆ احمد نے بلی کو پکڑ لیا۔
☆ ننھے ہاتھی نے شیر کو سلام کیا۔
☆ پودوں کو پانی دو۔
☆ امی نے کھیر بنائی۔

7- دیے ہوئے بے ترتیب ہندسوں کو ترتیب دیں اور ان کے سامنے ہندسوں کو لفظوں میں بھی لکھیں۔

جواب:

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۵۱	اکیاون	۵۶	چھپن
۵۲	باون	۵۷	ستاون
۵۳	ترپن	۵۸	اٹھاون
۵۴	چون	۵۹	انسٹھ
۵۵	پچپن	۶۰	ساٹھ

8- نظم میں سے ایسے مصرعے تلاش کر کے لکھیں جن میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف ہوں۔

جواب:

الفاظ	مصرعے
نڈر	بے خوف ہیں، پاک ہیں، بچے ہیں جاں بازوں کی اولاد ہیں ہم
باغ	بلبل ہیں چمن کے شیدا ہیں
مال	جو قوم کی اصل دولت ہیں
پرچم	یہ جھنڈا سبز ہمارا ہے

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

پڑھیں

9- دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

پڑھتے ہوئے بعض ایسے نئے الفاظ ہمارے سامنے آتے ہیں جن کے معنی ہمیں معلوم نہیں ہوتے۔ ایسے الفاظ کے معنی ہم لغت میں تلاش کرتے ہیں۔ لغت میں "الف" سے "ی" تک تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔ اس لیے ہمیں حروف تہجی ترتیب سے یاد ہونے چاہئیں۔ مثال کے طور پر ہم نے لفظ مستحق کے معنی لغت میں تلاش کرنے ہوں تو سب سے پہلے ہم "م" کے نیچے دیکھیں گے۔ لغت میں "م" سے شروع ہونے والے الفاظ کو غور سے دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں پہلے وہ الفاظ اکٹھے کیے گئے ہیں جن میں "م" کے بعد الف آتا ہے۔ جیسے ماپ، مات، مالا وغیرہ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہاں نہ صرف "م" سے شروع ہونے والے الفاظ کو ایک ساتھ جمع کیا گیا ہے بلکہ ترتیب میں ہر لفظ کے دوسرے حرف کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس لیے مستحق کے معنی ڈھونڈنے کے لیے ہمیں "م" کے بعد اس کا دوسرا حرف "س" بھی دیکھنا ہوگا۔

جواب:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اجنبی	ناواقف	احترام	عزت
آب	پانی	بنجر	ویران
تلخی	کڑوی	جبر	سختی
ذکر	بات	رعب	دبدبہ
گونج	آواز	ندامت	شرمندگی

کچھ نیا لکھیں

10- دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے اپنے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں دو پیراگراف لکھیں۔

قومی اور علاقائی زبانیں، چار صوبے، کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، مظفرآباد، گلگت، مشہور کھانے، اسلام آباد، مقامی لباس

جواب: پیارا وطن پاکستان

میرے پیارے وطن کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ یہ 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا۔ قائداعظم محمد علی جناح کی سرتوڑ کوششوں سے برصغیر کے مسلمان اپنے لیے ایک آزاد ملک حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا تصور سب سے پہلے علامہ اقبال نے دیا۔ پاکستان کا کل رقبہ 7,94,096 مربع کلومیٹر ہے۔ اس کی آبادی تقریباً بائیس کروڑ ہے۔ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ سندھ، بلوچستان، پنجاب اور خیبر پختونخواہ۔ اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ یوں تو ہر صوبے کی مقامی زبان مختلف ہے مگر پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ سندھ میں سندھی بولی جاتی ہے۔ بلوچستان میں بسنے والے لوگ بلوچی زبان بولتے ہیں۔ پنجاب میں پنجابی اور سرائیکی بولی جاتی ہے۔ خیبر پختونخواہ کے لوگ پشتو بولتے ہیں۔

سب لوگ اتحاد و اتفاق سے رہتے ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں کے لوگ شلوار قمیض اور پگڑی پہنتے ہیں۔ یہاں کے مقبول کھانے پراٹھا، گوشت، چاول اور روٹی ہے۔ اس کا دارالحکومت لاہور ہے۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔ لیکن آبادی کے لحاظ سے یہ سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ یہاں کی زمین بنجر اور بے آباد ہے۔ یہ لوگ بلوچی بولتے ہیں ان کی پسندیدہ خوراک مچھلی، گوشت اور روٹی ہے۔ بلوچستان پھلوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس کا دارالحکومت کوئٹہ ہے۔ ایران جانے کے لیے کوئٹہ سے ہو کر جاتے ہیں۔ سندھ کا دارالحکومت کراچی ہے۔ یہ ڈھیلا ڈھالا لباس پہنتے ہیں۔ سر پر ٹوپی پہنتے ہیں۔ خیبر پختونخواہ کا دارالحکومت پشاور ہے۔ خیبر پختونخواہ کا چپلی کباب مشہور ہے۔ یہ لوگ شلوار قمیض اور اجرک پہنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو معدنی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ یہاں چار موسم ہیں جو فصلوں کے لیے بہت موزوں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ترقی دے۔

ٹھہریں اور بتائیں

سوال: ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہم اپنے وطن کو دل و جان سے چاہتے ہیں۔

آؤ کریں کام

11- دی ہوئی فہرست پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ-E-INQILAB.COM

پرچون نرخ نامہ فی کلوگرام سبزی

نام سبزی	فی کلو قیمت
آلو	77
پیاز	65
ٹماٹر	150
لہسن	263
کریلے	52
پالک	30
لیموں	72

سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی1   سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی2   سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی3   سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی4   سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی5

☆ سب سے زیادہ قیمت کس چیز کی ہے؟ جواب: لہسن

☆ سب سے سستی چیز کون سی ہے؟ جواب: پالک

☆ آلو کی قیمت کیا ہے؟ جواب: 77 روپے فی کلو

-12 "میرا وطن پاکستان" کے موضوع پر تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت یا سکول اسمبلی میں پیش کریں۔

جواب: صدر محترم' محترم اساتذہ اور عزیز ساتھیو! میری تقریر کا عنوان ہے "میرا وطن پاکستان"

یہ وطن ہمارا ہے ہم ہیں پاسباں اس کے
یہ چمن ہمارا ہے ہم ہیں نغمہ خواں اس کے

میرا پیارا وطن مجھے اپنی جان سے بھی عزیز ہے۔ ہم نے اس کے بنانے میں ہزاروں قربانیاں دی ہیں۔

اس زمین کی مٹی میں خون ہے شہیدوں کا
ارض پاک مرکز ہے' قوم کی امیدوں کا

میرے ہم ساتھیو! میرا پیارا وطن 14 اگست 1947ء کو قائداعظم محمد علی جناح کی کوششوں سے معرض وجود میں آیا۔ پہلے یہ ہندوستان کا ایک حصہ تھا جس پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ مسلمان انگریزوں اور ہندوؤں کی چکی میں پس رہے تھے۔ یہ انہیں اپنا غلام سمجھتے تھے۔ ان کی حالت بڑی خراب تھی۔ علامہ محمد اقبالؒ نے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا تصور دیا جس میں مسلمان اپنے عقائد کے مطابق آزادی سے زندگی بسر کر سکیں۔ قائداعظم نے ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور پاکستان کے حصول کے لیے کوششیں شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں کو کامیاب کیا۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ لکھ پڑھ کر اس ملک کو ترقی دیں بقول شاعر۔

میر کارواں ہم تھے' روح کارواں تم ہو
ہم تو صرف عنوان تھے' اصل داستاں تم ہو

اضافی معروضی سوالات

سوال: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) ہم پاکستان کی ______ ہیں۔
(الف) شوکت (ب) شان
(ج) طاقت (د) عزت

(ii) ہمارے بزرگوں نے قربانی دے کر پاکستان بنایا۔ اب ہم ______ ہیں
(الف) ہوشیار (ب) آزاد
(ج) غلام (د) دلیر

(iii) چرچا کے معنی ہیں:
(الف) چارہ (ب) چمکنا
(ج) شہرت (د) حسرت

(iv) دولت کا ہم وزن لفظ ہے:
(الف) شان (ب) صورت
(ج) کثرت (د) شوکت

(v) ہم نے بائیسکل ______ سواری کی
(الف) کو (ب) میں
(ج) سے (د) کی

(vi) احمد نے بل ______ پکڑا
(الف) سے (ب) کو
(ج) میں (د) اندر

(vii) شان وشوکت میں "و" ہے حرف:
(الف) ربط (ب) عطف
(ج) ندا (د) اضافت

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(viii) اسم معرفہ ہے:

(الف) درخت (ب) پھول

(ج) پودا (د) گلاب

جواب: (i) الف (ii) ب (iii) ج (iv) د (v) د (vi) د (vii) ب (viii) ب

☆☆☆☆

8- گل دستہ

1- درست تلفظ:

گُل دستہ. اَنداز. تَعَلُّق. پرہیزگار. مَقْبُولِیَّت. قُدْرَت. حِکْمَت. زَحْمَت.

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گل دستہ	مختلف پھول ایک جگہ جمع ہونا	پیش کرنا	دینا
رنگا رنگ	مختلف رنگ	خیرخواہی	اچھا سوچنا
ذوق	شوق	گوشے گوشے	کونے کونے
نامور	مشہور	اطاعت	فرماں برداری
طویل	لمبا	نشر	جاری

سمجھیں اور بتائیں

(الف) رحمان بابا رحمتہ اللہ علیہ لوگوں میں "بابا" کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟

جواب: رحمان بابا بڑے پرہیزگار اور انتہائی نیک آدمی تھے اسی لیے آپ "بابا" کے نام سے مشہور ہوئے۔

(ب) شاہ عبداللطیف بھٹائی کس زبان کے شاعر تھے؟

جواب: شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھی زبان کے شاعر تھے۔

(ج) مست توکلی رحمتہ اللہ علیہ کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: مست توکلی رحمتہ اللہ علیہ کو "بلوچستان کے بلبل" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

(د) اللہ عارفہ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے کیا پیغام دیا؟

جواب: اللہ عارفہ نے اپنی شاعری کے ذریعے محبت' بھائی چارے' مساوات اور عدل وانصاف کا پیغام دیا۔

(ہ) بلّے شاہ رحمتہ اللہ علیہ کہاں کہاں رہے؟

جواب: بلّے شاہ کا تعلق ضلع بہاول پور سے تھا۔ بعد میں ان کا خاندان ساہیوال آباد ہوا۔ یہاں سے کچھ عرصے بعد بلّھے شاہ قصور آ گئے۔

(و) بابا چلاسی دامت برکاتہ نے کون کون سی زبانوں میں شاعری کی ہے؟

جواب: بابا چلاسی دامت برکاتہ نے عربی' فارسی' اردو اور پشتو میں شاعری کی ہے۔

اضافی معروضی سوالات

سوال: مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حرف استفہام کا جملہ ہے۔

(الف) تم گھر کب آؤ گے (✓) (ب) تم گھر آ رہے ہو

(ج) تم گھر نہیں آ رہے (د) تم گھر آتے ہو

(ii) "کو" کے غلط استعمال والا جملہ ہے۔

(الف) میں نے عمیر کو دیکھا (ب) میں نے کتاب کو پڑھا (✓)

(ج) استاد نے شاگرد کو پڑھایا (د) لڑکوں نے کتے کو مارا

(iii) 'نے' 'کو' 'میں' 'سے' 'تک' قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

(الف) حروف عطف (ب) حروف ربط (✓)

(ج) حروف شرط (د) حروف ندا

(iv) درج ذیل حرف ربط استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

حامد سکول ______ فارغ ہو کر گھر آیا۔

(الف) کے (ب) سے (✓) (ج) تک (د) کو

(v) "سورج مشرق سے نکلتا ہے" اس جملے میں حرف ربط ہے:

(الف) سورج (ب) مشرق

(ج) سے (✓) (د) ہے

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(vi) رحمان بابا لوگوں میں جس نام سے مشہور تھے وہ تھا۔

(الف) پیر (ب) بابا (✓)

(ج) بوڑھا (د) بزرگ

(vii) رحمان بابا کا نام "بابا" پڑا کیونکہ آپ تھے۔

(الف) بوڑھے (ب) کبڑے

(ج) متقی و پرہیزگار (✓) (د) نڈر

(viii) شاہ عبداللطیف بھٹائی مشہور شاعر تھے زبان:

(الف) اردو (ب) فارسی

(ج) بلوچی (د) سندھی (✓)

(ix) مست توکلی رحمۃ اللہ علیہ کس نام سے مشہور ہوئے؟

(الف) کوئل بلوچستان (ب) بلبل بلوچستان (✓)

(ج) شاعر بلوچستان (د) پیر بلوچستان

(x) بلھے شاہ کا دربار ہے۔

(الف) ملتان میں (ب) بہاول پور میں

(ج) لاہور میں (د) قصور میں (✓)

☆☆☆☆

9- آتے ہیں جو کام دوسروں کے

1- درست تلفظ:

کُرونا۔ وَبا۔ لَپیٹ۔ مَاسَک۔ پیچی۔ سُنسان۔ قَید۔

2- مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
افراد	فرد کی جمع، آدمی	وبا	متعدی بیماری
دستک	دروازہ کھٹکھٹانا	طبی عملہ	ڈاکٹر وغیرہ
ماسک	وائرس سے بچنے کے لیے ناک اور منہ ڈھانپنے کا پردہ	لپیٹ میں آنا	پھنس جانا
آفت	مصیبت، تکلیف	رضاکار	اپنی مرضی سے بلا معاوضہ کام کرنے والا
خدمت خلق	لوگوں کی خدمت	تل دھرنے کی جگہ نہ رہنا	بالکل جگہ نہ رہنا، بہت زیادہ بھیڑ ہونا
ناداروں	غریبوں	سینی ٹائزر	ایسی دوا جسے ہاتھوں پر مل کر جراثیم سے بچے رہتے ہیں
زلزلہ	زمین کا ہلنا، بھونچال	سیلاب	پانی کا بڑا ریلا جس سے جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے
لاچار	مجبور	رضا	مرضی

سوچیں اور بتائیں

(i) کیا آپ نے کبھی مشکل میں کسی کی مدد کی ہے؟

جواب: جی ہاں، میں نے ایک بڑھیا کا سامان اٹھا کر اسے گھر چھوڑ آیا۔

(ii) کیا آپ کبھی ایسے لوگوں سے ملے ہیں جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ میں خدمت خلق کی تنظیم سے ملا تھا۔

آپ نے کیا سمجھا

3- درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف)	صدیق صاحب نے رضاکاروں کو کھانے پینے کا سامان اور کچھ نقدی دی۔	(✓)
(ب)	عام افراد خدمت خلق کا کام نہیں کر سکتے۔	(✓)
(ج)	خدمت خلق کی تنظیم صرف وبا کے موقع پر کام کرتی ہے۔	(x)
(د)	خدمت خلق کی تنظیمیں غریب طلبہ کو وظائف بھی دیتی ہیں۔	(✓)

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ہ)	کرونا وبا کے دوران میں لوگ گھروں میں قید تھے۔	(✓)

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حکومت نے وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

جواب: حکومت نے وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے لاک ڈاؤن کیا۔

(ب) خدمت خلق سے کیا مراد ہے؟

جواب: خدمت خلق سے مراد عوام کی خدمت ہے۔

(ج) خدمت خلق کے رضا کار کرونا وبا کے دوران میں لوگوں میں کیا چیزیں تقسیم کر رہے تھے؟

جواب: خدمت خلق کے رضا کار لوگوں میں کھانے پینے اور ضروری استعمال کی چیزیں تقسیم کر رہے تھے۔

(د) خدمت خلق کی تنظیمیں کن موقعوں پر لوگوں کے کام آتی ہیں؟

جواب: خدمت خلق کی تنظیمیں وبا، قدرتی آفات جیسے زلزلہ، سیلاب وغیرہ کے موقعوں پر لوگوں کے کام آتی ہیں۔

(ہ) آپ خدمت خلق کا کون سا کام کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: میں اپنی جماعت کے غریب طالب علم کا وظیفہ مقرر کر کے خدمت خلق کا کام کرنا چاہتا ہوں۔

مل کر کریں بات

5- نیچے دیے ہوئے ہر جملے میں ایک صورت حال دی گئی ہے۔ غور کر کے بتائیں کہ ایسے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

(الف) راستے میں ایک زخمی پرندہ پڑا ہے۔

جواب: میں اس پرندے کو اٹھا کر مویشیوں کے ہسپتال علاج کے لیے لے جاؤں گا۔

(ب) ایک مسافر کو بھوک لگی ہے۔

جواب: میں گھر سے کھانا لا کر اسے دوں گا۔

(ج) ایک بڑھیا سڑک پار کرنے کے لیے کنارے پر کھڑی ہے۔

جواب: میں سڑک پار کرانے میں بڑھیا کی مدد کروں گا۔

(د) آپ کے دوست کی کتاب گم ہو گئی ہے۔

جواب: میں کتاب ڈھونڈنے میں اپنے دوست کی مدد کروں گا۔

لفظوں کا کھیل:

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

☆ میں نے کشتی میں بیٹھ کر دریا کی سیر کی۔

☆ ناصر ٹی وی پر پہلوانوں کی کُشتی دیکھ رہا تھا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں ایک لفظ (کشتی) استعمال ہوا ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اعراب بدلنے سے معنی میں تبدیلی آئی ہے۔

6- ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

بھلا	اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے۔
بُھلا	خالد سبق بھلا بیٹھا ہے۔
چَوک	چوک میں ایک سپاہی کھڑا ہے۔
چُوک	روزے میں بھول چوک معاف ہوتی ہے۔
بَل	رسی جل گئی مگر بل نہ گیا۔
بِل	اس ماہ بجلی کا بل بہت زیادہ آیا ہے۔
کَل	کل آپ کہاں تھے۔
کُل	میں نے کل سامان باندھ لیا ہے۔

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں؟

☆ جمیل کہتا ہے کہ میں اسلام آباد جاؤں گا۔

☆ عابدہ بہت نیک ہے وہ بزرگوں کا ادب کرتی ہے۔

☆ تم نے ٹھیک کام کیا۔

ان جملوں میں "میں" وہ، تم، آپ" ایسے ضمیر ہیں جو فاعل کی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں اس لیے ضمیر فاعلی کہلاتے ہیں۔

دی ہوئی عبارت میں ضمیر فاعلی کے گرد دائرہ لگائیں۔

آپ کو یاد ہو گا کہ ہم دونوں اسد صاحب سے ملے تھے۔ انہوں نے وقت کی پابندی کی تلقین کی تھی۔ اس کے بعد میں ہر کام وقت پر کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ انور بھی وقت کی پابندی کرتا

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ہے۔ وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ اس نے کبھی کسی کام میں تاخیر نہیں کی۔

جواب: آپ، ہم، انہوں، میں، وہ، اس

کیا آپ جانتے ہیں

حکیم محمد سعید، نعمت اللہ خاں، عبدالستار ایدھی اور ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے خدمتِ خلق کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دی تھیں۔

7- دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ریل گاڑی اسٹیشن پر رکی تو کتنے ہی مسافر ایک ساتھ اترے۔ اترنے والوں میں ایک بابا جی بھی تھے۔ ان کے ساتھ ایک کم سن لڑکا تھا۔ دھوپ بہت تیز تھی۔ ہر کوئی اس کوشش میں تھا کہ کسی طرح سائے میں چلا جائے یا فوراً کسی سواری میں بیٹھ کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو جائے۔ بابا جی ضعیف تھے۔ شاید کچھ بیمار بھی تھے۔ انہوں نے اِدھر اُدھر دیکھا لیکن نہ تو کہیں سایہ تھا اور نہ بیٹھنے کی جگہ۔ انہیں کوئی لینے بھی نہیں آیا تھا۔ اچانک ایک لڑکا بابا جی کے پاس پہنچا، کہنے لگا: بابا جی! آپ پریشان نظر آتے ہیں، کیا میں آپ کی کوئی مدد کر سکتا ہوں؟

بابا جی نے کہا: بیٹا! میں اس شہر میں پہلی بار آیا ہوں۔ مجھے یہاں کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ مجھے اس پتے پر جانا ہے۔ بابا جی نے ایک کاغذ اس لڑکے کی طرف بڑھایا۔

لڑکا ان کے ساتھ روانہ ہوا اور بابا جی کو منزل تک پہنچا دیا۔

سوالات و جوابات

(i) مسافر کہاں اترے؟

جواب: مسافر ریلوے اسٹیشن پر اترے۔

(ii) بابا جی کے ساتھ کون تھا؟

جواب: بابا جی کے ساتھ ایک لڑکا تھا۔

(iii) اس دن موسم کیسا تھا؟

جواب: اس دن دھوپ بہت تیز تھی۔

(iv) بابا جی کی حالت کیسی تھی؟

جواب: بابا جی بیمار تھے۔

(v) بابا جی پریشان کیوں نظر آتے تھے؟

جواب: بابا جی پہلی بار اس شہر میں آئے تھے نیز دھوپ بہت تیز تھی۔

کچھ نیا لکھیں

8- خدمتِ خلق کے موضوع پر تین پیراگراف مشتمل کوئی کہانی لکھیں۔

جواب: خدمتِ خلق

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

انسان انسان سے مل کر خوش ہوتا ہے۔ اس میں محبت کا احساس ہوتا ہے۔ جس دل میں دوسروں کی محبت کا جذبہ نہیں وہ دل پتھر ہے۔ دنیا میں جتنے بھی انبیا علیہم السلام تشریف لائے سب نے خدمتِ خلق کی تعلیم دی۔ تمام مذاہب آپس میں ہمدردی اور ایک دوسرے کی مدد کی تعلیم دیتے ہیں۔ مدد صرف انسانوں ہی کی نہیں بلکہ جانوروں کی خدمت بھی انسانیت کا فرض ہے۔ خدمت صرف مال و دولت یا روپے پیسے سے ہی نہیں کی جا سکتی ہے بلکہ کسی کو سیدھا راستہ دکھانا، بھولے بھٹکوں کو راہ راست پر چلانا، ضعیفوں کو سہارا دینا، جانوروں کی مدد کرنا بھی خدمتِ خلق ہے۔

ہر شخص اپنے ذاتی فائدے کے لیے تو کوشش کرتا ہے۔ اپنے اور بال بچوں کو آرام و آسائش کے لیے ہر مشکل سے مشکل کام کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔ لیکن سب سے بہتر انسان وہ ہے جو ذاتی فائدے کو ایک طرف رکھتے ہوئے دوسروں کو فائدہ پہنچائے اور ملک و قوم کی بہتری اور بھلائی کے لیے اپنی زندگی وقف کرے۔ بزرگانِ دین کا بھی یہ شیوہ رہا ہے کہ دن رات خدمتِ خلق کے لیے کوشش کرتے تھے۔ ایک دوسرے سے ہمدردی کرنا، اپنا ہو یا غیر، ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونا سب سے بڑا انسانی فرض ہے۔

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کر و بیاں

خدمتِ خلق کا جذبہ اگر انسان کے دل میں پیدا ہو جائے تو دنیا جنت بن جائے۔ خدمتِ خلق بہترین عبادت ہے۔ خدا ان لوگوں کو بہت عزیز رکھتا ہے جن کے دلوں میں یہ جذبہ ہوتا ہے۔

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کیا وہ انسان ہے جو انسان کا غم خوار نہ ہو
بھائی پر آئے مصیبت تو مددگار نہ ہو

اضافی معروضی سوالات

سوال درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فعل حال کا جملہ ہے:
(الف) پرندا ہوا میں اڑا (ب) پرندہ ہوا میں اڑے گا
(ج) پرندہ ہوا میں اڑتا ہے(✓) (د) پرندہ ہوا میں اڑا تھا

(ii) فعل ماضی کا جملہ ہے:
(الف) ہم محنت سے کام کرتے ہیں
(ب) ہم نے محنت سے کام کیا(✓)
(ج) ہم محنت سے کام کریں گے
(د) ہم محنت سے کام کر رہے ہیں

(iii) "میں ______ گائے ______ پانی پلایا" خالی جگہوں میں ترتیب سے حرف آئیں گے۔
(الف) نے، کو(✓) (ب) کو، نے
(ج) سے، کو (د) کو، سے

(iv) "جولاہا" کی مونث ہے:
(الف) جولاہن(✓) (ب) جولاہی
(ج) نائن (د) (✓)نوجولاہی

(v) مالک کی مونث ہے:
(الف) ملکانی (ب) ملکہ
(ج) مالکن(✓) (د) مالکہ

(vi) کرونا وائرس سے بچنے کے لیے پہننا چاہیے:
(الف) قمیض (ب) ماسک(✓)
(ج) کپڑا (د) دھوتی

(vii) کسی لالچ کے بغیر لوگوں کی خدمت کرنا کہلاتا ہے:
(الف) طمع (ب) خواب
(ج) روزگار (د) خدمت خلق(✓)

(viii) ہمیں لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے:
(الف) جیب خرچ سے(✓) (ب) والدین سے مانگ کر
(ج) عوام سے مانگ کر (د) سکول سے مانگ کر

(ix) فعل حال کا جملہ ہے:
(الف) میں پانی پیتا ہوں(✓) (ب) کوا اڑا
(ج) گائے چرے گی (د) کبوتر اڑ رہا تھا

(x) "جمیل نے کبوتر پکڑا" اس میں اسم معرفہ ہے:
(الف) جمیل(✓) (ب) کبوتر
(ج) نے (د) پکڑا

جواب: (i) ج (ii) ب (iii) الف (iv) الف (v) ج
(vi) ب (vii) د (viii) الف (ix) الف (x) الف

☆☆☆☆

10- پہاڑ اور گلہری

1- درست تلفظ:
گِلہری، عَقل، نَصِیب، قُدرَت، نَدی، یکجہی، باتمیز. دَرَخت.

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پانی میں ڈوبنا	شرم کرنا	بساط	طاقت، حیثیت
غرور	اکڑ، تکبر	شعور	عقل، سمجھ
آن بان	شان و شوکت	حکمت	دانائی
ہنر	کمال، فن		

الفاظ کا استعمال

الفاظ	جملے
پانی میں ڈوبنا	تو نے نقل کی ہے پانی میں ڈوب مر۔
بساط	میرے سامنے تیری کیا بساط ہے۔
غرور	ہمیں غرور نہیں کرنا چاہیے۔
شعور	اس بے وقوف کو کام کرنے کا کوئی شعور نہیں۔
آن بان	میری آن بان کے سامنے تیری کیا حقیقت ہے۔
حکمت	اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز حکمت سے خالی نہیں بنائی۔

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ-E-INQILAB.COM

سوچیں اور بتائیں

(i) ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟

جواب: ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔

(ii) علامہ محمد اقبالؒ کی کسی نظم کا نام بتائیں۔

جواب: شکوہ جواب شکوہ

کیا آپ جانتے ہیں؟

علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے پہاڑ اور گلہری کی طرح بچوں کے لیے اور نظمیں بھی لکھی ہیں۔ یہ نظمیں ان کی مشہور کتاب "بانگ درا" میں موجود ہیں۔

آپ نے کیا سمجھا

3- نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

جواب:

(الف) کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے

(ب) خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھی

(ج) تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے

(د) مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے

(ہ) یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہاڑ نے گلہری کے سامنے اپنی بڑائی کس طرح ظاہر کی؟

جواب: پہاڑ نے کہا میں بڑا ہوں' تو چھوٹی ہے' شرم و حیا کر' میرے سامنے تیری کیا حیثیت ہے؟ میری شان و شوکت کے سامنے زمین بھی پست ہے۔ پہاڑ اور گلہری کا کیا مقابلہ ہو سکتا ہے۔

(ب) گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟

جواب: گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی یہ بات بتائی کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی شے بھی نکمی پیدا نہیں کی۔

(ج) گلہری کی کون سی خوبی پہاڑ میں نہیں ہے؟

جواب: گلہری چل پھر سکتی ہے' پہاڑوں پر بھی چڑھ سکتی ہے۔

(د) اس نظم کے دونوں کرداروں میں سے آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں؟

جواب: ویسے تو دونوں کردار اچھے ہیں کیونکہ ہر چیز اپنی جگہ پر اچھی ہوتی ہے مگر مجھے گلہری کا کردار پسند آیا کیونکہ اس میں غرور نہیں ہے۔

(ہ) اس نظم سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی پیدائش میں کوئی نہ کوئی حکمت رکھی ہے۔ اس نے کسی چیز کو بے کار پیدا نہیں کیا۔

مل کر کریں بات

5- دو بچے پہاڑ اور گلہری بنیں اور نظم کے مصرعے مکالماتی انداز میں پیش کریں۔ باقی بچے مکالمہ سن کر گفتگو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

پہاڑ اور گلہری

ایک دن ایک گلہری چھالیہ کے درخت پر چڑھی چھالیہ توڑ رہی تھی۔ پہاڑ نے اسے دیکھ کر کہا کہ تو چھوٹی سی چیز ہے ادھر ادھر پھدکتی پھر رہی ہے اپنے چلنے پھرنے پر غرور کر رہی ہے۔ گلہری تو خاموش تھی مگر پہاڑ کی کڑوی باتیں سن کر بولی کہ تو کچی باتیں نہ کر اگر میں بڑی نہیں ہوں تو تو بھی میری طرح چھوٹا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو چھوٹا بنایا ہے اور کسی کو بڑا۔ یہ اس کی حکمت ہے۔ بے شک تو بڑا ہے مگر تو میری طرح ہل جل نہیں سکتا۔ ایک جگہ پر پڑا ہے۔ اگر تجھ میں کوئی بڑائی ہے تو یہ چھالیا توڑ کر دکھا۔

نتیجہ:

(i) اللہ تعالیٰ نے کائنات کا نظام چلانے کے لیے ہر چیز کو کسی خاص مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔

(ii) کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا بنانا اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔

(iii) دنیا کی کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی گئی۔

لفظوں کا کھیل

6- دیے ہوئے الفاظ میں سے درست تلفظ والے لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

		درست الفاظ
غرور	غُرُور	غُرور
شعور	شَعُور	شُعور
تمیز	تَمیز	تمِیز
پست	پَست	پُست
درخت	دَرَخت	دَرَخت
گلہری	گُلھری	گِلہری

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

7- پھول کی پتیوں سے ہندسے چن کر لفظی گنتی کے سامنے لکھیں۔

جواب:

اکسٹھ	۶۱	باسٹھ	۶۲
تریسٹھ	۶۳	چونسٹھ	۶۴
پینسٹھ	۶۵	چھیاسٹھ	۶۶
سڑسٹھ	۶۷	اڑسٹھ	۶۸
اُنہتر	۶۹	ستر	۷۰

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

☆ آپ کیا کرتے ہیں؟ ☆ آپ کا سکول کہاں ہے؟

☆ اس گھر میں کون رہتا ہے؟

اوپر دیے گئے تمام جملوں میں علامت استفہام (؟) کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ جن جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے انھیں "استفہامیہ جملے" کہتے ہیں اور ان کے آخر میں علامت استفہام لگائی جاتی ہے۔

8- درج ذیل بیانات کے لیے سوالات بنائیں اور سوالیہ نشان لگائیں۔

یہ قلم عافیہ کا ہے۔ سوال: یہ قلم کس کا ہے؟

لڑکے پڑھ رہے ہیں۔

سوال: لڑکے کیا کر رہے ہیں؟

حسن کا بستہ یہاں ہے۔

سوال: حسن کا بستہ کہاں ہے؟

سعدیہ اسکول چلی گئی۔ سوال: سعدیہ کہاں چلی گئی؟

جمیلہ اسلم کی بہن ہے۔

سوال: جمیلہ کس کی بہن ہے؟

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

☆ دانش نے کہا: "مجھے اردو سے محبت ہے۔"

☆ عافیہ نے کہا: "میں ہر تقریب میں اردو میں بات کرتی ہوں۔ مجھے اردو بولنے پر فخر ہے۔"

☆ استاد نے کہا: "اردو واقعی قابل فخر زبان ہے۔"

اوپر دیے گئے جملوں میں علامت واوین (" ") کو نمایاں کیا گیا ہے۔ جب کسی کا قول یا بات اسی کے الفاظ میں نقل کی جاتی ہے تو اس قول یا بات کو واوین میں لکھا جاتا ہے۔

9- درج ذیل جملے غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر واوین لگائیں۔

(الف) استاد نے سکھایا: ہمیشہ سچ بولو۔

(ب) عارف نے کہا: مجھے بھوک لگی ہے۔

(ج) خالد نے بتایا: میرے والد ڈاکٹر ہیں۔

(د) دادا جان نے بتایا: ہمیں اپنے وطن کی حفاظت کرنی چاہیے۔

جواب:

(الف) استاد نے سکھایا: "ہمیشہ سچ بولو"

(ب) عارف نے کہا: "مجھے بھوک لگی ہے"

(ج) خالد نے بتایا: "میرے والد ڈاکٹر ہیں"

(د) دادا جان نے بتایا: "ہمیں اپنے وطن کی حفاظت کرنی چاہیے"

10- دی ہوئی نظم لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور نتیجہ بتائیں۔

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا — بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی — اڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک — ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کر بلبل کی آہ و زاری — جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے — کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری — میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل — چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے — آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

جواب: نتیجہ: ہمدردی

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کچھ نیا لکھیں

11- علامہ محمد اقبال کی نظم ''پہاڑ اور گلہری'' کہانی کی صورت میں لکھیں۔ کہانی سے حاصل ہونے والا اخلاقی نتیجہ بھی تحریر کریں۔

جواب: ایک دن ایک گلہری چھالیہ کے درخت پر چڑھی چھالیہ توڑ رہی تھی۔ پہاڑ نے اسے دیکھ کر کہا کہ تو چھوٹی سی چیز ہے ادھر ادھر پھدکتی پھر رہی ہے اپنے چلنے پھرنے پر غرور کر رہی ہے۔ گلہری تو خاموش تھی مگر پہاڑ کی کڑوی باتیں سن کر بولی کہ تو کچی باتیں نہ کر اگر میں بڑی نہیں ہوں تو تو بھی میری طرح چھوٹا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو چھوٹا بنایا ہے اور کسی کو بڑا۔ یہ اس کی حکمت ہے۔ بے شک تو بڑا ہے مگر میری طرح ہل جل نہیں سکتا۔ ایک جگہ پر پڑا ہے۔ اگر تجھ میں کوئی بڑائی ہے تو یہ چھالیا توڑ کر دکھا۔

نتیجہ:

(i) اللہ تعالیٰ نے کائنات کا نظام چلانے کے لیے ہر چیز کو کسی خاص مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔

(ii) کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا بنانا اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔

(iii) دنیا کی کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی گئی۔

آؤ کریں کام

12- علامہ اقبال کی نظم ''بچے کی دعا'' یاد کر کے کمرہ جماعت میں ترنم سے پڑھیں۔

جائزہ -2

سننا/بولنا

1- دیا گیا پیراگراف غور سے سنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔

14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان کے نام سے ایک نیا ملک وجود میں آیا۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد برصغیر کے مسلمانوں نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں 14 اگست کا دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مسلسل کوشش اور باہمی اتحاد ہی سے مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے اور اپنے مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے قیام پاکستان کے لیے جان و مال کی قربانیاں دیں۔ انہوں نے اپنی جائیدادیں' کاروبار پاکستان کی خاطر چھوڑ دیے۔ ان قربانیوں کا مقصد ایک ایسا ملک بنانا تھا جہاں مسلمان اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ 14 اگست کی خوشیاں مناتے ہوئے ہمیں آزادی کا اصل مقصد ذہن میں رکھنا چاہیے۔

سوالات و جوابات

(الف) 14 اگست کو ہماری تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: 14 اگست کو پاکستان بنا تھا۔

(ب) پاکستان بنانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب: پاکستان بنانے کا مقصد یہ تھا کہ مسلمان اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

(ج) جشن آزادی مناتے ہوئے ہمیں کون سی بات ذہن میں رکھنی چاہیے؟

جواب: جشن آزادی مناتے ہوئے ہمیں آزادی کا اصل مقصد ذہن میں رکھنا چاہیے۔

(د) قیام پاکستان کے لیے مسلمانوں کیا کیا قربانیاں دیں؟

جواب: قیام پاکستان کے لیے مسلمانوں نے جان و مال کی قربانیاں دیں۔ پاکستان کے لیے اپنی جائیدادیں اور کاروبار چھوڑ دیا۔

(ر) آزادی کا مقصد کیا ہے؟

جواب: آزادی کا مقصد غلامی سے آزادی نہیں بلکہ قوانین کی پابندی کرنا آزادی کا مقصد ہے۔

پڑھنا

2- دیے ہوئے اشعار درست تلفظ' لے' آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز ان اشعار کا مفہوم بھی بتائیں۔

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا — ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی — ہوا میں بھی اک سنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی — تو بے جان مٹی میں جان آ گئی

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی بوٹیاں پیڑ آئے نکل عجب بیل پتے، عجب پھول پھل
ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے
یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا کہ جنگل کا جنگل ہرا ہوگیا
(اسماعیل میرٹھی)

جواب: اشعار کا مفہوم:

(i) آسمان پر کالے کالے بادل چھانے لگے اور جلد ہی سارے آسمان پر بادل چھا گئے۔

(ii) آسمان پر جب بادل چھا گئے تو ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔

(iii) بادلوں سے جب بارش برسی تو بے جان زمین میں جان آ گئی۔

(iv) بارش برسنے سے سوکھی ہوئی فصلیں سرسبز و شاداب ہوگئیں۔بارش سے کسانوں کی محنت کامیاب ہوئی۔

(v) بارش برسنے سے زمین نرم ہوگئی۔اس سے جڑی بوٹیاں اُگنے لگیں اور پودوں پر پھل پھول نکلنے لگے۔

(vi) بارش کی وجہ سے ہر ایک درخت عجیب بہار دے رہا ہے اور ہر پھول نئے انداز سے کھل رہا ہے۔

vii- بارش نہ ہونے کی وجہ سے جنگل جھلس گیا تھا۔بارش برسنے کے دو دن بعد سارے کا سارا جنگل ہرا بھرا ہوگیا۔

قواعد

3- ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

گلہری۔پہاڑ۔ہاتھی۔بندر۔شیر۔زرافہ۔کمپیوٹر۔پاکستان

جواب: الف بائی ترتیب

بندر۔پاکستان۔پہاڑ۔زرافہ۔شیر۔کمپیوٹر۔گلہری۔ہاتھی

4- الفاظ کے متضاد لکھیں۔

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سست	چست	بڑا	چھوٹا
غریب	امیر	ہنرمند	غیر ہنرمند
آسان	مشکل		

5- "نے" اور "کو" لگا کر عبارت مکمل کریں۔

جواب:

☆ راشد __نے__ بلی __کو__ دودھ پلایا۔

☆ پھر بھی بلی __نے__ شرارت کی۔

☆ بلی __نے__ طوطے کے بچے __کو__ اٹھایا۔

☆ راشد __نے__ بلی __کو__ گھور کر دیکھا۔

☆ بلی __نے__ طوطے کے بچے __کو__ چھوڑ دیا۔

لکھنا

6- ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

ایجاد۔دیانت دار۔حیرت۔جنگل۔پیدل

جواب:

الفاظ	جملے
ایجاد	ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔
دیانت دار	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بڑے دیانت دار تھے۔
حیرت	راشد نے مجھے بڑی حیرت سے دیکھا۔
جنگل	شیر جنگل میں رہتا ہے۔
پیدل	میں پیدل سکول جاتا ہوں۔

7- ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

جواب:

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ پرائمری سکول

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ میری والدہ بیمار ہیں جس کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہوسکتا۔مہربانی کر کے مجھے آج مورخہ 21 مئی ایک یوم کی ضروری کام کی رخصت عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

عرضے

آپ کا فرماں بردار شاگرد خالد محمود جماعت چہارم

8- صبح کی سیر، کسی پارک، میلے یا تفریحی مقام کی سیر سے متعلق 10 جملے لکھیں۔

جواب: تفریحی مقام کی سیر

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اتوار کو ہمیں تعطیل ہوتی ہے۔ یہ ہمارے لیے اطمینان اور خوشی کا دن ہوتا ہے کیونکہ اس دن ہم معمول کے کاموں سے آزاد ہوتے ہیں۔ چھٹی کا دن میں اپنے دوستوں کے ساتھ ل کر گزارتا ہوں۔ اس بار ہم نے فیصلہ کیا کہ مقبرہ جہانگیر کی سیر بھی ہو جائے گی اور تفریح بھی ہو جائے گی۔ لہٰذا لاہور مقبرہ جہانگیر چلتے ہیں۔ میں نے اپنے چچا کو اپنے ہمراہ لے جانے کے لیے راضی کر لیا۔ سب دوستوں نے فیصلہ کیا کہ سبھی اپنا اپنا ٹفن ساتھ لے جائیں گے اور آم مقبرے سے ہی خریدیں گے۔ ہم پانچ دوست تھے۔ ہم نے رکشہ کرائے پر لیا اور صبح ہی مقبرے پہنچ گئے۔ ہمارے جانے سے پہلے کافی لوگ وہاں گھوم پھر رہے تھے۔ ہم نے بھی مقبرہ جہانگیر دیکھا۔ تھوڑی دیر ادھر ادھر گھومتے رہے۔ دوپہر کو ایک درخت کے سائے میں بیٹھ کر اپنا اپنا ٹفن کھولا اور کھانا شروع کر دیا۔ یہاں ایک بڑی مزیدار بات ہوئی کہ ہم نے کھانا تو شروع کر دیا مگر پانی لانا بھول گئے۔ خوش قسمتی سے قریب ہی ایک فیملی کھانا کھا رہی تھی۔ اس کے پاس پانی کا کولر تھا۔ چچا نے ان سے پانی مانگا۔ انہوں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ بچے ہیں سارا کولر ہمارے حوالے کر دیا۔ کھانے کے بعد چچا ہمارے لیے آم لائے۔ آم بڑے ٹھنڈے تھے۔ ہم نے پوچھا کہ کیا چچا یہ آم آپ فریج سے لائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پھل فروش نے آم چاٹی میں لگائے ہوئے تھے اور چاٹی میں برف تھی۔ ہم نے مزے سے آم کھائے۔ بڑا لطف آیا۔ چچا نے کہا میرے پاس دو بجے تک کا وقت تھا۔ اب میں زیادہ دیر تک رک نہیں سکتا۔ چنانچہ ہم نے رکشے والے کو بلایا۔ اس میں بیٹھ کر واپس گھر آ گئے۔

11-نیا کمپیوٹر

-1 درست تلفظ:

اِنٹرنیٹ ' مَنْصُوبَہ ' دِماغ ' ذِہانَت ' شُعْبَہ' تَصَوُّر

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بےتاب	بےچین' بے قرار	ایجاد	نئی چیز بنانا
ڈیزائن	خاکہ' نقشہ	حیرت انگیز	حیران کردینے والا والی
اعداد	عدد کی جمع' ہندسے' گنتی	تصور	خیال

جملے

الفاظ	معانی	جملے
بےتاب	بے چین' بے قرار	ماں بچے کے لیے بے تاب تھی۔
ایجاد	نئی چیز بنانا	کمپیوٹر ایک نئی ایجاد ہے۔
ڈیزائن	خاکہ' نقشہ	کمپیوٹر کا ڈیزائن کس نے بنایا ہے؟
حیرت انگیز	حیران کردینے والی	موبائل ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔
اعداد	عدد کی جمع' ہندسے	میں نے الفاظ میں سو تک اعداد لکھے۔
تصور	خیال	میں تو گالی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

سوچیں اور بتائیں

(i) کمپیوٹر کیا ہوتا ہے؟

جواب: کمپیوٹر ایک مشین ہے جو حساب کتاب کرتی ہے۔ اس سے مزید کئی کام لیے جاتے ہیں۔

(ii) کیا آپ کمپیوٹر چلانا جانتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کمپیوٹر لاطینی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "حساب کتاب کرنے والا"۔

آپ نے کیا سمجھا؟

-3 دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

ٹھیک۔ ہدایات۔ شعبے۔ اسکرین۔ تصور

(الف) کمپیوٹر پر جو کام کیا جائے وہ مانیٹر کی اسکرین پر نظر آتا ہے۔

(ب) "کی بورڈ" کے ذریعے سے کمپیوٹر کو ہدایات دی جاتی ہیں۔

(ج) ہر وقت کھیلتے رہنا ٹھیک نہیں۔

(د) چارلس بیج نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا تصور پیش کیا تھا۔

(ہ) کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں استعمال ہو رہا ہے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کمپیوٹر کے اہم حصے کون سے ہیں؟

جواب: کمپیوٹر کے اہم حصے سی پی یو، مانیٹر، کی بورڈ اور ماؤس ہیں۔

(ب) سب سے پہلا کمپیوٹر کب اور کس نے بنایا؟

جواب: سب سے پہلا کمپیوٹر چارلس بیج نے بنایا تھا۔

(ج) کس حصے کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے؟

جواب: سی پی یو کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے۔

(د) قدیم اور جدید کمپیوٹر میں کیا فرق ہے؟

جواب: قدیم کمپیوٹر بڑا ہوتا تھا اور جدید کمپیوٹر چھوٹے ہیں۔

(ہ) کمپیوٹر کے کوئی سے پانچ فائدے لکھیں۔

جواب: کمپیوٹر حساب کتاب کرنے، کتابیں تلاش کرنے، گیمز کے لئے، خبر رسانی اور تفریح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(و) آپ اپنی تعلیمی ضروریات کے لیے کمپیوٹر سے کیسے مدد لیتے ہیں؟

جواب: ہم اس سے حساب کتاب اور ڈکشنری کا کام لیتے ہیں۔

مل کر کریں بات

5- موبائل فون کے استعمال پر جماعت میں مباحثہ کریں۔

لفظوں کا کھیل

6- مثال کے مطابق معمے میں سے جدید ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کے نام تلاش کر کے سامنے لکھیں۔

مثال: کیمرا، ٹیبلٹ، موبائل، لیپ ٹاپ

و	ی	پ	م	ے	س
ک	م	ط	و	ح	و
ے	ٹ	ل	ب	ے	ٹ
م	ش	ج	ا	ظ	ف
ر	ہ	ک	ہ	ق	ع
ا	ٹ	م	ل	ا	ض
پ	ا	ٹ	پ	ے	ل

ہم نے سیکھا:

(i) کمپیوٹر کے چار اہم حصے ہوتے ہیں۔ سی پی یو، مانیٹر، کی بورڈ، ماؤس۔

(ii) جدید کمپیوٹر کی بنیاد چارلس بیج کے تصور پر رکھی گئی اس لیے کمپیوٹر کا بانی کہا جاتا ہے۔

(iii) کمپیوٹر کو لکھنے، پڑھنے اور دیگر کئی مفید کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

☆ علی اور عثمان دوست ہیں۔ ☆ امیر و غریب برابر ہیں۔

☆ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

اوپر دیے گئے جملوں میں "و" "اور" کو نمایاں کیا گیا ہے۔ وہ حروف جو دو جملوں یا اسموں کو آپس میں ملائیں انہیں "حروف عطف" کہتے ہیں۔

7- حروف عطف لگا کر جملے مکمل کریں۔

☆ عائشہ __اور__ فاطمہ دونوں بہنیں ہیں۔

☆ صبر __و__ شکر کرنے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

☆ عالم __اور__ جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔

☆ حامد صبح __و__ شام محنت کرتا ہے۔

8- "بے تاب" کے معنی ہیں "بے چین" یہ دو لفظوں "بے" اور "تاب" سے بنا ہے۔ اسی طرح "بااثر" کا مطلب ہے اثر والا

جواب:

بے وقوف	بااادب
بے داغ	باوضو
بے پایاں	بااصول

پڑھیں

9- درج ذیل عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

انٹرنیٹ ایک بہت بڑی لائبریری ہے۔ ایک ایسا لائبریری جسے ہر کوئی اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ پر آپ ہر قسم کی کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ انٹرنیٹ

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کو کیں' دنیا کی تمام اہم کتب آپ کے سامنے آجائیں گی۔ان میں مذہب' سائنس اور ادب سمیت ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں ملیں گی۔انٹرنیٹ کے ذریعے سے بیٹھے بیٹھے آپ دنیا بھر کی سیر کر سکتے ہیں۔اس کے ذریعے سے آپ دور بیٹھے رشتہ داروں اور دوستوں سے بات کر سکتے ہیں۔انٹرنیٹ کے بہت سے فائدے ہیں لیکن اس کا استعمال کرتے ہوئے آپ کو چند باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ایک یہ کہ انٹرنیٹ کھولنے سے پہلے اپنا کام ذہن میں رکھیں۔یعنی آپ نے انٹرنیٹ سے کام لینا ہے۔وقت کا تعین کریں۔انٹرنیٹ پر ذاتی اور خاندانی معلومات یا تصویریں ہرگز نہ ڈالیں' اس سے آپ مشکل کا شکار ہو سکتے ہیں۔اسی طرح انٹرنیٹ پر اجنبی لوگوں سے تعلق بنانا بھی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

سوالات و جوابات

(i) انٹرنیٹ کیسے ایک بہت بڑی لائبریری ہے؟

ج۔ انٹرنیٹ میں اچھی اچھی کتابیں ہوتی ہیں۔

(ii) انٹرنیٹ پر کس قسم کی کتابیں مل سکتی ہیں؟

ج۔ انٹرنیٹ پر ہر قسم کی کتابیں مثلاً سائنس' جغرافیہ' معاشرتی علوم اور ادب کی کتابیں مل سکتی ہیں۔

(iii) انٹرنیٹ کے کیا فائدے ہیں؟

ج۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ہم گھر بیٹھے دنیا کی سیر کر سکتے ہیں' دور بیٹھے دوستوں اور رشتہ داروں سے بات کر سکتے ہیں اور تفریح کی چیزیں دیکھ سکتے ہیں۔

(iv) انٹرنیٹ کھولنے سے پہلے کن باتوں کو ذہن میں رکھنا ہوتا ہے؟

ج۔ انٹرنیٹ کھولنے سے پہلے اپنا کام ذہن میں رکھیں' وقت کا تعین کریں۔ذاتی معلومات اور خاندانی معلومات نیٹ پر نہ ڈالیں اور نہ کسی کو تصویر بھیجیں۔

(v) راشد میرا پرانا دوست ہے کیا میں اس سے اپنے گھر کی باتیں کر سکتا ہوں؟

ج۔ کسی دوست یا رشتے دار سے گھر کی باتیں ہرگز نہ کریں۔

کچھ نیا لکھیں

10- دیے ہوئے درخواست کے نمونے کو غور سے دیکھیں

بخدمت جناب ہیڈمسٹریس گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول' راولاکوٹ

عنوان: چھٹی کی درخواست

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مجھے بخار ہو گیا ہے۔نزلہ اور زکام بھی ہے۔ میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔انہوں نے مجھے انجکشن لگایا' دوا دی اور تین دن آرام کرنے کی ہدایت کی۔براہ کرم! مجھے تین دن کی چھٹی دے دیں۔

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

سلمہ یاسمین جماعت چہارم

یکم اکتوبر 2020ء رول نمبر 11

11- نمونے کی درخواست کو دیکھتے ہوئے ہیڈ ماسٹر کے نام ضروری کام کے لیے درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈماسٹر صاحب گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 1 مردان

عنوان: چھٹی کی درخواست برائے ضروری کام

جناب عالی!

نہایت ادب سے گذارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک ضروری کام پڑ گیا ہے جس کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتا۔مہربانی کر کے مجھے ایک یوم کی رخصت دے دیں۔

آپ کا فرماں بردار شاگرد

سلیمان خان

جماعت چہارم رول نمبر 17

12- "کمپیوٹر زندگی کے ہر شعبے کی ضرورت بن چکا ہے" اس موضوع پر دس جملے لکھیں۔

جواب: کمپیوٹر

کمپیوٹر کی ایجاد میں مفید اور مضر دونوں پہلو ہیں۔ہم گھر بیٹھے معمولی خرچ سے دنیا کے مشہور ترین زعما' جید علماء اور فلاسفروں کے نظریات' جدید ایجادات اور دنیا میں ہونے والے نئے نئے واقعات سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ہمارے ملک میں 70 فیصد لوگ کمپیوٹر کو انٹرنیٹ چلانے کے لیے سیکھتے ہیں۔ان میں سے کچھ تو جائز

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

استعمال میں لاتے ہیں اور کچھ ناجائز۔ اب تو کمپیوٹر ہر فرد کی ضرورت بن گیا ہے۔ اس کے ذریعے دنیا بھر کے اخبارات ورسائل کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اب تو ہسپتالوں، دفتروں اور دکانوں میں عام استعمال ہو رہا ہے۔ کمپیوٹر کے چار اہم حصے ہوتے ہیں سی پی یو، مانیٹر، کی بورڈ اور ماؤس۔ سی پی یو کمپیوٹر کا دماغ ہے جو حکم اسے ملتا ہے وہ فوراً اسے کر کے سکرین پر پیش کرتا ہے۔

ہم نے سیکھا

(i) کمپیوٹر کے چار حصے ہوتے ہیں۔
(1) سی پی یو (2) مانیٹر (3) کی بورڈ (4) ماؤس

(ii) جدید کمپیوٹر کی بنیاد چارلس بیج کے تصور پر رکھی گئی اس لیے اسے کمپیوٹر کا بانی کہا جاتا ہے۔

(iii) کمپیوٹر کو لکھنے پڑھنے اور کئی دیگر کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆

12- میں کیا بنوں گا

1- درست تلفظ:

جواب:

بھولا بھالا، شَیدا، بَہادُر، رَاہبَر، اَرَسطُو، سِکندر، رستم، دلاور

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شیدا	شوقین	رہبر	راستہ دکھانے والا
ہنر	کاری گری	شاد	خوش
کترانا	راستے سے بچ کر نکلنا	زینہ	سیڑھی

جملے

الفاظ	جملے
شیدا	میں کتابیں پڑھنے کا شیدا ہوں۔
رہبر	میرے استاد میرا راہبر ہیں۔
ہنر	انسان کو کوئی نہ کوئی ہنر ضرور سیکھنا چاہیے۔
شاد	خدا آپ کو شاد آباد رکھے۔
کترانا	میں ٹیکہ لگوانے سے کتراتا ہوں۔
زینہ	محنت کامیابی کا زینہ ہے۔

آپ نے کیا سیکھا

3- کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملا کر شعر مکمل کریں۔

میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا ترقی کے زینے پر چڑھتا رہوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے برائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں
مصیبت میں ہرگز نہ گھبراؤں گا میں بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
میں لکھتا رہوں گا میں پڑھتا رہوں گا بہادر بنوں گا دلاور بنوں گا

جواب:

میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا بہادر بنوں گا دلاور بنوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے
مصیبت میں ہرگز نہ گھبراؤں گا میں برائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں
میں لکھتا رہوں گا میں پڑھتا رہوں گا ترقی کے زینے پر چڑھتا رہوں گا

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں بیان کردہ کوئی سی پانچ صفات بتائیں۔

جواب: بہادر، دلاور، راہبر، حکیم، موجد اور صدیق۔

(ب) نظم میں جن تاریخی شخصیات کا ذکر ہے ان کے نام لکھیں۔

جواب: ارسطو، سکندر اور رستم

(ج) پڑھنے لکھنے کے فائدے بتائیں۔

جواب: پڑھ لکھ کر انسان ترقی کرتا ہے اس کے ماں باپ اور اساتذہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

(د) آخری شعر کا مفہوم لکھیں۔

جواب: میں لکھ پڑھ کر ترقی کی منزلیں طے کر لوں گا۔

(ہ) ایک اچھے اور کامیاب انسان میں کون سی خصوصیات ہونی چاہئیں؟

جواب: ایک اچھا اور کامیاب انسان وہ ہوتا ہے جو اچھا لکھتا پڑھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

مل کر کریں بات

5- دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ تصاویر میں موجود لوگ کس طرح ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں؟

1- ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے۔
2- استاد بچوں کو پڑھاتا ہے۔
3- پولیس قوم کی محافظ ہے۔

لفظوں کا کھیل

6- دیے ہوئے لفظوں کے مترادف معمے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

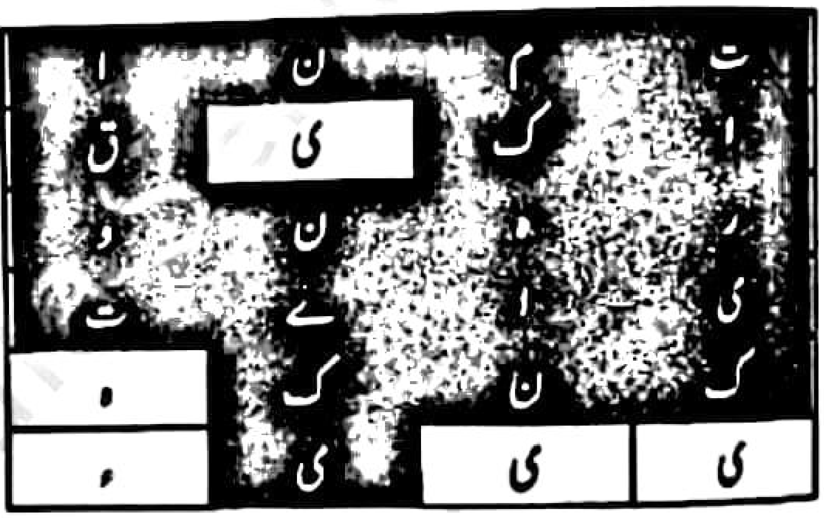

جواب:

الفاظ	مترادف
آرزو	تمنا
طاقت	قوت
داستان	کہانی
اندھیرا	تاریک
بھلائی	نیکی

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

☆ پانی لاؤ۔ ☆ کھانا کھاؤ۔
☆ مت دوڑو۔ ☆ نہ بولو۔

پہلے دو جملوں میں کام کا حکم دیا گیا ہے۔ جس فعل میں کام کا حکم دیا گیا ہو فعل امر کہلاتا ہے۔ بعد کے دو جملوں میں کسی کام سے منع کیا گیا ہے۔ جس فعل میں کسی کام سے منع کیا جائے یا روکا جائے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔

7- درج ذیل الفاظ سے فعل امر اور فعل نہی کے جملے بنائیں:

لکھنا پڑھنا سونا اٹھنا نکلنا

جواب:

فعل امر	فعل نہی
خط لکھو	خط نہ لکھو
یہ سبق پڑھو	یہ سبق مت پڑھو
جلدی سو جاؤ	جلدی نہ سو جاؤ
صبح جلدی اٹھو	صبح جلدی مت اٹھو
گھر سے جلدی نکلو	گھر سے جلدی مت نکلو

پڑھیں

8- دی ہوئی نظم درست تلفظ اور آہنگ سے پڑھیں اور مطلب لکھیں۔

ہم نونہال سارے دھرتی کے چاند تارے
یہ عزم ہے ہمارا آگے سدا بڑھیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے
نفرت کو ہم مٹا کے سب کو گلے لگا کے
آپس میں بھائی بھائی مل جل کے سب رہیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے
کافور ہوں اندھیرے پرنور ہوں سویرے
چمکے وطن ہمارا ایسے جتن کریں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

(ضیاء الحسن ضیاء)

مطلب: ہم اپنے ملک کے بچے ہیں۔ ہمارا پختہ ارادہ ہے کہ شوق سے پڑھ کر آگے نکلیں گے۔ ہم کسی سے نفرت نہیں کریں گے۔ سب کو دوست بنائیں گے اور مل جل کر رہیں گے۔ ہم ایسے کام کریں گے۔ جن سے اندھیرے دور ہوں گے اور روشنیاں چمکیں گی۔

کچھ نیا لکھیں

9- "ایک اچھے طالب علم" کے موضوع پر 10 تا 12 جملوں کا مضمون لکھیں۔

جواب: اچھا طالب علم

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

میں ایک اچھا طالب علم ہوں۔ صبح سویرے اٹھتا ہوں۔ نماز اور قرآن شریف پڑھ کر تھوڑی دیر کے لیے اپنے پاپا کے ساتھ سیر کو جاتا ہوں۔ سیر سے آ کر نہاتا ہوں اور سکول کے لیے تیار ہوتا ہوں۔ سکول میں اپنا سبق دھیان سے پڑھتا ہوں جو چیز سمجھ میں نہیں آتی میں اسے اپنے استادِ مکرم سے پوچھ لیتا ہوں۔ گھر آ کر کپڑے تبدیل کر کے کھانا کھاتا ہوں اور پھر تھوڑی دیر کے لیے آرام کرتا ہوں۔ اس کے بعد اٹھ کر میں اپنا ہوم ورک کرتا ہوں۔ دیا ہوا سبق یاد کرتا ہوں۔ اتنے میں شام ہو جاتی ہے۔ میں اپنے دوست اکرم کے ساتھ قریبی پارک میں جاتا ہوں۔ تھوڑی دیر پارک میں کھیلتے ہیں اور پھر گھر آ جاتے ہیں۔ کھانا کھا کر آدھ گھنٹہ کارٹون دیکھتا ہوں۔ اتنے میں ابا جان مجھے اپنے کمرے میں بلا لیتے ہیں۔ سکول سے یاد کرنے کے لیے جو کام دیا ہوتا ہے وہ یاد کرتا ہوں۔ یاد کرنے کے بعد ابا جان کو لکھ کر دکھاتا ہوں۔ ابا جان میری لکھائی سے بہت خوش ہوتے ہیں اور مجھے شاباش دیتے ہیں۔ سکول میں میرا ہوم ورک دیکھ کر اساتذہ کرام بہت خوش ہوتے ہیں۔

آؤ کریں کام

10- مختلف پیشوں کے روپ بنا کر دس جملوں میں اپنا تعارف کروائیں۔

ڈاکٹر: میں ڈاکٹر ہوں۔ میں مریضوں کا علاج کرتا ہوں۔ وہ صحت یاب ہو کر مجھے دعا دیتے ہیں۔

استاد: میں استاد ہوں۔ بچوں کو بڑے شوق سے پڑھاتا ہوں۔ والدین اور بچے مجھ سے خوش ہیں۔

نرس: میں نرس ہوں۔ ہسپتال میں ڈاکٹر صاحب کی ہدایات کے مطابق مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہوں اور انہیں دوائی دیتی ہوں۔

لوہار: میں لوہار ہوں۔ میں لوہے کی چیزیں بناتا ہوں اور لوگوں کے کام آتا ہوں۔ لوگ مجھ سے بہت خوش ہیں۔

ترکھان: میں ترکھان ہوں۔ میں فرنیچر بناتا ہوں۔ باورچی خانوں کو سجاتا ہوں اور اپنی کاریگری سے لوگوں کو خوش کرتا ہوں۔

دھوبی: میں دھوبی ہوں۔ لوگوں کے کپڑے دھوتا ہوں۔ لوگوں کے لباس کی زیب و زینت میرے ہی دم سے ہے۔

چوکیدار: میں چوکیدار ہوں۔ ساری رات لوگوں کے مکانوں اور دکانوں کی نگرانی کرتا ہوں اور مالکوں کو گہری نیند سلاتا ہوں۔

11- تصویر کو غور سے دیکھیں۔

☆ اس تصویر میں کیا نظر آ رہا ہے؟

جواب: اس تصویر میں کتابوں کی جگہ ہے۔

☆ آپ کے خیال میں یہ کس قسم کی تقریب ہے؟

جواب: یہ ایک کتاب میلے کی تقریب ہے۔

☆ اگر آپ اس تقریب میں شامل ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

جواب: اگر میں اس تقریب میں شامل ہوتا تو اپنی پسند کی کتابیں خریدتا۔

☆☆☆☆

13- زیبا کے پڑوسی

1- درست تلفظ:

جواب:

جِبرائیل ۔ ہمسایے ۔ سُلُوک ۔ تَنگ دَست ۔ تَعاوُن ۔ رَنج ۔ ذَبح ۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعلق	واسطہ	دستک	دروازے کو کھٹکھٹانا
ہمسایہ	پڑوسی	اجنبی	بےگانہ، ناواقف
تنگ دست	غریب	کیفیت	حالت
خبرگیری	خیریت معلوم کرنا	تیمارداری	بیمار کا حال پوچھنا، بیمار کی خدمت کرنا

سوچیں اور بتائیں

(i) ایک اچھے پڑوسی میں کون کون سی خوبیاں ہونی چاہئیں؟

جواب: ایک اچھا پڑوسی اپنے ہمسائے کا خیال رکھتا ہے اس کی ہر خوشی میں شامل ہوتا ہے۔

(ii) آپ اپنے پڑوسیوں کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

جواب: ہم ان کی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے: پڑوسی رشتہ دار ہے

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

اچھی ہمسایہ ہے۔

پہلو کے ساتھی اور مسافر سے احسان کا معاملہ کرو۔

آپ نے کیا سمجھا؟

3- سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) زیبا اور جمیلہ دونوں بچپن کی سہیلیاں تھیں۔ (x)

(ب) زیبا اور زارا نے جمیلہ کے گھر ناشتا پہنچایا۔ (✓)

(ج) ہمیں اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔ (✓)

(د) زیبا کی امی نے ناشتے میں پراٹھے اور آملیٹ بنائے۔ (✓)

(ہ) پڑوسی وراثت میں بھی حصہ دار ہے۔ (x)

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں فرمایا ہے کہ ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے۔

(ب) نیا سلوک سے کیا مراد ہے؟

جواب: نیک سلوک سے مراد ہے اچھا برتاؤ کرنا۔

(ج) زیبا کو کس بات پر حیرت ہوئی؟

جواب: زیبا کو حیرت ہوئی کہ پڑوسیوں نے صرف برتن مانگے تھے امی نے انہیں پراٹھے، آملیٹ اور چائے بھی دی۔

(د) پڑوسی کے حقوق سے متعلق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ بیان کریں۔

جواب: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر میرا پڑوسی یہودی ہے تو کیا ہوا۔ وہ پڑوسی تو ہے اس کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے۔

(ہ) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: پڑوسیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ ان کی ضرورت کو اپنی ضرورت سمجھنا چاہیے۔

مل کر کریں بات

5- آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ اپنے پڑوسی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

جواب: پڑوسیوں کی ضرورتیں پوری کرنی چاہئیں۔

6- دیے ہوئے لفظوں کو چن کر صحیح خانوں میں لکھیں۔

مذکر الفاظ	مونث الفاظ
پھل	کاپی
آسمان	آواز
منظر	عادت
پانی	صورت
بادل	تصویر
موسم	کتاب
دم	گھاس

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

☆ اس کا حافظہ بہت تیز ہے۔

☆ میرا بھائی ڈاکٹر ہے۔

☆ ان کے استاد مشہور شاعر ہیں۔

ان تینوں جملوں میں "اس کا' میرا' ان کا" ایسے ضمیر ہیں جو کسی سے اپنا تعلق ظاہر کر رہے ہیں۔ اس لیے انہیں ضمیر کی اضافی حالت کہتے ہیں۔ میرا' میرے' میری' ہمارا' ہماری' ہمارے' آپ کا' آپ کے' آپ کی' تیرا' تیری' تیرے' تمہارا' تمہارے' تمہاری' اس کا' اس کے' اس کی' ان کا' ان کی' ان کے سب ضمیر کی اضافی حالت کی قسمیں ہیں۔

7- دیے ہوئے جملوں میں ضمیر اضافی کے گرد دائرہ لگائیں۔

☆ خالد نے کہا میری گھڑی کہیں گم ہوگئی۔

☆ راشد کہنے لگا: آپ کی گھڑی جمیل کے پاس ہے۔

☆ جمیل نے بتایا تھا کہ خالد کی گھڑی اس کے گھر میں رہ گئی۔

جواب: میری' آپ کی' اس کے

مثال کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے محاورے الگ کر کے لکھیں استاد کی مدد سے اور ان کے معانی بھی لکھیں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

☆ زیبا اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے سب کی آنکھوں کا تارا ہے۔
☆ مسلسل ناکامی سے جاوید کا دل بجھ گیا۔
☆ یوم آزادی کے موقعے پر پارک میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔
☆ جنگ میں پاک فوج نے دشمن کو ناکوں چنے چبوائے۔
☆ باغ کی خوب صورتی دیکھ کر سب لوگ اش اش کر اٹھے۔

جواب:

محاورات	معانی
آنکھوں کا تارا ہونا	پسندیدہ ہونا
دل بجھنا	اداس ہونا
تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا	بہت بھیڑ ہونا
ناکوں چنے چبوانا	ذلت آمیز شکست دینا
اش اش کر اٹھنا	خوش ہونا' شاباش دینا

پڑھیں

-7 دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ٹیپو سلطان ایک نڈر مجاہد اور بہترین سپہ سالار تھے۔ دشمنوں پر مرتے دم تک ان کی ہیبت طاری رہی۔ شجاعت اور بہادری میں وہ بے مثال تھے۔ شیر ان کا پسندیدہ جانور تھا۔ انہوں نے اپنے محل میں بھی شیر پال رکھے تھے۔ ٹیپو سلطان کا زیادہ وقت اگرچہ جنگوں میں گزرا لیکن ان کو جب بھی موقع ملا انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت کام کیا۔ وہ غلامی کے سخت دشمن تھے۔ وہ لوگوں کو آزاد دیکھنا چاہتے تھے۔ انگریزوں سے ان کی لڑائی کی وجہ یہی تھی کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی کی ذلت سے بچانا چاہتے تھے اور اسی مقصد کے لیے انہوں نے اپنی جان قربان کر دی۔ ان کا مشہور قول تھا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔

سوالات و جوابات

(i) ٹیپو سلطان کون تھا؟
ج ٹیپو سلطان ہندوستان کی ریاست میسور کا بادشاہ تھا۔

(ii) ٹیپو سلطان کیسا آدمی تھا؟
ج ٹیپو سلطان نڈر اور بہادر سپہ سالار تھا۔

(iii) ٹیپو سلطان کا پسندیدہ جانور کیا تھا؟
ج ٹیپو سلطان کا پسندیدہ جانور شیر تھا۔

(iv) ٹیپو سلطان کا زیادہ وقت کیسے گزرا؟
ج ٹیپو سلطان کا زیادہ وقت جنگوں میں گزرا۔

(v) ٹیپو سلطان کا مشہور قول کیا ہے؟
ج۔ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔

کچھ نیا لکھیں

-8 اپنے کسی ایک دن کا احوال اپنی ڈائری میں لکھیں۔

ہم نے کیا سیکھا:

(i) پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔
(ii) پڑوسیوں کی تیمارداری اور خبر گیری کرنا' ان کی خوشی اور غم میں شریک ہونا پڑوسیوں کے حقوق میں شامل ہے۔

آؤ کریں کام

-9 کالم الف کو کالم ب کے ساتھ ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
علامہ محمد اقبال	قومی شاعر
ڈاکٹر	کہتے ہیں: صحت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔
علامہ محمد اقبال	انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا۔
قائداعظم	بانیِ پاکستان
ٹیپو سلطان	شیرِ میسور
ڈاکٹر	وہ بیماروں کا علاج کرتا ہے۔
ٹیپو سلطان	گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔
قائداعظم	کام' کام اور بس کام

ہم نے سیکھا

(i) پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔
(ii) پڑوسیوں کی خبر گیری اور تیمارداری کرنا' ان کی خوشی اور غم

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ-E-INQILAB.COM

میں شرکت کرنا پڑوسیوں کے حقوق میں شامل ہیں۔

☆☆☆☆

14- جب ہر چیز سونے کی بن گئی

-1 درست تلفظ

جواب:

سُنَہرِی. مَحل. تَہ خانہ. اَجْنَبی. شَہزادِی. لالَچ.
لُطف. گوشْت. پوسْت.

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خزانہ	دولت کا ذخیرہ	محل	امرا اور بادشاہوں کے رہنے کی جگہ
تہ خانہ	زمین کی سطح سے نیچے بنا ہوا کمرہ	سنہری	سونے کے رنگ کی
کرن	روشنی کی شعاع	لطف	مزا، خوبی

سوچیں اور بتائیں

(i) زندگی میں آپ کی بڑی خواہش کیا ہے؟

جواب: لکھ پڑھ کر بڑا آدمی بننا۔

(ii) اگر آپ کے پاس آپ کی ضرورت سے زیادہ دولت آ جائے تو اس کا کیا کریں گے؟

جواب: اس مال و دولت سے سکول اور ہسپتال بناؤں گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ایسی فرضی کہانی جو کسی معاشرے میں مشہور ہو جائے اور اس معاشرے کی روایت کا حصہ بن جائے 'لوک کہانی' کہلاتی ہے۔ اگرچہ لوک کہانی حقیقی داستان نہیں ہوتی۔

آپ نے کیا سمجھا

-3 سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) بادشاہ کا خزانہ محل کے ایک کونے میں تھا۔ (x)

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کہا کہ میری خواہش ہے اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔ (✓)

(ج) سورج کی پہلی کرن تہ خانے میں آتے ہی ہر چیز سونے کی بن گئی۔ (✓)

(د) بادشاہ نے شہزادی کا ماتھا چوما تو وہ بھی سونے کی بن گئی۔ (✓)

(ہ) اجنبی نے کہا: "دنیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک نوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔" (✓)

-4 دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بادشاہ کو کس چیز کا لالچ تھا؟

جواب: بادشاہ کو سونے کا لالچ تھا۔

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کس خواہش کا اظہار کیا؟

جواب: بادشاہ نے اجنبی سے کہا کہ اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔ جس چیز کو ہاتھ لگاؤں وہ سونے کی بن جائے۔

(ج) اجنبی نے بادشاہ کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: اجنبی نے کہا کل صبح جس چیز کو ہاتھ لگاؤ گے وہ سونے کی بن جائے گی۔

(د) خواہش پوری ہونے پر بادشاہ کس مشکل سے دوچار ہوا؟

جواب: خواہش پوری ہونے پر ہر چیز سونے کی بن جاتی تھی اور وہ کوئی چیز نہیں کھا سکتا تھا۔

(ہ) اجنبی نے اس مشکل سے نکلنے کا کیا طریقہ بتایا؟

جواب: اجنبی نے کہا تم اپنے باغ کے تالاب میں نہاؤ اور اس کا پانی چیزوں پر چھڑکو وہ اصلی حالت میں آ جائیں گی۔

(و) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: لالچ بری بلا ہے۔

ہم نے کیا سیکھا

(i) انسان کو دولت کی زیادہ خواہش نہیں کرنی چاہیے۔

(ii) ہمیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہونا چاہیے اور لالچ سے بچنا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

سوال: صبح کی سنہری کرنیں دیکھ کر بادشاہ کے دل میں کیا خواہش ہوئی؟

جواب: بادشاہ نے خواہش کی کہ جس طرح سورج کی کرنوں سے ہر چیز روشن ہو جاتی ہے کاش ہر چیز سونے کی بن جائے۔

سوچیں اور بتائیں

(i) زندگی میں آپ کی بڑی خواہش کیا ہے؟

جواب: میں لکھ پڑھ کر بڑا آدمی بنوں۔

(ii) اگر آپ کے پاس آپ کی ضرورت سے زیادہ دولت آ جائے تو کیا کریں گے؟

جواب: میں سکول اور ہسپتال بناؤں گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ایسی فرضی کہانی جو معاشرے میں مشہور ہو جائے اور اس معاشرے کی روایت کا حصہ بن جائے لوک کہانی کہلاتی ہے۔ یہ لوک کہانی حقیقی داستان نہیں ہوتی لیکن اس میں زندگی کی حقیقت، سچائی اور دانش پائی جاتی ہے۔

مل کر کریں بات

-5 "لالچ کا انجام برا ہوتا ہے۔" اس موضوع پر ایک دوسرے کو کہانی سنائیں۔

جواب: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص کے پاس ایک مرغی تھی۔ وہ بڑی پیاری اور خوب صورت مرغی تھی۔ اس کی خاصیت یہ تھی کہ وہ دوسری مرغیوں سے مختلف تھی۔ وہ عام انڈے کی بجائے ہر روز سونے کا انڈا دیتی تھی۔ اس شخص کی بیوی بڑی لالچی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ جلد از جلد امیر ہو جائے۔ اس کا بڑا گھر ہو۔ کار ہو اور آرام و آسائش کی ہر چیز اس میں موجود ہو۔ ایک دن اس نے اپنے خاوند سے کہا کہ یہ مرغی ہر روز ایک سونے کا انڈا دیتی ہے۔ اس طرح ہمیں امیر بننے میں دیر ہو جائے گی۔ اس نے خاوند کو مشورہ دیا کہ اس مرغی کو ذبح کر لیتے ہیں اس کے پیٹ میں جتنے انڈے ہیں وہ ہم ایک ہی دن میں حاصل کر لیں گے۔ خاوند کو اس کی بات پسند آئی۔ انہوں نے مرغی کو ذبح کیا تو اس کے پیٹ سے صرف ایک ہی انڈا ملا۔ اب وہ بہت پچھتائے۔ لیکن اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

لفظوں کا کھیل

-6 نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے درست خانوں میں لکھیں۔

بادشاہ ۔ سوتا۔ برتن۔ شہزادی۔ ہم۔ گیا۔ چلا۔ آیا۔ روشنی۔ کمرہ۔ وہ۔ نمودار ہوا۔ تمہارا۔ چھڑکا۔ اسے۔ پھول۔ آپ۔ تم

جواب:

اسم	فعل	ضمیر
بادشاہ	سوتا	ہم
برتن	گیا	وہ
شہزادی	چلا	تم
روشنی	آیا	اسے
کمرہ	چھڑکا	اسے
پھول	نمودار ہوا	آپ

قواعد سیکھیں

-7 درج ذیل محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔ پھر ہر محاورے سے مزید ایک ایک جملہ بنائیں۔

تاک میں رہنا۔ چہل پہل ہونا۔ جان پر کھیلنا۔ رفو چکر ہونا

☆ جمیل پر نظر رکھو وہ ہر وقت کسی نہ کسی کی تاک میں رہتا ہے۔

☆ رضا کار نے جان پر کھیل کر لوگوں کی جان بچائی۔

☆ چور میری موٹر سائیکل لے کر رفو چکر ہو گیا۔

☆ میلے میں خوب چہل پہل تھی۔

تاک میں رہنا	کتا شکار کی تاک میں بیٹھا تھا۔
چہل پہل ہونا	بازار میں آج خوب چہل پہل ہے۔
جان پر کھیلنا	احمد نے اپنی جان پر کھیل کر میری جان بچائی۔
رفو چکر ہونا	جیب کترا میری جیب کاٹ کر رفو چکر ہو گیا۔

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

☆ میں نے ناشتا کیا اور سکول چلا گیا۔

☆ مجھے صبح جلدی اٹھنا تھا اس لیے جلدی سو گیا۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

☆ میں ضرور رک جاتا اگر تم وقت پر آتے۔

اوپر دیے ہوئے جملے مرکب جملے ہیں۔ایسے جملے جو دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر بنتے ہیں مرکب جملے کہلاتے ہیں۔ مرکب جملے میں دو جملوں کو ملانے کے لیے زیادہ تر یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: اور' مگر' اگر' ورنہ' کیوں کہ' چوں کہ' چناں چہ' اس لیے' لیکن' لہٰذا وغیرہ۔

8- کوئی سے پانچ مرکب جملے بنائیں۔

(i) ہم سکول گئے اور پڑھنے لگے۔

(ii) خاور نے مجھے مارا مگر میں نے اسے کچھ نہیں کہا۔

(iii) نوشادا اچھا پڑھتا تھا اس لیے وہ اول آیا۔

(iv) وقت پر سکول آؤ ورنہ سزا ملے گی۔

(v) چونکہ وہ بیمار تھا اس لیے سکول نہیں آیا۔

9- دیے گئے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

بہادری' مشکل' سکون' ناکام' بزدلی' کامیاب' آسان' بے چینی

جواب:

بہادری	بزدلی	سکون	بے چینی
مشکل	آسان	ناکام	کامیاب

پڑھیں

10- درج ذیل کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں' اس کے اہم نکات بیان کریں اور عنوان بھی بتائیں۔

انگور کے رس دار خوشے دیکھ کر لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا۔اس نے انگور کے ایک خوشے کی طرف چھلانگ لگائی۔مگر اس تک نہ پہنچ سکی۔دوبارہ خوشے کی طرف اچھلی مگر خوشے تک نہ پہنچ پائی۔اس نے رخ بدل بدل کر چھلانگیں لگائیں مگر کامیاب نہ ہو سکی۔رس دار انگور اس کے دل کو للچا رہے تھے۔اس نے ایک بار پھر زوردار چھلانگ لگائی مگر بات نہ بنی۔ بار بار اچھلنے کودنے سے وہ بری طرح تھک گئی۔آخر وہ انگور کی بیل کے نیچے بیٹھ گئی۔مایوس ہو کر وہ باغ سے باہر جانے لگی۔اتنی دیر میں ایک دوسری لومڑی آ گئی اور بولی: کیوں بہن کیا ہوا؟ انگور نہیں ملے!

لومڑی نے اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے کہا: ''بہن! انگور تو بہت ہیں لیکن کھٹے ہیں۔''

جواب: انگور میٹھے ہوتے ہیں اس لیے ہر کوئی انہیں کھانا چاہتا ہے۔

نتیجہ: جب کوئی چیز نہ ملے تو اس میں نقص نکال کر اس کی کوشش چھوڑ دی جاتی ہے۔

کچھ نیا لکھیں

11- اگر آپ کے پاس اضافی پیسے ہوں تو کن کاموں پر خرچ کرنا پسند کریں گے۔12 تا 15 جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

مخلص دوست اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے کسی مخلص دوست سے نوازا ہو۔خیرالنساء میری اچھی دوست ہے۔مگر افسوس کہ اس کے والد غریب آدمی ہیں۔ وہ مزدوری کرتے تھے مگر کرونا کی وجہ سے مزدوری نہیں ملتی۔ایک دن خیرالنساء بڑی اداس اور خاموش بیٹھی تھی۔میں نے وجہ پوچھی اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم میری بہترین دوست ہو میں تم سے گھر کی ساری بتا دیتی ہوں۔آپ مجھ کچھ نہیں بتاؤ گی تو اس کا علاج کیسے ہوگا۔اس نے بتایا کہ ابا مزدوری کرتے تھے۔کئی دن سے کام نہیں ملا۔فارغ بیٹھ کر شام کو گھر آ جاتے ہیں۔ ہمارے گھر میں دو دن سے کچھ نہیں پکا۔ میں بہت بھوکی ہوں اور بھوک کی وجہ سے بولا بھی نہیں جاتا۔ میں ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے کمرے میں گئی۔ان سے اپنی امی کو فون کرنے کے لیے کہا۔میں نے امی سے کہا اگر آج میرے پاس فالتو رقم ہوتی تو ضرور اپنی سہیلی کو دیتی۔آپ فوراً اپنے پاس سے کچھ رقم لے کر آ ئیں۔

ہم نے سیکھا

(i) انسان کو ضرورت سے زیادہ دولت کی خواہش نہیں کرنی چاہیے۔

(ii) ہمیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہونا چاہیے اور لالچ سے بچنا چاہیے۔

جائزہ-3

سننا/ بولنا

(i) دیا ہوا پیراگراف غور سے سنیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب بتائیں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

پرچم صرف کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہوتا' بلکہ یہ کسی قوم کی عزت' عظمت' آزادی اور خود مختاری کی علامت ہوتا ہے۔ اس لیے ہر زندہ قوم اپنے پرچم کا احترام کرتی ہے اور اسے ہمیشہ سربلند رکھتی ہے۔ ہمارے پیارے وطن پاکستان کا جھنڈا انتہائی خوب صورت ہے۔ یہ گہرے سبز اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کی نمائندگی ظاہر کرتا ہے جبکہ سفید رنگ پاکستان میں بسنے والے غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ رنگ خوش حالی اور امن کی علامت ہیں۔ پرچم کے سبز رنگ میں خوب صورت چاند تارہ بنا ہوا ہے۔ چاند ترقی کی نشاندہی کرتا ہے جبکہ ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔ قومی پرچم ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔ اس کا احترام کرنا اور اسے سربلند رکھنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

سوالات وجوابات

(الف) قومی پرچم کس چیز کی علامت ہوتا ہے؟

جواب: قومی پرچم ہماری عزت' عظمت' آزادی اور خودمختاری کی علامت ہے۔

(ب) پاکستان کے پرچم میں سبز و سفید رنگ سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

جواب: ہمارے پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت اور سفید اقلیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

(ج) ہمارے جھنڈے میں چانداور تارے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: ہمارے جھنڈے میں چانداور تارے کانشان روشنی اور علم کا نشان ہے۔

(د) ہمیں اپنے پرچم کا احترام کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب: ہم اپنے پرچم کو سربلند رکھ کر اس کا احترام کر سکتے ہیں۔

پڑھنا

-2 دیے ہوئے اشعار درست تلفظ' لے' آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمہارا
لیکن مری کٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت
بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا
آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی
حضرت! کسی ناداں کو دیجیے گا یہ دھوکا

(علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

کسی کی چکنی چپڑی باتوں میں نہیں آنا چاہیے۔ ہمیشہ اپنا نفع نقصان سوچنا چاہیے۔

قواعد

-3 ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

شدت۔دماغ۔سکندر۔بہادر۔رہبر۔ذبح۔حدیث

الف بائی ترتیب

بہادر حدیث دماغ رہبر ذبح سکندر شدت

-4 ان الفاظ کے متضاد لکھیں

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سختی	نرمی	خوشی	غمی
برباد	آباد	دانا	بے وقوف
پسند	ناپسند	دکھ	سکھ

لکھنا

-5 ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

سکول۔دیانت داری۔بادل۔گرمی۔خزاں

جواب:

الفاظ	جملے
سکول	میں سکول جا رہا ہوں۔
دیانت داری	وہ دکان دار دیانت داری سے سودا بیچتا ہے۔
بادل	آسمان پر بادل چھا گئے ہیں۔

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

گرمی	آج بڑی گرمی ہے۔
خزاں	خزاں میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

6- ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 1 مردان

عنوان: چھٹی کی درخواست برائے ضروری کام

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک ضروری کام پڑ گیا ہے جس کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہوسکتا۔ مہربانی کرکے مجھے ایک یوم کی رخصت دے دیں۔

آپ کا فرماں بردار شاگرد
سلیمان خان
جماعت چہارم رول نمبر 17

دیے ہوئے جملے سے آغاز کرتے ہوئے 10 جملوں پر مشتمل تحریر لکھیں۔

اگر میں استاد ہوتا تو اسمبلی میں جلدی پہنچتا' بچوں کی صفائی دیکھتا' اسمبلی میں کوئی نصیحت آموز درس دیتا۔ اسمبلی میں بچوں کی حاضری لیتا تاکہ ان میں دیر سے آنے کی عادت نہ پڑے۔ کمرہ جماعت میں وقت ضائع کیے بغیر بچوں کو سبق کے لیے تیار کرکے اگلا سبق شروع کرتا۔ پڑھا ہوا سبق سنتا اگر کسی کو میرے سبق کی سمجھ نہ آئی ہوتو اسے پیار سے اس کے ذہن کے مطابق سمجھانے کی کوشش کرتا۔ سبق سننے کے بعد انہیں ہوم ورک دیتا۔ ہوم ورک اتنا دیتا جتنا وہ آسانی سے کرسکیں اور کھیل کے لیے ان کے پاس وقت بچ سکے۔ کیونکہ بچوں کے لیے کھیلنا بہت ضروری ہے۔ کھیل سے بچے چست' چاک و چوبند اور تندرست رہتے ہیں۔ میں بچوں کو کبھی بھی نہ ڈانٹتا۔ بلکہ پیار سے ان کے مسائل سمجھتا اور ان مسائل کو دور کرنے کی کوشش کرتا۔

☆☆☆☆

15- صبح کی آمد

1- درست تلفظ:

عَجَب. سُہانا. چہچہا. کرنیں. غُل. ٹٹولنا.

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ٹٹولنا	ڈھونڈنا	مشرق	جس طرف سے سورج نکلتا ہے
عجب	انوکھا' عجیب	گلشن	باغ
سہانا	خوب صورت	غل مچانا	شور مچانا' چہچہانا
آمد	آنا	ہشیار	بیدار
اجالا	روشنی		

جملے

الفاظ	جملے
مشرق	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
ٹٹولنا	میں نے چابی کوٹ میں ہر جگہ ٹٹولی۔
عجب	عجب موسم ہے' دھند جاہی نہیں رہی۔
گلشن	گلشن میں پھول کھلے ہیں۔
سہانا	آج بڑا سہانا موسم ہے۔
غل مچانا	بچوں نے کمرے میں غل مچا رکھا ہے۔
آمد	آپ کی آمد خوشی کا باعث ہے۔
ہشیار	کوا بڑا ہشیار پرندہ ہے۔
اجالا	بلب جلانے سے کمرے میں اجالا ہوگیا۔

ہم نے سیکھا

(i) صبح کے وقت موسم خوش گوار اور مناظر بڑے دل کش ہوتے ہیں۔

(ii) زندگی کی چہل پہل شروع ہوجاتی ہے۔

(iii) اس وقت اور موسم میں انسان کے لیے جاگنے اور اللہ تعالیٰ

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کو یاد کرنے کا پیغام ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟

-3 نظم کے مطابق خالی جگہ پر کر کے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) بھارا پنی ___مشرق___ سے دکھلا رہی ہوں

(ب) درختوں کے اوپر عجب ___چہچہا___ ہے

(ج) سہانا ہے ___وقت___ اور ٹھنڈی ہوا ہے

(د) یہ چڑیا جو پیڑوں پہ ہے ___غل___ مچاتی

(ہ) نہ لو ___کروٹیں___ اور نہ بستر ٹٹولو

-4 نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) دن کی آمد کی خبر کون لاتا ہے؟

جواب: دن کی آمد کی خبر جو صبح لاتی ہے۔

(ب) ''بھارا پنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشرق کی طرف سے سورج نکل رہا ہے۔

(ج) ''درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: درختوں پر پرندے بولتے ہیں۔

(د) آپ صبح اٹھتے ہیں تو آپ کے کانوں میں کون سے پرندوں کی آواز آتی ہے؟

جواب: صبح اٹھتے وقت میرے کانوں میں چڑیا کی آواز آتی ہے۔

(ہ) آخری بند کا مفہوم لکھیں۔

جواب: صبح ہم سے کہتی ہے کہ بستر پر کروٹیں نہ لو آنکھیں کھول کر جاگو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور منہ ہاتھ دھولو کیونکہ میں آ گئی ہوں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

صبح کے وقت جہاں موسم خوش گوار اور پرندوں کے نغموں سے انسان لطف اندوز ہوتا ہے۔ وہاں تازہ ہوا میں چہل قدمی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سے انسان دن بھر ہشاش بشاش رہتا ہے۔

سوچیں اور بتائیں

(i) آپ کو دن رات کا کون سا موسم اچھا لگتا ہے؟

جواب: مجھے صبح کا وقت اچھا لگتا ہے۔

(ii) آپ کو صبح سویرے کے منظر میں کون سی بات سب سے اچھی لگتی ہے؟

جواب: مجھے صبح سویرے کے منظر میں چڑیوں کا چہچہانا اور تازہ کھلے ہوئے پھول اچھے لگتے ہیں۔

مل کر کریں بات

-5 سکول جاتے ہوئے آپ کو کس طرح کے مناظر دکھائی دیتے ہیں؟ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

-6 درست املا والے لفظوں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

مثال:

متصل	(✓) مستقل	(✓) حساب	ہساب
بحار	(✓) بہار	حشیار	ہشیار
قروٹ	(✓) کروٹ	(✓) صاف	ساف

-7 مثال کے مطابق معمے میں سے لفظی گنتی نشان زد کریں اور ہندسوں کے سامنے لکھیں۔

۷۱	اکہتر	۷۶	چھہتر
۷۲	بہتر	۷۷	ستتر
۷۳	تہتر	۷۸	اٹھتر
۷۴	چوہتر	۷۹	اناسی
۷۵	پچھتر	۸۰	اسی

معمے

چ	ا	کھ	ت	ر	پ	و	ا
ی	س	س	ک	ب	چھ	ل	ن
ت	ی	ب	ت	ہ	ت	ر	ا
ر	ج	د	ہ	ت	ر	ی	س
ج	س	ت	ت	ر	م	ڑ	ی
ح	ڑ	ڈ	ا	ٹھ	ت	ر	ن

قواعد سیکھیں

-8 ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

خوشی ٹھنڈی عجب سہانا جیت چڑیاں چہلانی

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کروٹیں منھ بہار مشرق اذاں گیت بستر سہانا

جواب: الف بائی ترتیب

اذان بستر بہار پھلائی ٹھنڈی جیت چڑیاں
خوشی سہانا عجب کروٹیں گیت مشرق منہ

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

☆ بابر (جو میرے ہم جماعت تھے) آج کل جاپان میں ہیں۔

☆ میرا جوتا (جو میں نے پچھلے مہینے خریدا تھا) پھٹ گیا۔

ان جملوں میں عبارت کا ایک حصہ قوسین میں دیا گیا ہے۔

قوسین میں دیا ہوا حصہ وضاحت کے لیے ہے۔ اس کا براہ راست جملوں سے تعلق نہیں ہے۔ جو لفظ یا جملہ کسی جملے کے درمیان میں زائد لایا جاتا ہے اس کو قوسین کے اندر لکھتے ہیں۔

-9 درج ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

☆ جواد کا بڑا بھائی عمار اللہ خوش رکھے بہت نیک انسان ہے۔

☆ ابو جان نے زیبا سے مسکراتے ہوئے کہا میں تمہارے لیے سائیکل لاؤں گا۔

جواب:

(i) جواد کا بڑا بھائی (عمار اللہ خوش رکھے) بہت نیک انسان ہے۔

(ii) ابا نے زیبا سے (مسکراتے ہوئے) کہا میں تمہارے لیے سائیکل لاؤں گا۔

-11 متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اجالا	تاریک	مشرق	مغرب
ٹھنڈی	گرم	خوشی	غمی
اوپر	نیچے		

پڑھیں

-12 درج ذیل اشعار درست تلفظ' لے' آہنگ اور روانی سے پڑھیں

چاندنی رات کا جادو دیکھو — چاندنی نکھری ہر سو دیکھو
بچھے پگھلی نور کی چادر — کتنا حسیں ہے سارا منظر
باغوں کھیتوں اور میداں میں — چاندنی چٹکی سارے جہاں میں
جگ مگ کرتی دنیا ساری — دریا' پہاڑ ہوں یا پھلواری
دن سے رات کی دنیا پیاری — خوشیوں میں ڈوبی ہے ساری

(فرحت شاہ جہاں پوری)

-13 دیے ہوئے منظر پر ایک مربوط پیراگراف لکھیں۔

برسات کا موسم ہے۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ لو رم جھم رم جھم بارش ہونے لگی۔ بچے گلیوں بازاروں میں نکل آئے۔ برسات کا لطف اٹھانے لگے۔ اب تو کھل کر بارش ہو رہی ہے۔ چھتوں کے پرنالوں سے گرتے ہوئے پانی کا عجیب شور ہے۔ پرندے درختوں میں دبک کر بیٹھ گئے۔ مسافر چلتے چلتے کسی پناہ گاہ کی تلاش میں دوڑ رہے ہیں۔ درخت پودے مینہ میں نہا لیے ہیں۔ ان پر سے مٹی اور گرد و غبار اتر گیا ہے۔ اب یہ بڑے سرسبز و شاداب اور خوش و خرم نظر آ رہے ہیں۔ لو بارش تھم گئی۔ سورج نکل آیا۔ دیکھو دیکھو وہ قوس قزح ہے اپنے رنگ دکھا رہی ہے۔ سب بچے اس طرف متوجہ ہو گئے ہیں اور قوس قزح کے رنگ گن رہے ہیں۔

☆☆☆☆

-16 حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

-1 درست تلفظ:

قُدرَت. قِیامَت. بَچپَن. عِبادَت. راحَت. سَردار. جنّت البقیع.

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قدرت	طاقت' قوت' اختیار	قیامت	وہ خاص دن جب مردے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے' مرنے کے بعد حساب کتاب کا دن

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

راحت	آرام، سکھ	جنت البقیع	مدینہ منورہ کا قبرستان جس میں صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کی قبریں ہیں
چہیتی	پیاری، لاڈلی	عبادت	اللہ تعالیٰ کی بندگی

جملے

الفاظ	جملے
قدرت	مجھ میں اتنی قدرت نہیں ہے کہ اس پتھر کو اٹھاؤں۔
قیامت	قیامت کے دن سب کا حساب کتاب ہوگا۔
راحت	مجھے تو گھر میں ذرا راحت نہیں ملتی۔
جنت البقیع	حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت البقیع میں دفن ہیں۔
چہیتی	شازیہ اپنے باپ کی چہیتی بیٹی ہے۔
عبادت	ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔

سوچیں اور بتائیں

(i) دو ایسی خواتین کے نام بتائیں جنھوں نے کوئی بڑا کام کر کے نام پیدا کیا ہو؟

جواب: حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ii) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی بیٹی تھیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے 29 سال کی عمر میں وفات پائی۔

آپ نے کیا سمجھا؟

3- سبق کے مطابق خالی جگہیں پر کر کے جملے مکمل کریں۔

(الف) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی چہیتی ___بیٹی___ تھیں۔

(ب) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی ___حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ___ سے ہوئی۔

(ج) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ___ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے پڑھایا

(د) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سفر پر جاتے تو سب سے پہلے ___حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا___ سے ملتے۔

(ہ) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال ___کھڑے___ ہو کر کرتے۔

4- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال کیسے کرتے تھے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال کھڑے ہو کر کرتے تھے۔

(ب) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنی محبت کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص سے فاطمہ ناراض ہوگی اللہ اس سے راضی نہ ہوگا۔ جس نے فاطمہ کو ناراض کیا اس نے مجھے تکلیف دی، جس نے فاطمہ کو راحت دی اس نے مجھے راحت دی"۔

(ج) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کان میں کیا بات کی؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کان میں کہا: "میں اس مرض میں تم سے جدا ہونے والا ہوں، دوسری دفعہ کہا، جنت میں سب سے پہلے تم مجھے آ کر ملو گی اور تم جنت کی حوروں کی سردار ہو گی"۔

(د) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہاں دفن ہوئیں؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

(ہ) آپ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کون سی خوبی سب سے زیادہ پسند آئی؟

جواب: مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے پیار سب سے زیادہ پسند آیا۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

مل کر کریں بات

-5 کسی اور صحابیہ کی زندگی کے بارے میں پڑھیں اور مل کر ان کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔

جواب: حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی پھوپھی حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ تھیں۔ یہ ایک سنجیدہ، باوقار اور معزز خاتون تھیں۔ جو ہزاروں مردوں پر بھاری تھیں۔ یہ اسلام کی سب سے پہلی خاتون ہیں جنہوں نے کسی مشرک کو قتل کیا۔ غزوہ خندق کے موقع پر عورتوں اور بچوں کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک قلعے میں بھیج دیا۔ مسلمان قریش اور اس کے حلیف قبائل جنگی چالوں میں مصروف تھے۔ وہاں حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک انسانی وجود کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا۔ جب انہوں نے غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ کوئی یہودی ہے جو قلعے کی طرف آ رہا ہے۔ وہ جاسوسی کی غرض سے ادھر آ رہا تھا۔ اس وقت حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے دوپٹے کو اپنے سر پر لپیٹا اور خیمے کا ایک بانس آہستگی سے نکال کر تھاما اور دروازے سے نیچے اتر گئیں اور ایسی جگہ کھڑی ہو گئیں جہاں سے وہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیکھ نہ سکے۔ جونہی وہ نشانے کی زد میں آیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پورے زور سے بانس اس کے سر پر مارا جس سے وہ وہیں گر گیا۔ پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خنجر سے اس کا سرتن سے جدا کر دیا اور بلندی سے نیچے پھینک دیا۔ دوسرے آدمی جو اس یہودی کے انتظار میں تھے یہ منظر دیکھا تو بھاگ گئے۔

ہم نے سیکھا

(i) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت زیادہ محبت تھی۔

(ii) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں۔

(iii) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نیک، عبادت گزار اور ہر حال میں صبر کرنے والی خاتون تھیں۔

لفظوں کا کھیل

-6 دیے ہوئے الفاظ کے متضاد معمے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
جنگ	امن	غم	خوشی
عزت	ذلت	محبت	نفرت
زندہ	مردہ		

معمے تلاش کریں

س	ت	ح	ا	ج
ہ	د	ر	م	ذ
ت	ر	ق	ن	ش
ب	ت	ل	ذ	ی

قواعد سیکھیں

-7 دیے ہوئے محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

نقش قدم پر چلنا   چہل پہل ہونا   آسمان سے باتیں کرنا   چرچا ہونا   دنگ رہ جانا

☆ عرفان کی سچائی کا ہر طرف __چرچا__ ہے۔

☆ میلے میں خوب __چہل پہل__ تھی۔

☆ مری کے پہاڑوں کی چوٹیاں __آسمان سے باتیں__ کرتی ہیں۔

☆ ہمیشہ نیک لوگوں کے __نقش قدم پر چلنا__ چاہیے۔

☆ مینار پاکستان کی بلندی دیکھ کر عقل __دنگ رہ جاتی__ ہے۔

پڑھیں

-8 دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔ (زبانی)

حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام قبول کرنے والے اولین افراد میں شامل ہیں۔ آپ کا شمار مکہ مکرمہ کے ان سات افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے ابتدا ہی میں اسلام قبول کر لیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں بہت سی تکلیفوں کا سامنا کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جسمانی طور پر کمزور اور ضعیف تھیں لیکن آپ

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایمان انتہائی مضبوط تھا۔ مشرکین آپ کو لوہے کی زرہ پہنا کر مکہ مکرمہ کی سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تا کہ لوہے کی زرہ سورج کی تپش سے گرم ہو کر آپ کے لیے زیادہ تکلیف کا باعث بنے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام کو چھوڑ دیں۔ مگر یہ تکلیفیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ایمان کو کمزور نہ کر سکیں۔ ایک دن ابوجہل نے آپ کو زور سے برچھی ماری جس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شہید ہو گئیں۔ اس طرح حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اسلام کی خاطر شہید ہونے والی سب سے پہلی خاتون کا اعزاز حاصل ہوا۔

سوالات و جوابات

(الف) مشرکین حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر کیوں ظلم کرتے تھے؟

جواب: مشرکین حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر اس لیے ظلم کرتے تھے تا کہ آپ دین اسلام چھوڑ دیں۔

(ب) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شہادت کیسے ہوئی؟

جواب: حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ابوجہل کی برچھی سے شہید ہوئیں۔

(ج) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کون سا اعزاز حاصل ہوا؟

جواب: حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سب سے پہلی شہید خاتون کا اعزاز حاصل ہے۔

کچھ نیا لکھیں

9- دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں۔

ایک بوڑھا کسان ______ اس کے تین بیٹے ______ بیٹوں کا ہر وقت آپس میں لڑتے رہنا ______ کسان کا پریشان ہونا ______ سوچ بچار کرنا ______ ترکیب سوجھی۔ لکڑیاں منگوانا ______ لکڑیوں کا گٹھا بنوانا ______ کو باری باری توڑنے کا کہنا ______ تینوں کا ناکام ہونا ______ کسان کا گٹھڑی کھول کر ایک ایک لکڑی توڑنے کا حکم دینا ______ تینوں کی کامیابی

اخلاقی سبق ______

ایک بوڑھا کسان تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے۔ وہ بڑے کاہل اور کام چور تھے، ہر وقت لیٹے رہتے تھے یا آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ کسان ان سے بہت پریشان تھا کہ اگر یہ اسی طرح آپس میں لڑتے رہے تو دشمن فائدہ اٹھالیں گے جو زمین اور گھر بار ہے وہ دشمن چھین لیں گے۔ کسان ہر وقت اسی سوچ میں رہتا تھا کہ کسی طرح یہ صلح صفائی سے رہیں۔ ایک دن اس نے ایک ترکیب سوچی۔ کسان نے بیٹوں کو لکڑیوں کا ایک گٹھا لانے کو کہا۔ جب وہ لکڑیاں لے آئے تو ان سے کہا کہ باری باری سب کو اسے توڑو۔ لیکن کوئی بھی ان میں سے لکڑیاں نہ توڑ سکا۔ پھر کسان نے کہا کہ ان میں سے ایک لکڑی پکڑو اور انہیں توڑو۔ بیٹوں نے وہ لکڑیاں آسانی سے توڑ دیں۔ اب کسان نے بیٹوں کو سمجھایا کہ اگر تم ان لکڑیوں کی طرح اکٹھے رہو گے تو تم میں طاقت ہو گی اور کوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اکیلے اکیلے کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس دن سے مل جل کر رہنے لگے۔

اخلاقی سبق: اتفاق میں برکت ہے۔

آؤ کریں کام

10- مادر ملت "فاطمہ جناح" کی زندگی پر تقریری مقابلے کا انعقاد کریں۔

جواب: مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح

صدر محترم، معزز اساتذہ کرام اور مکرم دوستو! میرے مضمون کا عنوان ہے "مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح"

مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح ہمارے قائد اور پاکستان کے خالق حضرت قائداعظم محمد علی جناح کی چھوٹی بہن تھیں۔ بچپن ہی سے محترمہ کو اپنے بھائی سے بہت محبت تھی۔ ابھی بچی ہی تھیں کہ قائداعظم کے جوتے صاف کرتیں۔ ان کی کتابوں کو دھیان سے الماری میں رکھتیں اور ان کے کپڑوں کو سنبھال دیتی تھیں۔ محترمہ نے بڑی ہو کر دانتوں کا ہسپتال کھولا۔ قائداعظم کی اہلیہ کی وفات کے بعد آپ نے ہسپتال کو خیر باد کہا اور بھائی کی خدمت میں مصروف ہو گئیں۔ آپ دن رات قائداعظم کے ہمراہ رہتیں۔ جلسوں میں

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ-E-INQILAB.COM

خواتین کو منظم کرتیں۔ پاکستان بننے کے بعد قائداعظم کی طبیعت خراب رہنے لگی۔ اس دوران ان کی دیکھ بھال آپ ہی کرتی تھیں۔

اضافی معروضی سوالات

-11 سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ______ برس کی عمر میں فوت ہوئیں۔

(الف) 29 (ب) 30
(ج) 31 (د) 32

(ii) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام تھا؟

(الف) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ج) حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(د) حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(iii) حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی والدہ ماجدہ کا نام تھا؟

(الف) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ج) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(د) حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(iv) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے جن سے ملاقات کرتے وہ ہیں:

(الف) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(د) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(v) ”میں اور عدنان سکول گئے“ جملے میں لفظ ”اور“ قواعد کی رو سے ہے:

(الف) حرف عطف (ب) حرف ندا
(ج) حرف جار (د) حرف استفہام

(vi) ”کتاب میز پر ہے“۔ ”پر“ قواعد کی رو سے ہے:

(الف) حروف عطف (ب) حرف ندا
(ج) حرف جار (د) حرف استفہام

(vii) ”آپ کل کہاں تھے“ ”کہاں“ قواعد کی رو سے ہے:

(الف) حرف عطف (ب) حرف ندا
(ج) حرف جار (د) حرف استفہام

(viii) ”نادار“ کی جمع ہے:

(الف) نادرہ (ب) نادر
(ج) نادرے (د) ناداروں

جواب: (i) الف (ii) ب (iii) ج (iv) د (v) الف (vi) ج (vii) د (viii) د

☆☆☆☆

17- گرمی

کیا آپ جانتے ہیں؟

☆ دنیا میں ایسا خطہ بھی ہے جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے۔ اس خطے کا نام ”انٹارکٹیکا“ ہے۔

-1 درست تلفظ:

لُو۔ دوبَھر۔ کَڑکَڑی۔ چُھٹی۔ تَڑکے۔ کِھیرے۔
جِسْم۔ غَلّہ۔ زَحْمَت۔ زَخْمَت۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جینا	زندگی	روز	دن
دوبھر	مشکل	غلہ	اناج
رحمت	مہربانی، بخشش، عنایات	لُو	گرم ہوا
زحمت	تکلیف	تڑکے	صبح سویرے
مخلوق	پیدا کیا گیا، خلقت، دنیا		

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

گرمی

گرمی کا ہے زمانہ تم دھوپ میں نہ جانا
آتا ہے یوں پسینا دوبھر ہوا ہے جینا
دوپہر کو نہ نکلو لو لگ نہ جائے تم کو
باہر جو گھر سے نکلو پانی بہت سا پی لو
گرمی اگر ہوئی بھی پھر لو نہیں لگے گی
آئس کریم کھاؤ شربت پیو پلاؤ
ککڑی بھی آرہی ہے مخلوق کھا رہی ہے
باغوں میں آم آئے سب نے خوشی سے کھائے
دیکھو بہت سے لڑکے چھٹی کے روز تڑکے

ٹھہریں اور بتائیں

☆ لو سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جب لو چل رہی ہو تو گھر سے باہر نہ نکلو۔ اگر گھر سے باہر نکلنا پڑے تو کافی مقدار میں پانی پی لو۔

سوچیں اور بتائیں

(i) گرمیوں کا موسم کن مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے؟

جواب: گرمیوں کا موسم مئی، جون، جولائی اور اگست پر مشتمل ہوتا ہے۔

(ii) گرمی کے موسم کے تین پھلوں کے نام بتائیں۔

جواب: آم، خربوزہ اور تربوز

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا میں ایسا خطہ بھی ہے جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے۔ اس کا نام انٹارکٹکا ہے۔

ہم نے سیکھا

(i) گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت لو لگنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لیے بلاضرورت گھر سے نہیں نکلنا چاہیے۔

(ii) پانی زیادہ پینا چاہیے اسی طرح موسم کے پھل اور سبزیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔

(iii) دھوپ اور گرمی سے اگرچہ ہم تنگ ہوتے ہیں لیکن اس دھوپ کی وجہ سے پھل اور اناج پکتے ہیں۔

آپ نے کیا سمجھا؟

-3 کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

دوپہر کو نہ نکلو مخلوق کھا رہی ہے
باہر جو گھر سے نکلو جا کر نہا رہے ہیں
ککڑی بھی آرہی ہے لو لگ نہ جائے تم کو
نہروں پہ جا رہے ہیں بیٹھے ہوئے ہیں چھپ کے
پیڑوں پہ سب پرندے پانی بہت سا پی لو

جواب:

دوپہر کو نہ نکلو لو لگ نہ جائے تم کو
باہر جو گھر سے نکلو پانی بہت سا پی لو
ککڑی بھی آرہی ہے مخلوق کھا رہی ہے
نہروں پہ جا رہے ہیں جا کر نہا رہے ہیں
پیڑوں پہ سب پرندے بیٹھے ہوئے ہیں چھپ کے

-4 دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) گرمی کے موسم میں انسان کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

جواب: گرمی کے موسم میں لو لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے اور گرمی دانے نکلتے ہیں۔

(ب) گرمی کے موسم میں کون کون سی سبزیاں اور پھل آتے ہیں؟

جواب: گرمی کے موسم میں آم، خربوزہ، تربوز، ککڑی، پالک، کدو، بینگن، ٹینڈے اور امرود آتے ہیں۔

(ج) گرمی کے موسم کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: گرمی کے موسم میں اناج اور پھل پکتے ہیں۔

(د) آپ کو گرمی کا موسم کیسا لگتا ہے؟

جواب: گرمی کا موسم اچھا ہے مگر دھوپ سے بچنا چاہیے۔

(ہ) آپ گرمی کے موسم میں کھانے پینے کی کون کون سی چیزیں پسند کرتے ہیں؟

جواب: میں گرمی کے موسم میں آئس کریم، شربت، سبزی روٹی اور چاول پسند کرتا ہوں۔

مل کر کریں بات

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

5- چاروں موسموں کی خصوصیات پر آپس میں بات چیت کریں۔

جواب:

(i) گرمیوں میں گرمی پڑتی ہے اناج اور پھل پکتے ہیں۔

(ii) سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے' پانی جم جاتا ہے۔

(iii) خزاں میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(iv) بہار میں درختوں کے نئے پتے آتے ہیں' پھول کھلتے ہیں موسم سہانا ہوتا ہے۔

لفظوں کا کھیل

6- ہر لفظ کے سامنے تین لفظ ہیں۔ ان میں جو متضاد ہوں اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

رحمت	خدمت	✓ زحمت	تکلیف
دھوپ	بادل	سردی	✓ سایہ
خوشی	✓ غم	مزاج	دکھ
آزاد	✓ غلام	فوجی	عام آدمی
جینا	انسان	✓ مرنا	سونا

قواعد سیکھیں

7- مثال کے مطابق دیے ہوئے جملے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔

مثال: بہار میں رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔

فعل ماضی: بہار میں رنگ برنگے پھول کھلے تھے۔

فعل مستقبل: بہار میں رنگ برنگے پھول کھلیں گے۔

جویریہ کھانا کھاتی ہے:

فعل ماضی — فعل مستقبل

جویریہ نے کھانا کھایا — جویریہ کھانا کھائے گی

علی پڑھتا ہے:

فعل ماضی — فعل مستقبل

علی نے پڑھا — علی پڑھے گا

لڑکے کھیلتے ہیں۔

فعل ماضی — فعل مستقبل

لڑکے کھیلے — لڑکے کھیلیں گے

عارفہ کام کرتی ہے۔

فعل ماضی — فعل مستقبل

عرفہ نے کام کیا — عرفہ کام کرے گی

8- "بے' پُر' خوش" سے خالی جگہ پر کر کے جملے مکمل کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز بے کار پیدا نہیں کی ہے۔

(ب) فہد بہت خوش اخلاق طالب علم ہے۔

(ج) خوش مزاج انسان کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔

(د) سیتا اپنی خالہ کے گھر جانے کے لیے بہت پُر جوش تھی۔

(ہ) زین خان کے گاؤں کا راستہ بڑا ہی پُر خطر ہے۔

9- درج ذیل جملوں کو درست کر کے کاپی میں لکھیں۔

☆ میں نے خواب دیکھی۔

☆ اس کا اردو کمزور ہے۔

☆ اس کی ناک چھوٹا ہے۔

☆ باغ میں ہرا ہرا گھاس ہے۔

☆ میرے سر میں درد ہو رہی ہے۔

جواب:

☆ میں نے خواب دیکھا

☆ اس کی اردو کمزور ـ

☆ باغ میں ہری ہری گھاس ہے۔

☆ میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔

☆ اس کی ناک چھوٹی ہے۔

10- درج ذیل اشعار لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور عنوان تجویز کریں۔

عجب ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے — یہ گرمی میں پنکھے ہمیں جھل رہی ہے
یہ انسان حیوان کی جان اسی سے — پھلوں اور پھولوں کی سب شان اسی سے
ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا — ادھر سانس رکتا ادھر دم فنا تھا
ہمارے لیے اور باغوں میں جا کر — یہ لائی ہے پھولوں کی خوشبو اڑا کر
سمندر سے آئی تو سوغات لائی — مٹانے کو گرمی کے' برسات لائی

(شفیع الدین نیر)

جواب: ہوا

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

کچھ نیا لکھیں

11- "ماحولیاتی آلودگی" کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔

جواب: ماحولیاتی آلودگی

اشارے ماحولیاتی آلودگی

آلودگی:

ماحول میں نقصان دہ مواد کے اضافے کو آلودگی کہتے ہیں۔

آلودگی کی اقسام:

(i) صوتی آلودگی (ii) فضائی آلودگی

(iii) آبی آلودگی (iv) زمینی آلودگی

نقصانات:

صوتی آلودگی انسان کی سماعت پر اثرانداز ہوتی ہے۔ یہ شور ہے۔ فضائی آلودگی سے انسانوں، جانوروں، درختوں اور پودوں پر اثر ہوتا ہے۔ یہ پھیپھڑوں کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ آنکھوں، ناک، منہ اور گلے میں جلن پیدا کرتی ہے۔ عمل تنفس کی بیماریوں میں اضافہ کرتی ہے۔ دل کے امراض اور اعصابی نظام میں خلل ہوتی ہے۔

آبی آلودگی آبی زندگی کو متاثر کرتی ہے اور زمینی آلودگی سے ہوا متاثر ہوتی ہے۔ جس سے فضائی آلودگی جنم لیتی ہے۔ اناج زہر آلود ہوتا ہے۔

آلودگی کا تدارک:

ماحول کی حفاظت کرنی چاہیے، کوڑا کرکٹ کھلی فضا میں نہیں پھینکنا چاہیے۔ فیکٹریوں کے پانی کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے۔ فصلوں پر سپرے روکا جائے۔ کیڑے مکوڑے کھانے والے جانوروں کا شکار روکا جائے۔

آؤ کریں کام

12- ایک چارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔

جواب: گرم علاقے:

الجیریا، افریقہ، مراکو، موریطانیہ، مالی، ایتھوپیا وغیرہ۔

سرد علاقے:

یورپ، امریکہ، قطبین

☆☆☆☆

18- باتیں دانائی کی

1- درست تلفظ:

سَخی۔ گَٹھا۔ دَسترخوان۔ اِحسان۔ گِلہ۔ مَعذُور۔ دَھڑ۔ حِقارَت۔ خزَانچی۔

سوچیں اور بتائیں

(i) آپ کو علم حاصل کرنے کا شوق ہے یا دولت حاصل کرنے کا اور کیوں؟

جواب: مجھے علم حاصل کرنے کا شوق ہے کیونکہ علم بڑی دولت ہے۔

(ii) کیا کبھی کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اس کی مدد کی؟

جواب: جی ہاں، کئی موقعوں پر۔

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سخی	فیاض، اللہ کی راہ میں دینے والا	گٹھا	گھاس یا لکڑی کا بوجھ
حصول	حاصل ہونا	معذور	مجبور
حقارت	نفرت	دھڑ	جسم کا سرے نچلا حصہ
سواری	سوار ہونے کی چیز	خزانچی	خزانے کی حفاظت کرنے والا
گلہ	شکایت	مفلس	نادار، غریب

جملے

الفاظ	جملے

Eagle Media Service
Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

سخی	نیاز بڑا سخی ہے۔ غریبوں کا خیال رکھتا ہے۔
گٹھا	لکڑہارا لکڑیوں کا گٹھا اٹھا کے جا رہا ہے۔
معذور	تاج ایک ٹانگ سے معذور ہے
حقارت	کسی کو حقارت سے نہ دیکھو۔
دھڑ	پولیو کی بیماری سے اس کا دھڑ ناکارہ ہو گیا۔
سواری	میں رکشے کی سواری پر شہر گیا۔
خزانچی	ہماری مسجد کا خزانچی شریف ہے۔
گلہ	کسی کا گلہ نہیں کرنا چاہیے۔
مفلس	مفلس نادار کی خدمت کرو۔

سوچیں اور بتائیں

(i) آپ کو دولت یا علم میں سے کیا حاصل کرنے کا شوق ہے اور کیوں؟

جواب: مجھے علم حاصل کرنے کا شوق ہے کیونکہ علم بڑی دولت ہے۔

(ii) کیا کبھی کسی کو مصیبت میں دیکھ کر آپ نے اس کی مدد کی ہے؟

جواب: جی ہاں! میں نے ایک لنگڑے شخص کو دیکھ کر اسے سائیکل پر بٹھایا۔

آپ نے کیا سمجھا

-3 سبق کے مطابق جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

عالم سخی شیراز دمشق ہاتھ پاؤں علم دولت

(الف) حاتم طائی عرب کا سب سے بڑا <u>سخی</u> تھا۔

(ب) شیخ سعدی حصول علم کے لیے <u>شیراز</u> سے بغداد جا رہے تھے۔

(ج) شیخ سعدی نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ دونوں <u>پاؤں</u> سلامت ہیں۔

(د) پیغمبروں کی میراث <u>علم</u> ہے۔

-4 دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) لکڑہارے نے حاتم طائی کو کیا جواب دیا؟

جواب: لکڑہارے نے حاتم طائی کو کہا: "جو شخص اپنی محنت سے روٹی کھاتا ہے وہ حاتم طائی کا احسان نہیں اٹھاتا۔"

(ب) معذور شخص کو دیکھ کر شیخ سعدی کو کیا خیال آیا؟

جواب: معذور شخص کو دیکھ کر شیخ سعدی نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس کے دونوں پاؤں ٹھیک ہیں۔

(ج) بزرگ نے طاقت ور آدمی کو غصے میں دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: بزرگ آدمی نے طاقت ور آدمی کو غصے میں دیکھ کر کہا: "یہ کم بخت دو چار من کا وزن تو اٹھا لیتا ہے لیکن چھوٹی سی بات برداشت نہیں کر سکتا۔"

(د) دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت کی نگاہ سے کیوں دیکھا؟

جواب: دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت سے دیکھا کہ یہ مفلس آدمی ہے۔

ہم نے سیکھا

(i) محنت کرنے والا انسان کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔

(ii) انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

(iii) علم پیغمبروں کی میراث ہے اس لیے علم کو دولت پر برتری حاصل ہے۔

(iv) حقیقی طاقت ور وہ ہے جس میں صبر اور برداشت کا مادہ ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں

اس سبق میں موجود حکایت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی ہیں۔ شیخ سعدیؒ ایران کے شہر شیراز کے رہنے والے تھے۔ ان کا اصل نام شریف الدین تھا۔ انہوں نے گلستان اور بوستان کے نام سے فارسی میں دو کتابیں لکھیں۔ ان کتابوں کا اردو ترجمہ بھی مل جاتا ہے۔

-5 اپنے سکول یا محلے کی لائبریری میں سے حکایت سعدی پر مبنی کوئی کتاب حاصل کریں اور اپنی پسند کی حکایت جماعت میں سنائیں۔

-6 ایسا واقعہ سنائیں جب آپ کے ساتھ کسی نے کوئی نیکی کی ہو۔ ساتھیوں کو اپنے احساسات سے آگاہ کریں۔

لفظوں کا کھیل

-7 اسم اور صفت الگ الگ کر کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ٹھنڈا پانی   سیدھا راستہ   بزدل جانور   سرخ
پھول   بہادر لڑکا   نیک لڑکی

اسم	اسم صفت
پانی	ٹھنڈا
راستہ	سیدھا
پھول	سرخ
لڑکا	بہادر
جانور	بزدل
لڑکی	نیک

قواعد سیکھیں

8- دیے ہوئے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

مثلاً:

پانی: دریا کا پانی بہت ٹھنڈا ہے۔
کتاب: اردو کی کتاب بہت دل چسپ ہے۔

سورج   روشنی   درخت   قلم   زمین

جواب:

سورج: سورج چمک رہا ہے۔
روشنی: میں چاندنی کی روشنی میں پڑھتا ہوں۔
درخت: یہ درخت بڑا اونچا ہے۔
قلم: میرا قلم گم ہو گیا ہے۔
زمین: کسان نے زمین جوتی۔

9- درج ذیل جملوں میں نمایاں الفاظ کے واحد بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

☆ عادل نے دریا میں مچھلیاں دیکھیں۔
☆ بچے میدان کھیل رہے تھے۔
☆ امی نے دستر خوان پر پلیٹیں رکھیں۔
☆ پل پر سے ریل گاڑیاں گزر رہی ہیں۔

جملے:

☆ عادل نے دریا میں مچھلی دیکھی۔
☆ بچہ میدان میں کھیل رہا تھا۔
☆ امی نے دستر خوان پر پلیٹ رکھی۔
☆ پل پر سے ریل گاڑی گزر رہی ہے۔

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

☆ ناصر کے پاس مال و دولت بہت زیادہ ہے۔
☆ فوزیہ کی قابلیت میں شک و شبہ کی کوئی بات نہیں۔
☆ ابراہیم نادار اور مفلس لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

اوپر دیے ہوئے ہر جملے میں نمایاں الفاظ جیسے کہ مال و دولت، شک و شبہ، نادار و مفلس ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔ مترادف الفاظ لکھنے میں مختلف ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی یکساں ہوتے ہیں۔ انہیں ہم معنی الفاظ بھی کہا جاتا ہے۔

10- درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں اور مترادفات کے جملے بنائیں۔

الفاظ	مترادف	جملے
قوت	طاقت	مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ یہ بوجھ اٹھا سکوں۔
داستان	کہانی	میں نے افضل سے ایک کہانی سنی۔
حکمت	دانائی	میں نے ایک عالم سے دانائی کی باتیں سنیں۔
تمنا	آرزو	میری یہ آرزو ہے کہ جماعت میں اول آؤں۔
آب	پانی	مسافر نے نل سے پانی پیا اور چل دیا۔

پڑھیں

11- دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

ایک شکارگاہ میں نوشیرواں عادل کے لیے اس کے ملازم کباب بنا رہے تھے۔ ملازم نمک ساتھ لانا بھول گئے تھے۔ نوشیرواں نے ایک ملازم سے کہا کہ قریبی بستی سے نمک لاؤ، لیکن قیمت ادا کیے بغیر نہ لانا تا کہ غلط رسم نہ پڑ جائے اور بستی برباد نہ ہو جائے۔ ملازم نے عرض کی کہ ایک چٹکی بھر نمک لینے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ نوشیرواں نے کہا: دنیا میں پہلے ظلم کی بنیاد چھوٹی سی بات پر رکھی جاتی ہے، پھر جو آتا ہے وہ اس میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرتا ہے۔ پھر ظلم اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستیاں برباد ہو جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZE INQILAB.COM

کچھ نیا لکھیں

12- دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جھونپڑی میں ایک غریب آدمی رہتا تھا۔ وہ لکھا پڑھا تھا۔ مگر اسے غربت کی وجہ سے کوئی ملازمت نہ ملی۔ وہ دن رات محنت کرتا اور بیوی بچوں کا پیٹ پالتا۔ ایک دن سردیوں کے موسم میں اپنی جھونپڑی کے سامنے دھوپ میں بیٹھا تھا کہ ایک شخص اس کے پاس آیا کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر مجھے کچھ دو۔ غریب آدمی نے اس شخص سے پوچھا کہ تیری کیا خواہش ہے؟ اس شخص نے کہا کہ کئی دن سے بھوکا ہوں۔ مجھے کچھ پیسے دیں تاکہ میں روٹی کھا سکوں۔ بوڑھا شخص جھونپڑی میں کھانا لایا اور اس شخص کو کھلایا۔ وہ شخص جانے لگا تو بوڑھے آدمی نے کہا کہ میں تو بوڑھا ہوں گر میں مزدوری کرتا ہوں تو طاقتور ہے۔ محنت کرو۔

آؤ کریں کام

13- "میں اپنے آپ کو غلط قسم کے لوگوں سے کیسے بچاؤں گا۔"
اس موضوع پر اپنے والد صاحب، بڑے بھائی یا سرپرست سے بات چیت کریں۔ اہم باتیں نکات کی صورت میں لکھیں۔ دوسرے دن اپنے استاد محترم کے پاس جمع کروائیں۔

اہم نکات:

(i) کسی کی بات نہیں سنوں گا۔
(ii) کوئی چیز دے تو نہیں لوں گا۔
(iii) کسی کو چھونے نہیں دوں گا۔
(iv) اجنبی سے دور رہوں گا۔
(v) شور مچانا

جائزہ-4

سننا/بولنا

1- آپ کو سکول سے گھر جاتے ہوئے راستے میں ایک کتاب ملی ہے۔ آپ اس کا کیا کریں گے۔
جواب: اس کتاب پر اس لڑکے کا نام ہوگا جس کی یہ کتاب ہے۔ میں یہ کتاب اس لڑکے کو دوں گا جس کی یہ ملکیت ہے۔

پڑھنا

دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایک بادشاہ غلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا۔ غلام نے اس سے پہلے نہ کبھی دریا دیکھا تھا اور نہ کشتی کا سفر کیا تھا۔ اس کے جسم میں کپکپی شروع ہوگئی۔ ڈر کے مارے اس نے رونا دھونا شروع کر دیا۔ اس کے اس رویے پر بادشاہ کو تکلیف ہوئی۔ اسے چپ کرانے کے لیے کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ اس کشتی میں ایک دانا آدمی بھی بیٹھا تھا۔ اس نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو اسے چپ کروا دوں۔ بادشاہ نے کہا کہ بڑی مہربانی ہوگی۔ اس دانا کے اشارے پر ملازموں نے غلام کو دریا میں پھینک دیا۔ جب وہ چند غوطے کھا چکا تو اس کے بالوں کو پکڑ کر کشتی کی طرف لے آئے۔ اس نے کشتی کے پچھلے حصے کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور پھر کشتی کے ایک کونے میں دبک کر بیٹھ گیا۔ بادشاہ کو یہ تدبیر بہت پسند آئی۔ دانا سے بادشاہ نے پوچھا کہ اس میں کیا حکمت تھی؟ دانا نے کہا کہ اس نے کبھی ڈوبنے کی تکلیف نہیں اٹھائی تھی اس لیے وہ کشتی کے آرام سے واقف نہیں تھا۔ آرام کی قدر وہی جان سکتا ہے جو مصیبت جھیل چکا ہو۔

سوالات و جوابات

(الف) غلام کیوں رونے لگا؟
جواب: غلام کشتی میں سوار ہو کر دریا کو دیکھ کر ڈر گیا اور رونے لگا۔

(ب) دانا آدمی نے بادشاہ سے کیا کہا؟
جواب: دانا آدمی نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں اسے چپ کرا دوں۔

(ج) دانا آدمی نے غلام کو چپ کرانے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟
جواب: دانا آدمی نے غلام کو کشتی سے دریا میں پھینک دیا۔

(د) اس حکایت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

جواب: آرام کی قدر وہی جانتا ہے جو مصیبت جھیل چکا ہو۔

قواعد

3- دیے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنائیں اور متعلقہ کالم میں لکھیں۔

چھوٹا آزاد آسان غریب ابتدا انتہا مشکل غلام بڑا امیر

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
چھوٹا	بڑا	آزاد	غلام
آسان	مشکل	غریب	امیر
ابتدا	انتہا		

4- دیے ہوئے اشارے کے مطابق محاوروں کے معنی کی نشان دہی کریں۔

محاورے	معنی
ٹکٹکی باندھنا	بہت غصے میں ہونا
طوطا چشم ہونا	بہت شور کرنا
پانی پانی ہونا	اپنی ہی بات کہے جانا
آپے سے باہر ہونا	بہت کم ہونا
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شرمندہ ہونا
اپنا راگ الاپنا	بے مروت ہونا
آٹے میں نمک کے برابر ہونا	پلک جھپکائے بغیر دیکھنا

جواب:

محاورے	معنی
ٹکٹکی باندھنا	پلک جھپکائے بغیر دیکھنا
طوطا چشم ہونا	بے مروت ہونا
پانی پانی ہونا	بہت شرمندہ ہونا
آپے سے باہر ہونا	بہت غصے میں ہونا
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شور کرنا
اپنا راگ الاپنا	اپنی ہی بات کہے جانا
آٹے میں نمک کے برابر ہونا	بہت کم ہونا

لکھنا

5- دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی تحریر کریں۔

ایک چیونٹی کا دریا پر پانی پینے جانا ____ چیونٹی کا دریا میں گر جانا ____ ایک فاختہ کا چیونٹی کی مدد کرنا ____ شکاری کا جنگل میں آنا ____ شکاری کا فاختہ پر نشانہ باندھنا ____ چیونٹی کا شکاری کے پاؤں پر کاٹنا ____ فاختہ کی جان بچ جانا۔

اخلاقی سبق: ____

جواب: چیونٹی اور فاختہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک دریا کے کنارے چیونٹیوں کا بل تھا۔ یہ گرمیوں کا موسم تھا۔ ایک چیونٹی کو پیاس لگی۔ وہ آہستہ آہستہ دریا میں پانی کے قریب گئی تا کہ اپنی پیاس بجھائے۔ وہ پانی پینے ہی لگی تھی کہ ہوا کا ایک جھونکا آیا اور چیونٹی کو پانی میں گرا دیا۔ چیونٹی نے باہر نکلنے کی بہت کوشش کی مگر بے سود، پانی اسے بہا کے لے جا رہا تھا۔ دریا کے قریب شیشم کے درخت پر بیٹھی فاختہ نے چیونٹی کی طرف دیکھا۔ فاختہ نے فوراً شیشم کا ایک پتا توڑا۔ فاختہ نے وہ پتا اپنی چونچ میں لیا اور چیونٹی کے قریب رکھ دیا۔ چیونٹی پتے پر چڑھی۔ پتا آہستہ آہستہ دریا کے کنارے لگا۔ چیونٹی پتے سے نیچے اتری اور فاختہ کا شکریہ ادا کیا۔ ایک دن چیونٹی نے دیکھا کہ ایک شکاری درخت پر بیٹھی فاختہ پر نشانہ باندھے کھڑا تھا۔ چیونٹی نے جونہی یہ منظر دیکھا تو وہ فوراً شکاری کے قریب آئی اور اس کے پاؤں پر اس زور سے کاٹا کہ شکاری کی چیخ نکل گئی۔ فاختہ نے جو شکاری کی چیخ سنی تو وہ ڈر کے مارے اڑ گئی۔

اخلاقی سبق: کر بھلا ہو بھلا۔

اضافی معروضی سوالات

سوال: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) آپے سے باہر ہونا کا مطلب ہے:

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(الف) بہت شرمندہ ہونا　(ب) بہت شور مچانا
(ج) بہت غصے میں ہونا (✓)　(د) برباد ہونا

(ii) طوطا چشم ہونا کا مطلب ہے:
(الف) بہت شرمندہ ہونا　(ب) بہت مایوس ہونا
(ج) بہت چاہنا　(د) بے مروّت ہونا (✓)

(iii) ابتدا کا متضاد ہے:
(الف) انتہا (✓)　(ب) قریب
(ج) درد　(د) مشکل

(iv) دانا کا مترادف ہے:
(الف) مشکل　(ب) بڑا
(ج) تھوڑا　(د) عقل مند (✓)

(v) ٹھنڈی کا متضاد ہے:
(الف) گرمی (✓)　(ب) سردی
(ج) کلفی　(د) گرم

جواب: (i) ج (ii) د (iii) الف (iv) د (v) و

ہم نے سیکھا

(i) محنت کرنے والا انسان کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
(ii) انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
(iii) علم پیغمبروں کی میراث ہے اس لیے علم کو دولت پر برتری حاصل ہے۔
(iv) حقیقی طاقت ور وہ ہے جس میں صبر اور برداشت کا مادہ ہو۔

☆☆☆☆

19- رائے کا احترام

-1 درست تلفظ:

مَشْوَرَہ۔ اِنتخاب۔ صُلح۔ جمہوریہ۔ روِیّہ۔ کثرتِ رائے۔ نُمائندہ۔

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موزوں	مناسب، ٹھیک، درست	جمہور	آدمیوں کا بڑا گروہ، عوام
رویہ	طریقہ	کثرت	زیادہ ہونا
الیکشن	انتخاب	ووٹ	رائے

جملے

الفاظ	جملے
موزوں	یہ گندم بونے کا موزوں وقت ہے۔
جمہور	جمہور کا فیصلہ درست ہوتا ہے۔
رویہ	خالد کے بولنے کا رویہ درست نہ تھا۔
کثرت	ہم نے کثرتِ رائے سے اپنا نمائندہ منتخب کیا۔
الیکشن	اس سال الیکشن میں نوشاد خان کامیاب ہوگا۔
ووٹ	ووٹ میرے ضمیر کی آواز ہے۔

سوچیں اور بتائیں

(i) آپ کے دوست اگر آپ کی رائے سے اختلاف کریں تو آپ کا ردِ عمل کیا ہوتا ہے؟

جواب: میں دوسروں کی رائے سے اتفاق کر لیتا ہوں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1973ء کے آئین میں پہلی دفعہ پاکستان کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا۔

آپ نے کیا سمجھا؟

-3 سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

جواب:

(الف) سکول میں کلاس مانیٹر کا الیکشن تھا۔ (✓)
(ب) عدنان نے کہا: میں راشد کو ووٹ نہیں دوں گا۔ (x)
(ج) کثرتِ رائے سے جو فیصلہ ہوا اسے قبول کرنا ضروری نہیں۔ (x)
(د) ہمارے ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ (✓)
(ہ) ووٹ کا استعمال ہر شہری کو نہیں کرنا چاہیے۔ (x)

-4 دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مشورے سے کیا مراد ہے؟

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

جواب: مشورے سے مراد رائے لینا ہے۔

(ب) جمہوری رویے سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمہوری رویے سے مراد عوام کا خیال یا ارادہ ہے۔

(ج) جمہوریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسا کام جو عوام کی مرضی سے ہو۔

(د) ایک نمائندے یا لیڈر میں کیا خوبیاں ہونی چاہئیں؟

جواب: ووٹ کا اہل ہو، دیانت دار ہو، سچ بولتا ہو اور دوسروں کا خیر خواہ ہو۔

مل کر کریں بات

5- اگر آپ کے دو ہم جماعت کسی بات پر آپس میں ناراض ہو جائیں تو آپ ان میں کیسے صلح کروائیں گے؟

جواب: ہم ان کے اختلافات مٹا کر آپس میں صلح کرا دیں گے۔

لفظوں کا کھیل:

6- دیے ہوئے الفاظ پر نقطے لگا کر دوبارہ لکھیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

لعارف توارں میداں خاموسی احلاف

جواب: تعارف توازن میدان خاموشی اختلاف

7- مثال کے مطابق لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

انگور	رات	تپ دق	قینچی
دریا	انجیر	ریت	تلوار
فرو	دوات	تیتر	رائفل

قواعد سیکھیں

8- تصویروں کی مدد سے محاورے مکمل کریں۔ نیز ان محاوروں کے جملے بنائیں۔

محاورات	جملے
آگ بگولا ہونا	اصغر اپنے دشمن کو دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا۔
ناک میں دم کرنا	طارق نے میری ناک میں دم کر رکھا ہے۔
پانچوں گھی میں ہونا	آج کل احمد کی تو پانچوں گھی میں ہیں۔
تارے گننا	اس طرح تارے گننے سے کوئی فائدہ نہیں۔
آنکھیں پھیرنا	بہن بھائیوں سے آنکھیں پھیرنا اچھی بات نہیں۔

9- دیے ہوئے طریقے سے الفاظ بنائیں۔

اٹھارہ	انیس	بیس	اکیس
اٹھارویں	انیسویں	بیسویں	اکیسویں
بائیس	تئیس	چوبیس	پچیس
بائیسویں	تیئسویں	چوبیسویں	پچیسویں

10- "با" اور "لا" سابقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: باادب، لاجواب۔

باادب   با نصیب   با وقار

لا تعداد   لا شریک   لا متناہی

"دار" اور "فروش" لاحقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: جان دار، گل فروش۔

سمجھ دار   حق دار   شان دار

ضمیر فروش   سر فروش   سبزی فروش

پڑھیں

11- دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں

میجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق گجرات سے تھا۔ عزیز بھٹی نے 1948ء میں پاک فوج میں کمیشن حاصل کیا اور فوجی تربیت کے لیے کاکول اکیڈمی چلے گئے۔ انہوں نے 1950ء میں اعلیٰ اعزازات کے ساتھ تربیت مکمل کی۔ 1956ء میں ترقی کرتے کرتے وہ میجر بن گئے۔ 6 ستمبر 1965ء کو جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو اس وقت میجر عزیز بھٹی لاہور کے قریب برکی کے علاقے میں ایک کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ 6 سے 12 ستمبر تک میجر عزیز بھٹی کی کمپنی نے تابڑ توڑ حملے کر کے دشمن کو ہر جگہ ناکامی سے دوچار کیا۔ 12 ستمبر کی صبح 9 بجے وہ دشمن کی فوج پر گولہ باری کروا رہے تھے۔ ساتھیوں نے خطرے کا احساس دلایا مگر وطن کی حفاظت کے مقابلے میں وہ جان کی پروا نہیں کرتے تھے۔ اسی دوران میں دشمن کی توپ کا ایک گولہ میجر عزیز بھٹی کے دائیں کندھے پر لگا جس سے وہ موقع

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

شہید ہو گئے۔ ان کی بے مثال جرات و بہادری کے صلے میں حکومت پاکستان نے انہیں ملک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشان حیدر دیا۔

کچھ نیا لکھیں

12- اگر آپ ملک کے وزیر اعظم بن جائیں؟ تو آپ کیا کام کریں گے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

جواب: اگر میں ملک کا وزیر اعظم بن جاؤں تو تعلیم اور ہسپتال عام کروں گا۔ نئے منصوبوں سے روزگار کے مواقع فراہم کروں گا اور مہنگائی کم کروں گا۔

13- ہر تصویر کے نیچے پاکستان کے ساتھ اس کا تعلق لکھیں۔

آؤ کریں کام

قومی ترانے کا شاعر — پاکستان کا قومی پرچم — پاکستان کا خواب دیکھنے والا

حفیظ جالندھری — چاند ستارے والا جھنڈا — علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ

پاکستان کا قومی کھیل — پاکستان کا قومی پھول

ہاکی — چنبیلی

پاکستان کا قومی جانور — پاکستان کا قومی پرندہ

مارخور — چکور

ہم نے سیکھا؟

(i) نمائندے یا لیڈر کا انتخاب سب کی رائے اور مشورے سے ہونا چاہیے۔

(ii) نمائندگی کے لیے اہل اور دیانت دار فرد کے حق میں اپنی رائے دینی چاہیے۔

(iii) دوسروں کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔

(iv) اکثریت کی رائے کو خوش دلی سے قبول کرنا جمہوری رویہ کہلاتا ہے۔

☆☆☆☆

20- دیانت داری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لکڑہارا دریا کے کنارے لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔ اچانک اس کے ہاتھ سے اس کی کلہاڑی دریا میں گر گئی۔ وہ بڑا پریشان تھا۔ وہ اپنے دل میں کہتا تھا کہ میں غریب آدمی ہوں۔ اگر میں نے آج لکڑیاں نہ کاٹیں تو بال بچوں کے لیے روزی کہاں سے کھلاؤں گا۔ وہ اسی پریشانی میں بیٹھا تھا کہ ایک بزرگ آئے اور پوچھا کہ تو نے یہ حالت کیسی بنا رکھی ہے۔ لکڑہارے نے کہا میں درخت سے لکڑیاں کاٹ رہا تھا کہ میری کلہاڑی دریا میں گر گئی۔ اب میں بے کار بیٹھا ہوں۔ اس بزرگ نے کہا میں تیرنا جانتا ہوں۔ میں دریا سے تمہاری کلہاڑی نکال لاؤں گا۔ درویش دریا میں کودا اور ایک کلہاڑی نکال لایا جو سونے کی تھی۔ درویش نے کہا: ”لو یہ تمہاری کلہاڑی ہے“ لے لو۔ لکڑہارے نے کہا کہ یہ میری کلہاڑی نہیں ہے۔ درویش نے پھر دریا میں غوطہ لگایا اور چاندی کی ایک کلہاڑی لایا۔ لکڑہارے نے کہا کہ یہ کلہاڑی بھی میری نہیں۔ میری کلہاڑی تو لوہے کی ہے۔ درویش نے پھر دریا میں غوطہ لگایا اور ایک کلہاڑی لایا جو لوہے کی بنی ہوئی تھی۔ لکڑہارا اپنی کلہاڑی دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ درویش نے خوش ہو کر تینوں کلہاڑیاں لکڑہارے کو دے دیں۔

اخلاقی سبق: دیانت داری اچھی صفت ہے۔

☆☆☆☆

21- یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

1- درست تلفظ:

جِھجَکِی۔ حَلوا۔ نالائق۔ ہیئر اَسٹائل۔ جِھلمِل۔ چَندا۔

ٹیڈ

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے بنائیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نالائق	کسی قابل نہ ہونا	جھلمل	ستاروں کا کم کم چمکنا
ہیئر اسٹائل	بالوں کا انداز	رشتہ	تعلق؛ جیسے بہن بھائی

جملے

الفاظ	جملے
نالائق	طارق نالائق لڑکا ہے۔
جھلمل	ستارے جھلمل جھلمل کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

ہیئر اسٹائل	خالد کا ہیئر اسٹائل اچھا نہیں لگتا۔
رشتہ	آپ کا نعمان سے کیا رشتہ ہے؟

آپ نے کیا سمجھا؟

3- نظم کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) جب میٹھی چچی کھائی نہیں
(ب) باجی کے میاں کیا باجا ہیں
(ج) کیا ان کی چچی تائی نہیں
(د) کیا ملتی دودھ ملائی نہیں

3- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں ماموں کسے کہا گیا ہے؟
جواب: اس نظم میں ماموں چاند کو کہا گیا ہے۔

(ب) اس نظم میں کون کون سے رشتوں کا ذکر ہے؟ نام لکھیں۔
جواب: اس نظم میں ماموں، چچا، چچی، تائی، امی، بھائی، میاں، نانا، دادا، دادی، بھائی اور آپا کے رشتوں کا ذکر ہوا ہے۔

(ج) بھالو کی ٹنڈ نہ کرانے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟
جواب: بھالو کی ٹنڈ نہ کرانے کی وجہ جنگل میں نائی نہ ہونے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔

(د) حلوائی اور نان بائی میں کیا فرق ہے اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟
جواب: حلوائی مٹھائی تیار کرتا ہے جب کہ نان بائی روٹیاں پکاتا ہے۔

(ہ) کسی کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
جواب: کسی کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے چھوٹے بڑے کے ادب و احترام کا خیال رکھنا چاہیے۔

مل کر کریں بات

5- ہر وہ بات جو دوسروں کو اچھی لگے "میٹھی بات" کہلاتی ہے جیسے دل چسپ کہانیاں، لطیفے اور نصیحتیں وغیرہ۔ آپس میں ایک دوسرے کو کوئی لطیفہ یا دل چسپ بات سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

6- ہر لفظ کو اس کے صحیح خانے میں لکھیں۔

جنگل　سورج　بات　چاند　چڑیا　رات　جلوہ　رستہ　پیالی　نہر

جواب:

مذکر	جنگل	سورج	جلوہ	رستہ	چاند
مونث	بات	رات	چڑیا	پیالی	نہر

7- دی ہوئی مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے تین تین رابطہ الفاظ بنائیں۔

آسمان	تارے	سورج	چاند
سکول	گھنٹی	کرسی	میز
باغ	پودے	پھول	پرندے
بستہ	کتاب	کاپی	قلم

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔

☆ نعیم نے کہا: "میں سکول جاؤں گا۔"
☆ علینہ نے کہا: "آج بارش ہونے والی ہے۔"
☆ وسیم نے کہا: "کل میں ماموں کے گھر جاؤں گا۔"

ان جملوں میں آپ نے (" ") کے نشانات دیکھے۔
ان نشانات کو واوین کہتے ہیں۔ واوین اس جگہ استعمال کیے جاتے ہیں جہاں کسی شخص کی بات کو اس کے اپنے الفاظ میں دہرانے کی ضرورت پیش آئے۔

8- درست جگہ پہ واوین لگائیں۔

جواب:

☆ علی نے کہا: مجھے "انگور پسند ہیں۔"
☆ جویریہ نے مس سے پوچھا: "23 مارچ منانے کا مقصد کیا ہے؟"
☆ عمارہ نے کہا: "میں اب بہت محنت کروں گی۔"
☆ جاوید کہنے لگا: "تم ہر وقت ایک ہی بات کرتے ہو۔"

9- مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

جواب:

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(الف) آج موسم خوش گوار	تھا	ہے	ہوگا
(ب) پچھلے ہفتے بارش ہوئی	گی	تھی	ہے
(ج) صدیق کل کراچی جائے	گا	ہے	تھا
(د) کل بچے سکول میں کھیل رہے	گے	ہیں	تھے

جواب:

(الف) آج موسم خوش گوار ہے

(ب) پچھلے ہفتے بارش ہوئی تھی۔

(ج) صدیق کل کراچی جائے گا۔

(د) کل بچے سکول میں کھیل رہے تھے۔

پڑھیں

-10 دیے ہوئے لطیفے پڑھیں اور بتائیں کہ آپ کو کون سا لطیفہ زیادہ پسند آیا؟

ڈاکٹر: موٹاپے کا ایک ہی علاج ہے کہ تم روزانہ صرف دو ہی روٹیاں کھایا کرو۔

مریض: ٹھیک ہے لیکن یہ دو روٹیاں کھانے سے پہلے کھانی ہیں یا کھانے کے بعد۔

ماں: گڈو میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا کہاں گیا؟

گڈو: امی! مجھے ڈر تھا کہ کیک کہیں بلی نہ کھا جائے' اس لیے میں نے کھا لیا۔

ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا کہ ایک شیر سامنے آ گیا۔

شیر نے کہا: آج میں تمہارا خون پی جاؤں گا۔

آدمی: میرا خون تو ٹھنڈا ہے' پیچھے ایک نوجوان آ رہا ہے' اس کا خون گرم ہے' تم اس کا خون پی لینا۔

شیر: نہیں آج میرا دل کولڈ ڈرنک پینے کو چاہ رہا ہے۔

-11 اگر آپ کو جنگل میں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جانور سے ملنا پسند کریں گے اور ان سے کیا کیا بات کریں گے؟ مکالمے کی شکل میں لکھیں۔

جواب: اگر مجھے جنگل میں جانے کا موقع ملے تو میں شیر سے پوچھوں گا کہ تمہاری خالہ جنگل میں کیوں نہیں رہتی۔

آؤ کریں کام

-12 اپنی پسند کے کسی جانور کا روپ دھاریں اور جماعت میں اسی جانور کے بارے میں معلومات دیں۔

اضافی معروضی سوالات

سوال: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) ”دروازہ کھولو“ یہ فعل ______ کا جملہ ہے

(الف) حال (ب) مستقبل
(ج) ماضی (د) امر

(ii) ”صبح سے بارش ہو رہی ہے“ یہ فعل ______ کا جملہ ہے

(الف) حال (ب) مستقبل
(ج) ماضی (د) امر

(iii) ”میں کل لاہور گیا“ یہ فعل ______ کا جملہ ہے

(الف) حال (ب) مستقبل
(ج) ماضی (د) امر

(iv) ”میں محنت سے پڑھتا ہوں“ یہ فعل ______ کا جملہ ہے

(الف) حال (ب) مستقبل
(ج) ماضی (د) امر

(v) ”میرے والد نے ایک فقیر کی مدد کی“ یہ فعل ______ کا جملہ ہے

(الف) حال (ب) مستقبل
(ج) ماضی (د) امر

(vi) ”میری والدہ میرے لیے پھل لائے گی“ یہ جملہ فعل ______ کا ہے

(الف) حال (ب) مستقبل
(ج) ماضی (د) امر

(vii) اسم معرفہ کی فہرست ہے

(الف) دودھ' شیر فروش' لاہور (ب) لاہور' مقبرہ' نور جہاں
(ج) مقبرہ نور جہاں' شاہدرہ' پنجاب
(د) درخت' پارک' پھول

(viii) اسم نکرہ کی فہرست ہے

Eagle Media Service

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(الف) راوی' چناب' جہلم (ب) ہمالیہ' کے ٹو' پہاڑ
(ج) پارک' پھول' پودے (د) اسلم' عدنان' عرفان
جواب: (i) د (ii) الف (iii) ج (iv) الف (v) ج
(vi) ب (vii) ج (viii) ج

☆☆☆☆

22- شان دار فیصلے

1- درست تلفظ:

لَنگڑا. دَرُشت. زَبَردَستی. خَلِیْفَہ. مُقَرَّرْ. زِرَہ. شَہَادَت.

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امیرالمومنین	مومنوں کا سردار	زبردستی	طاقت سے
دعویٰ دائر کیا	دعویٰ پیش کیا	اعتراف کرنا	ماننا
شہادت	گواہی	فرمان	حکم
تعجب	حیرانگی	خاکی	مٹیالا
برحق	سچا	اقرار کرنا	ماننا
صدقِ دل	دل کی سچائی	ارشاد	حکم

سمجھیں اور بتائیں:

(الف) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ کے پاس کون سا مقدمہ لے کر گئے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص سے ایک گھوڑا خریدا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس گھوڑے کو واپس کرنا چاہتے تھے۔ وہ شخص گھوڑا واپس نہیں لیتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ مقدمہ لے کر قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ کے پاس گئے تھے۔

(ب) قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ کا اصل نام شریح بن حارث رحمتہ اللہ علیہ تھا۔

(ج) قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف فیصلہ دیتے ہوئے کیا کہا؟

جواب: قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف فیصلہ دیتے ہوئے کہا غلام کی گواہی اپنے آقا کے حق میں اور ... کی گواہی اپنے باپ کے حق میں تسلیم نہیں کرتا۔

(د) یہودی نے اسلام قبول کیوں کیا؟

جواب: یہودی نے اسلام میں انصاف کے معیار کو دیکھتے ہوئے اسلام قبول کیا۔

(ہ) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی کے اسلام قبول کرنے پر کیا کہا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی کے اسلام قبول کرنے پر اپنی زرہ اور گھوڑی اس نو مسلم کو بطور تحفہ دے دی۔

(و) قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حکمران وقت کے سامنے کلمہ حق کہنا اور اسلامی احکام کے مطابق فیصلہ دینا ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے۔

☆☆☆☆

23- تاریخی عمارتیں

1- درست تلفظ:

سَیاحَت. کابَل. گُنبَد. ٹھٹھہ. مِحرَاب. قَلعَہ. جَھروکا. ہیریٹیج ٹرسٹ. تَزئین و آرائش.

مشکل الفاظ کے معانی اور جملے بنائیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سیاحت	سیر' مختلف علاقوں کا سفر	طرز	طریقہ' انداز
محراب	مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ	ورثہ	میراث
تزئین و آرائش	سجاوٹ' زیب و زینت	توسیع	اضافہ کرنا' بڑھانا
چاردیواری	حفاظتی دیوار	سنگ مرمر	مرمر کا پتھر جس کا رنگ سفید اور چمک دار ہوتا ہے

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

جملے

الفاظ	جملے
سیاحت	پاکستان سیاحت کا مرکز ہے۔
طرز	پرانی طرز کی عمارتیں آج بھی قائم ہیں۔
محراب	ہماری مسجد کی محراب بہت خوب صورت ہے۔
ورثہ	مغلیہ دور کی عمارتیں ہمارا ورثہ ہیں۔
تزئین و آرائش	ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب کو اپنے دفتر کی تزئین و آرائش کا بہت شوق ہے۔
توسیع	ہمارے استاد نے سکول کی توسیع میں بڑا حصہ لیا۔
چار دیواری	سکول کی چار دیواری نقش و نگار سے مزین ہے۔
سنگِ مرمر	علامہ اقبال کا مزار سنگِ مرمر کا بنا ہوا ہے۔

سوچیں اور بتائیں

(i) تاریخی عمارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی عمارتیں جو پرانے زمانے کی بنی ہوئی ہیں اور ان کا تعلق تاریخ سے ہے۔

(ii) کسی ایک تاریخی عمارت کا نام بتائیں؟

جواب: شاہی قلعہ لاہور

کیا آپ جانتے ہیں

(i) مقبرہ جہانگیر لاہور میں دریائے راوی کے کنارے شاہدرہ کے ایک باغ دل کشا میں واقع ہے۔

(ii) پاکستان میں زیادہ تر تاریخی عمارتیں مغل بادشاہوں نے بنوائی ہیں۔

تحقیق کریں اور بتائیں

(i) 100 روپے کے نوٹ کی پشت پر کس عمارت کی تصویر ہے؟

جواب: قائداعظم ریذیڈنسی زیارت

(ii) کوٹ ڈیجی قلعے میں کتنے مینار تعمیر کیے گئے؟

جواب: اس قلعے میں تین مینار تعمیر کیے گئے۔

ہم نے دیکھا

(i) مسجد مہابت خان ساڑھے تین سو سال پرانی ہے۔

(ii) کوٹ ڈیجی قلعہ آج سے سوا دو سو سال قبل سندھ کے حکمران سہراب خاں تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔

(iii) شاہی قلعہ آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کروایا تھا۔

(iv) قائداعظم ریذیڈنسی کی عمارت 1892ء میں بنی تاہم 1948ء میں قائد کے قیام سے اس عمارت کو اہمیت ملی۔

(v) سات سو برس پرانا قلعہ بلتت وادی ہنزہ میں واقع ہے۔

(vi) مغل بادشاہ جہانگیر کی وفات قلعہ باغ سر میں ہوئی تھی۔

آپ نے کیا سمجھا؟

-3 سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ ریذیڈنسی صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں واقع ہے۔ (✓)

(ب) کوٹ ڈیجی قلعہ صوبہ سندھ کے ضلع خیرپور میں واقع ہے۔ (✓)

(ج) شاہی قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوانِ خاص ہے۔ (x)

(د) قلعہ بلتت کی چھت پر ایک پرانی توپ رکھی ہوئی ہے۔ (✓)

(ہ) قلعہ باغ سر آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں واقع ہے۔ (x)

-4 دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شاہی قلعے کو کس بادشاہ نے کب تعمیر کروایا تھا؟

جواب: شاہی قلعے کو اکبر بادشاہ نے آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے تعمیر کروایا تھا۔

(ب) قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام کس جگہ گزارے تھے؟

جواب: قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام زیارت میں گزارے۔

(ج) وادی ہنزہ کا نظارہ کس قلعے سے کیا جاسکتا ہے؟

جواب: وادی ہنزہ کا نظارہ قلعہ بلتت سے کیا جاسکتا ہے۔

(د) مسجد مہابت خان کی تین خصوصیات لکھیں۔

جواب: مسجد مہابت خان شاہی مسجد لاہور کی طرز پر بنائی گئی ہے۔ اس کی چھت پر سات گنبد ہیں۔ صحن کے درمیان میں بڑا حوض اور وضو خانہ ہے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

(ہ) کوٹ ڈیجی قلعہ کس نے تعمیر کروایا تھا؟
جواب: ڈیجی قلعہ سندھ کے حکمران سہراب خان تالپور نے بنوایا تھا۔
(و) آپ کون سی تاریخی عمارت کی سیر کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟
جواب: میں بادشاہی مسجد لاہور کی سیر کرنا پسند کروں گا کیونکہ یہاں علامہ اقبالؒ کا مزار بھی ہے۔

مل کر کریں بات

5- دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور اس سے متعلق بات چیت کریں۔
اشارے: کس جگہ ہے؟ یادگار 23 مارچ کیسا دکھائی دیتا ہے؟
جواب: مینارِ پاکستان ہمارا قومی ورثہ ہے۔ اسے یادگار پاکستان بھی کہتے ہیں۔ یہ اس جگہ واقع ہے جہاں 23 مارچ 1940ء کو قراردادِ پاکستان منظور ہوئی تھی۔ یہ بڑا خوب صورت دکھائی دیتا ہے۔

لفظوں کا کھیل

6- دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے معمے میں سے الفاظ تلاش کریں۔
ضلع خیر پور کا ایک قصبہ وادی ہنزہ کا ایک قلعہ بلوچستان کا ایک شہر شاہی قلعہ لاہور کی قابل ذکر عمارت آزاد کشمیر کا ایک ضلع، خیبر پختونخوا کا دارالحکومت

ق	ک	ھ	ن	گ
ت	د	م	ب	ا
ج	ث	ب	و	ز
ر	ڑ	ر	ب	ی
و	ی	ی	ل	ا
ک	ج	د	ت	ر
آ	ی	ا	ت	ت

قواعد سیکھیں

7- "نے" اور "کو" کا درست استعمال کرکے پیراگراف مکمل کریں۔
آج علی نے صبح سویرے فجر کی اذان دی۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کے دادا جان نے ناشتا کروایا۔ سکول جانے سے پہلے اس نے پودوں کو پانی دیا۔ سکول جا کر اس نے ب... کو سلام کیا۔

8- ان محاورات کی مدد سے جملے مکمل کریں۔
ٹس سے مس نہ ہونا نقش قدم پر چلنا کام تمام کرنا سر آنکھوں پر بٹھانا

☆ بار بار نصیحت کرنے پر بھی وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔
☆ خالد نے ایک ہی وار میں دشمن کا کام تمام کر دیا۔
☆ اچھے لوگ اپنے محسنوں کو سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔
☆ ہمیں نیک لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔

پڑھیں

9- دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں
پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ یہ زبان پاکستانی قوم کی پہچان ہے۔ تعلیمی اداروں میں ابتدائی جماعتوں سے لے کر اعلیٰ درجوں تک اردو کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اخبارات و رسائل سب سے زیادہ اردو زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی ویژن کی نشریات اور رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی اردو ہے۔ اردو زبان صرف پاکستان کی قومی زبان ہی نہیں؛ بلکہ دنیا کی جدید ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں اس زبان کے جاننے والے افراد ملتے ہیں۔ عرب ملکوں اور بعض مغربی ممالک میں اردو کے اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ دنیا کے کئی بڑے تعلیمی اداروں میں اردو زبان سکھانے کا انتظام موجود ہے۔ اردو زبان پر عبور حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اردو پڑھنے، لکھنے اور بولنے پر فخر کرنا چاہیے۔

10- اپنے علاقے/صوبے کے کسی اہم عمارت کے بارے میں دو سے تین پیراگراف لکھیں۔
اشارے: کس قسم کی عمارت ہے؟ کب بنی؟ وجہ شہرت کیا ہے؟ نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟ عمارت کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

آؤ کریں کام

11- مختلف تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کرکے اپنی کاپی میں لگائیں۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ-E-INQILAB.COM

اضافی معروضی سوالات

سوال درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) قلعہ باغ سر ______ میں واقع ہے:
(الف) پنجاب (ب) سندھ
(ج) بلوچستان (د) آزاد کشمیر

(ii) قلعہ بلتت ______ میں واقع ہے:
(الف) گلگت بلتستان (ب) پنجاب
(ج) سندھ (د) آزاد کشمیر

(iii) مسجد مہابت خاں ______ سال پرانی ہے:
(الف) 250 (ب) 350
(ج) 450 (د) 550

(iv) شاہی قلعہ ______ نے تعمیر کروایا تھا:
(الف) شاہ جہان (ب) جہانگیر
(ج) اکبر (د) اورنگ زیب

(v) قائداعظم ریذیڈنسی ______ میں بنی:
(الف) 1992ء (ب) 1892
(ج) 1792ء (د) 1692ء

(vi) مغل بادشاہ جہانگیر کی وفات ______ میں ہوئی تھی:
(الف) شاہدرہ (ب) لاہور
(ج) باغ سر (د) ہنزہ

(vii) اسم معرفہ ہے:
(الف) باغ (ب) باغ جناح
(ج) باغ جناح لاہور (د) قلعہ

(viii) اسم نکرہ ہے:
(الف) لاہور (ب) پشاور
(ج) مردان (د) شہر

جوابات: (i) د (ii) الف (iii) ب (iv) ج
(v) ب (vi) ج (vii) ج (viii) د

☆☆☆☆

جائزہ-5

سننا/ بولنا

-1 دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی سنائیں، نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی بتائیں۔

ایک لالچی آدمی کے پاس عجیب وغریب مرغی کا ہونا ______ مرغی کا روزانہ سونے کا انڈہ دینا ______ لالچی بیوی کا اس کو مرغی ذبح کرنے کا مشورہ دینا ______ ایک ہی دن میں مال دار بننے کے لیے مرغی کا ذبح کرنا ______ مرغی کے پیٹ سے ایک ہی انڈے کا نکل آنا ______ دونوں میاں بیوی کا پچھتانا ______

اخلاقی سبق: ______

جواب: بے چاری عجیب مرغی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص کے پاس ایک عجیب مرغی تھی۔ وہ عام انڈوں کی بجائے ہر روز سونے کا انڈا دیتی تھی۔ وہ سونے کا انڈا بیچتے اور ہر روز اچھی خاصی رقم لے لیتے۔ وہ خوش حال زندگی گزار رہے تھے۔ اپنے ہمسایوں اور رشتہ داروں کا بھی خیال رکھتے تھے۔ اس شخص کی بیوی بڑی لالچی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ میں راتوں رات امیر ترین بن جاؤں۔ لوگ امیری کی وجہ سے میری عزت کریں۔ رشتہ داروں میں میرا اونچا مقام ہو۔ اس نے اپنے خاوند سے کہا کہ مرغی روزانہ صرف ایک انڈا دیتی ہے۔ کیوں نہ ہم اسے ذبح کر کے سارے انڈے ایک ہی دن حاصل کر لیں۔ خاوند بھی کچھ بے وقوف آدمی تھا۔ اسے سمجھ نہ آئی کہ مرغی کے پیٹ میں اتنے سارے انڈے کیسے ہو سکتے ہیں۔ اس نے بھی اسے ذبح کرنے کی ٹھان لی۔ بیوی نے مرغی کو بہانے سے کمرے میں بلایا۔ مرغی اپنی مالکہ کی آواز سن کر کمرے میں چلی گئی۔ اس نے مرغی پکڑ کر خاوند کو دی۔ بھاگی بھاگی گئی چھری کو تیز کیا اور خاوند کو لا کر دی۔ خاوند نے اسے ذبح کیا۔ اس کے پیٹ سے صرف ایک ہی انڈا نکلا۔ اب وہ بہت پچھتائے کہ مرغی بھی گئی اور انڈا بھی صرف روزانہ کی طرح ایک ہی ملا۔

اخلاقی سبق:

(i) اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔
(ii) جو بھی کام کرو سوچ سمجھ کر کرو۔ کام میں جلدی نہ کرو ایسا نہ ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

-2 دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

قدرتی آفات کی مختلف قسمیں ہیں' مثلاً زلزلہ' برفانی طوفان' تیز رفتار آندھی' وبائی بیماری اور قحط وغیرہ۔ جب کبھی کوئی قدرتی آفت آتی ہے تو وہاں کے لوگوں کی مدد کے لیے سب دوڑ پڑتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور مصیبت زدہ لوگوں کو ہر طرح کی مدد پہنچانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ سماجی تنظیمیں امدادی سامان بھیجتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیمیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے والے رضا کار بھی میدان میں آ جاتے ہیں۔ مصیبت آ جانے کی صورت میں اللہ پر بھروسا کر کے ہمیں خود اپنی جان بھی بچانی چاہیے اور دوسروں کی مدد بھی کرنی چاہیے۔ اس لیے ہمیں ابتدائی طبی امداد کے طریقے سیکھنے چاہئیں۔

-3 خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

☆ جمیلہ آج نہیں تو کل ضرور کامیاب ہو جائے گی۔

☆ مسجد میں امیر اور غریب سب اکٹھے تھے۔

☆ یہ بات ہر خاص و عام نے مان لی۔

☆ اللہ ہمارا خالق اور ہم اس کی مخلوق ہیں۔

-4 ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
لطف	مزا	شناخت	پہچان
شجر	درخت	چرچا	شور

-5 دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنائیں۔

سابقے | لاحقے

کم	کم بخت	طعام میز	میز
بد	بدکار	امیر ترین	ترین
گل	گل دان	خدمت گار	گار

لکھنا

-6 ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام جرمانے کی معافی کے لیے درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ پرائمری سکول پربت

جناب عالیہ!

نہایت ادب سے گذارش ہے کہ پچھلے ماہ کی بائیس تاریخ کو میری سائیکل پنکچر ہوگئی۔ پنکچر لگانے والوں کی صبح کے وقت کوئی دکان کھلی نہ تھی۔ اس لیے مجھے پیدل سکول آنا پڑا۔ پیدل آتے ہوئے مجھے دیر ہوگئی۔ جس کی وجہ سے میرے انچارج صاحب نے مجھے پانچ روپے جرمانہ کر دیا۔ گھر سے اگر میں نے زائد پیسے مانگے تو گھر والے ناراض ہوں گے۔ مہربانی کر کے میرا جرمانہ معاف کر دیا جائے تاکہ میں شرمندگی سے بچ جاؤں۔

مہربانی ہوگی

العارض کمال خان

جماعت چہارم

-7 دیے ہوئے اشارات کی مدد سے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ پر ایک مضمون لکھیں۔

اشارات

جائے پیدائش مزار قرارداد پاکستان کی منظوری پہلا نام
کب کہاں سے تعلیم حاصل کی؟ تاریخ پیدائش وفات
الگ ملک کا قیام پیشہ آزادی کے لیے جدوجہد

جواب: قائداعظم محمد علی جناح

قائداعظم محمد علی جناح 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے کراچی میں حاصل کی۔ آپ شروع ہی سے ہونہار طالب علم تھے۔ سب اساتذہ آپ کو پیار کرتے اور عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آپ کے والد جناح پونجا کی خواہش تھی کہ میٹرک کے بعد وہ باپ کا ہاتھ بٹائے مگر آپ نے کہا کہ میں تو بڑا آدمی بننا چاہتا ہوں۔ چنانچہ آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے سترہ سال کی عمر میں انگلستان چلے گئے۔ 1898ء کو وکیل بن کر واپس لوٹے۔ آپ پاکستانی قوم کے عظیم راہنما ہیں۔ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کو متحد کیا اور پاکستان کے حصول کے لیے کوشش کرنے لگے۔

Scanned with CamScanner

Download any subject books,MCQs and Notes from AWAZ E INQILAB.COM

بطور سیاستدان آپ کا کردار بالکل بے داغ رہا۔ وہ ہمیشہ اپنی رائے کے مطابق کام کرتے تھے۔ دوسرے لوگ خواہ کتنی ہی مخالفت کریں۔ قائداعظم کی ان تھک کوششوں سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان قائم ہوا۔ قائداعظم اس کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

قائداعظم کی زندگی کے آخری چند سالوں میں سیاسی سرگرمیوں اور ذمہ داریوں کا بوجھ اتنا بڑھ گیا کہ آپ کی طبیعت خراب رہنے لگی۔ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق آپ صوبہ بلوچستان کے صحت افزا مقام زیارت چلے گئے۔ آخری ایام یہیں گزارے۔ بیماری کی تاب نہ لاتے ہوئے آپ 11 ستمبر 1948ء کو رحلت فرما گئے۔ آپ کا مزار کراچی میں ہے۔ ہمیں آپ کے پیغام اتحاد، یقین محکم اور عمل پیہم پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کی ترقی میں حصہ لینا چاہیے۔

Feroz Khan
03319163463

Scanned with CamScanner